www.kitabnagri.com
آغازِ جنون
امرحہ شیخ
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغازِ جنون

امرحہ شیخ

"خوش آمدید

"خوش آمدید کیا بات ہے بابا لگتا ہے گھر پر ابھی تک کوئی سویا نہیں؟

"سب سو چکے ہیں پر ہماری نیندیں تو ہمارے اکلوتے بیٹے نے جو اڑا رکھی ہیں۔۔۔اس سے پہلے بابا(ملازم جو عرصے سے انکے ساتھ ہی تھے کوئی جواب دیتے) آبنوس صاحب اسکے مقابل آتے سخت لہجے میں بولے۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔ابّو خدا کے لئے پھر وہی باتیں شروع مت کریں آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں یونیورسٹی کے بعد میں اپنے دوستوں کے ساتھ ہوتا ہوں اور گھر پے فون کر کے امی کو دیر سے آنے کا دیتا ہوں اگر کبھی وقت نہیں ملتا تو ہانیہ کو لازمی بول دیتا ہوں کے گھر پر بتا دے مگر نہیں روز یہی مسئلہ رہتا ہے پلیز ابّو سمجھیں میں جلدی آ کر کروں بھی کیا۔۔۔کیا آپ یہ چاہتے ہیں اپنے کمرے میں بند ہو کر رہوں تو معاف کیجئے گا میں ایسا نہیں کرنے والا۔۔۔۔برہان اکتائے ہوئے لہجے میں کہتا ارد گرد دیکھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاباش بیٹا مجھے تم سے اسی جواب کی توقع تھی۔۔۔

"کیا ہم کل بات کر سکتے ہیں؟ مجھے نیند آ رہی ہے بہت ورنہ یونیورسٹی کے لئے دیر سے آنکھ کھولے گی۔۔۔ برہان بات کاٹتا تیزی سے بولا۔۔۔ آبنوس صاحب اسے دیکھنے لگے پھر گہری سانس لیتے اثبات میں سر ہلا کے جانے کی اجازت دی۔۔۔

"شب بخیر ابّو۔۔۔ شب بخیر بابا

"شب بخیر!

برہان دونوں کو کہتا جاتے جاتے روک کر پلٹا۔۔۔

ابو! کل سے کوشش کرونگا جلدی آنے کی۔۔۔ برہان کہتا سیڑیاں چڑھتا اندر بڑھ گیا۔۔۔

"آہ۔۔!! پتہ نہیں یہ لڑکا ایسا کیوں ہے۔۔۔۔ آبنوس صاحب سرد آہ بھر کے رہ گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان سیڑیاں پھلانگتا کمرے کی طرح بڑھ رہا تھا جب کسی سے زور کا ٹکراؤ ہوا۔۔۔

"اہ۔!! سمبھل کر ابھی گر جاتی۔۔۔۔ ہانیہ کو پکڑ تا وہ خود رک کر اسے دیکھنے لگا جب ہانیہ نے خود کو سمبھال کر اسے دیکھا۔۔۔ ہانیہ کے متوجہ ہوتے ہی برہان نے تیزی سے نظروں کا زاویہ بدلہ۔۔

آئی ایم سوری۔۔ دیکھا نہیں۔۔۔ ہانیہ آنکھوں پے لگے نظر کے چشمے کو انگلی سے ٹھیک کرتی ہوئی بولی۔۔۔

"ہمم۔۔۔ تو چلو ابھی میرے ساتھ یا ایسا کرتے ہیں صبح یونیورسٹی جانے سے پہلے میں تمہے ہسپتال لے چلوں گا۔۔۔

برہان سنجیدگی سے اسے دیکھ کر بولتا۔۔۔ہانیہ کو اچھنبے میں ڈال گیا۔۔۔"ایک سیکنڈ یہ کیا کہ رہے ہیں ہسپتال؟ میں تو بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔

"ابھی تم نے خود ہی کہا کے تم نے دیکھا نہیں تو ایک کزن ہونے کے ناطے یہ میرا فرض بنتا ہے تمہارا علاج کروایا جائے۔۔"برہان کندھے اچکاتا مزے سے بولا۔۔۔

ہانیہ اپنا سر پیٹ کے رہ گئی۔"اففف خدایا میری آنکھیں ٹھیک ہیں۔۔۔

"ہمم اچھا تو پھر راستہ چھوڑو۔۔برہان آئی برو اچکا کے بولا۔

"صبح بخیر۔۔!ہانیہ مسکرا کے راستہ چھوڑتی ہوئی بولی (صبح ہونے ہی والی تھی(

"ہاہاہا میری طرف سے شب بخیر!!برہان ہنستا اسکا گال پیار سے کھینچتا چلا گیا۔۔۔جب کے ہانیہ اسکی پشت کو گھورتی گال دباتی نیچے اتر گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبنوس آمین اور عائد آمین دو بھائی ہیں۔۔۔والدین حیات نہیں نہ ہی کوئی بہن تھی۔۔۔دور پرے کے رشتے دار ہیں بھی تو پاکستان میں جن سے رابطہ نہ ہونے کے برابر تھا جو آہستہ آہستہ ختم ہو گیا۔۔۔دونوں بھائیوں کی شادیاں انکے والدین کی پسند سے ہی پاکستان میں ہوئی تھی۔۔۔والدین کی وفات کے کچھ عرصے بعد وہ لوگ ہمیشہ کے لئے ترکی شہر استنبول میں رہائش پذیر ہو گئے۔۔۔۔۔۔

آبنوس اور عائشہ کے دو ہی بچے ہیں۔۔۔برہان اور آبش جب کے عائد اور عفت کی صرف دو بیٹیاں ہیں ہانیہ اور ماریہ۔۔

برہان ایم بی اے کر رہا تھا جب کے ہانیہ بی بی اے کی طالب علم تھی۔۔۔

دونوں ایک ہی یونیورسٹی میں تھے پر ڈیپارٹمنٹ الگ ہونے کی وجہ سے کم کم ہی آمنا سامنا ہوتا تھا۔۔۔

آبش بھی ہانیہ کے ساتھ اسی کے ڈیپارٹمنٹ میں تھی دونوں کا زیادہ تر وقت بھی ساتھ ہی گزرتا تھا۔۔جب کے ہانیہ کی چھوٹی بہن کالج اسٹوڈنٹ تھی۔۔۔

گڈ مارننگ ایوری ون۔۔۔۔

"گڈ مارننگ!! آجاؤ برہان تمہارا فیورٹ آملیٹ بنایا ہے میں نے۔۔عائشہ بیگم آملیٹ کی پلیٹ ٹیبل پے رکھتی ہوئی بولیں۔۔۔

"اچھا بڑی ماں پر ابھی آپ نے کہا یہ اسپیشلی میرے لئے بنایا گیا ہے تو پھر اسے میں ہی کھاؤں گی۔۔۔ہانیہ آنکھ مار کے پلیٹ کو اپنے قبضے میں کرتی برہان کے سپاٹ چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر آپ سب انجوئے کریں میں یونیورسٹی میں دوستوں کے ساتھ کچھ کھا لونگا خدا حافظ۔۔۔برہان کہتا موبائل جیکٹ کی جیب میں رکھتا جانے لگا

"رو کیں میں مذاق کر رہی تھی۔۔۔ہانیہ گھبرا کے اٹھتی اسکے مقابل جا کھڑی ہوئی۔۔۔

"آئی نو سویٹ ہارٹ میں جانتا ہوں تمہے ہمم۔۔۔اوکے ملتے ہیں۔۔۔برہان اسکا گال تھپتھپا کے مسکراتا باہر نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اففف میرے خدا ہانیہ ہمیں بھی تو یونیورسٹی جانا تھا برہان بھائی تو چلے گئے۔۔۔آبش کہتی ہوئی جلدی جلدی ناشتہ بھی کرتی ہانیہ کو بتا رہی تھی۔۔۔

"تم یہ بات پہلے بھی بتا سکتی تھی ڈفر اب چلو۔۔۔

" آپی آپ کو لگتا ہے برہان بھائی ابھی تک کھڑے انتظار کر رہے ہونگے ؟ماریا بے پلٹ کر اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

"یقیناً نہیں۔۔۔اففف اب کیا کریں۔۔۔ہانیہ دو انگلیوں سے پیشانی مسلتی ہوئی بولی۔۔۔

"اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں چھوڑ دونگا جاؤ گاڑی میں بیٹھو میں اتا ہوں۔۔۔۔

عائد صاحب مسکرا کے بولے۔۔۔"اوہ عائد چاچو تھینک یو سو مچ۔۔۔آبش چہکتی ہوئی انکے گال چومتی ہانیہ اور ماریا کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔

السلام علیکم۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔شکر ہے تم آ گئے ورنہ محترمہ نے میرا دماغ سمجھو کھا ہی لیا ہے ہاہاہا۔۔۔

"چپ کرو ابراھیم میں نے کونسا تمہارا دماغ کھا لیا ہے ہنہ اور تم برہان کہاں رہ گئے تھے جانتے ہو کب سے تمھارے لئے یہاں کھڑی ہوں۔۔۔'لیشا برہان کے بازو سے لگ کر لاڈ سے بولی۔۔۔۔

ابراھیم لب دبائے مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

"میں تم دونوں سے پہلے کا آیا ہوا ہوں۔۔۔گھر سے بریک فاسٹ نہیں کیا تو پہلے کنٹین کو رونق بخش کر آیا ہوں ہاہاہا۔۔۔

""وہ دیکھو ذرا یہ میڈم یونیورسٹی پڑھنے کم بوائے فرینڈز زیادہ بنانے آتی ہیں ہنہ۔ویسے برہان کو ضرورت ہی کیا ہے ایسی چڑیل کو اپنی گرل فرینڈ بنانے کی۔۔۔۔دیلارا کچھ فاصلے پر کھڑے برہان لوگوں کی طرف اشارہ کر کے چڑتی ہوئی بولیں

دیلارا کے کہنے پر ہانیہ اور آبش دونوں انکی جانب متوجہ ہوئیں۔۔

"تمہے کچھ کہنا ہے تو تم لیشا کو کہ سکتی ہو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن میرے بھائی کو کہنے کی ضرورت نہیں تم خود دیکھ سکتی ہو وہ خود میرے بھائی کے گلے کا ہار بنی ہوئی ہے۔۔۔آبش دونوں ہاتھ کمر پے ٹیکا کر کہتی اب ہانیہ کی جانب دیکھنے لگی جو ادھر ہی متوجہ تھی۔۔

"آہ!! آبش میرا مقصد تمہے ہرٹ کرنا ہر گز نہیں تھا۔۔میں لیشا کو اچھے سے جانتی ہوں تبھی تم دونوں کو اسکے متعلق بتا رہی ہوں سمپل اگر پھر بھی میرا کہنا برا لگا تو سوری۔۔دیلارا اسے کہتی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"ہنہ چلو ہانیہ کلاس کے لئے دیر ہو رہی ہے۔۔۔آبش دیلارہ کو جاتا دیکھ اسے بولتی آگے بڑھ گئی جب کے ہانیہ ابھی تک برہان اور لیشا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔انکے جاتے ہی ہانیہ ہوش میں آتی

خود کو سرزش کرتی آبش کے پیچھے بھاگی۔۔۔

"برہان تمہے پتہ ہے گیٹ کے پاس تمہاری بہن اور کزن ہمیں ہی دیکھ رہی تھیں۔۔۔تینوں کلاس میں اکر بینچ پر بیٹھے ہی تھے جب ابراھیم اسکے قریب جھک کے بولا۔۔۔

"جانتا ہوں اس میں کونسی بڑی بات ہے۔۔۔برہان کندھے اچکاتا بائیں جانب کی بینچ پر بیٹھی یلنارا کو دیکھ کر آنکھ مارتا موبائل پے ٹائپ کرنے لگا۔۔۔

"اوہ۔۔۔ویسے تمہاری کزن خوبصورت ہے۔۔

"تو اس میں کونسی بڑی بات ہے؟برہان مصروف سا بولا۔۔۔ابراھیم نے اسے دیکھا پھر یلنارا کی جانب دیکھا۔۔۔

"کیا تم یلنارا میں انٹرسٹڈ ہو مجھے لگا تم لیشا کو پسند کرتے ہو اور تم بوائے فرینڈ ہو۔۔۔ابراھیم اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔تمہے یہ سب کس نے کہا

"اس نے خود مجھے کہا ہے۔۔۔ابراھیم حیران ہوتا ہوا بولا۔۔۔

برہان موبائل رکھتا سیدھا ہو کے بیٹھا۔۔۔"ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں ہے پر وہ میری اچھی دوست ہے اس لہٰذ سے ہاں۔اچھی ہے پر اتنی نہیں۔۔۔اب اگر وہ سب سے یہ کہتی پھر رہی ہے تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں۔برہان نے کہا جب پروفیسر اندر داخل ہوئے۔۔۔

"پر۔۔۔"ششش!بعد میں بات کریں گے۔۔۔ابراھیم کچھ کہتا اس سے پہلے ہی برہان اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتا پروفیسر کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"مجھے تو ابھی تک غصہ آرہا ہے پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے دوست ہے اس لئے تھوڑا لہٰذ کر لیا ورنہ۔۔۔۔

"پلیز خاموش ہو جاؤ ہم یہ اہم ڈسکشن گھر جا کر بھی کر سکتے ہیں۔۔۔ہانیہ ہلکی آواز میں اسے گھورتی ہوئی بولی جو پانچ منٹ سے بولنے کا کام بخوبی سرانجام دے رہی تھی۔۔

"تم اتنی سکون میں کیسے ہو سکتی ہو بلکے تمہے اسے کھری کھری سنانی چاہیے تھی۔۔۔۔

"مجھے کیا ضرورت ہے اور ایک بات کہوں لوگ وہی بولتے ہیں جو دیکھتے ہیں انھیں اس سے آگے کچھ اور دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔۔۔اسلئے سب کی باتوں کو بھاڑ میں ڈالو۔۔۔ہانیہ آبش کو سمجھانے کے انداز میں بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

'اسٹینڈ اپ ینگ لیڈیز۔۔۔پروفیسر کی آواز پر دونوں جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئیں

"یس سر۔۔

" آپ دونوں باہر جا کر اپنی گفتگو جاری کر سکتی ہیں آوٹ۔۔۔

پروفیسر شاید پہلے سے ہی غصّے میں تھے تبھی کچھ بھی سنے بغیر دونوں کو حکم دیتے بورڈ کی طرف پلٹ گئے۔۔۔

" کھڑوس چلو ہانیہ۔۔۔ آبش اسکا ہاتھ پکڑتی مسکراتے ہوئے بولی جب کے ہانیہ کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔

" گھورو مت چلو۔۔۔

" بات مت کرنا مجھ سے۔۔۔ہانیہ تپ کر ہاتھ جھٹکتی سب سے پہلے کلاس سے نکل گئی۔۔۔..

" چھوٹی امی پلیز آپ ہی سمجھائیں اسے صبح سے خفا ہے مجھ سے۔۔۔

" ہانیہ اب ناراضگی ختم کرو وہ کب سے تم سے معافی مانگ رہی ہے صرف تمہے تھوڑی نکالا تھا کلاس سے۔۔۔

" امی آپ اس کی حمایت مت کریں کہا بھی تھا اسے خاموش ہو جاؤ پر نہیں اسکی زبان کو لگام ہی نہیں آ رہا تھا۔عفت بیگم کے کہنے پر ہانیہ ناک چڑھا کر معصوم بنی آبش کو گھورتی چبا چبا کے بولی۔۔۔

" ٹھیک ہے پھر اپنا مسئلہ خود حل کرو مجھے کھانا بھی بنانا ہے۔۔۔عفت بیگم دونوں کو انکے حال پے چھوڑتی کمرے سے نکل گئیں جو بیس منٹ سے اسے سمجھانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھیں۔۔

ان کے جاتے ہی آبش اسکے قریب دھپ سے سامنے بیٹھی۔۔۔"میں شرمندہ ہوں پلیز۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے پر اگر دوبارہ ایسا ہوا تو میں پکا پکا ناراض ہو جاؤں گی۔۔۔ہانیہ نے انگلی اٹھا کر اسے کہا۔۔۔

"اوہ۔۔۔بہت شکریہ تم بہت اچھی ہو۔۔ آبش خوشی سے گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔

"یہ بات میں پہلے سے ہی جانتی ہوں۔۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔اچھا چلو اسی خوشی میں آیسکریم کھانے چلتے ہیں چلو اٹھو۔۔۔

"دماغ خراب ہو گیا ہے کوئی اجازت نہیں دے گا اس وقت۔۔۔ہانیہ نے اسکے گھور کے کہا۔۔۔۔

"میں اجازت لے لیتی ہوں کونسا ہم دور جا رہی ہیں چلو اٹھو میں ماریا کو بھی کہتی ہوں. آبش خوشی سے چہکتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

ہانیہ برے برے منہ بناتی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

تینوں جیسے ہی کار میں بیٹھنے لگیں۔۔۔ برہان کو اسکی کار سے نکلتا دیکھ ان تینوں کے ساتھ بابا(ملازم) کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔

برہان کار سے اترتا مسکرا کے انکے طرف آیا۔۔۔

"السلام علیکم بابا۔۔

"وعلیکم اسلام خوش آمدید بچہ آج جلدی آ گئے۔۔۔

"ہاہاہا کیا آپ مجھے شرمندہ کرنا چاہ رہے ہیں خیر اس وقت یہ سواری کہاں جا رہی ہے۔۔۔برہان کہتا ہانیہ کو ایک نظر سر تا پیر دیکھتا بابا کی طرف متوجہ ہوا۔

"برہان بھائی ہم آئیسکریم کھانے جا رہے ہیں کیا آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں گے۔۔۔۔ آبش چہکتی ہوئی بولی۔۔۔۔

"نہیں تم لوگ جاؤ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہوں گا۔۔۔

"برہان بھائی چلتے نا آپ بھی مزہ آتا۔۔۔ماریا نے منہ لٹکا کر کہا۔۔۔

"رہنے دو ماریا جب نہیں جانا چاہتے تو کیوں بحث کر رہی ہو چلو اب ورنہ میرا ارادہ بھی بدل سکتا ہے۔۔۔۔برہان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ہانیہ کہتی کار کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی۔۔

"اوکے برہان بھائی۔۔۔" آبش مسکراتی جلدی سے کار میں بیٹھی۔۔۔

"برہان کھڑا انکی کار کو جاتا دیکھتا رہا۔۔۔۔

"ہیلو برہان

"ہمم کہو لیشا

"تم کہاں ہو ہم نے آج کلب جانے کا پروگرام بنایا تھا۔۔۔

"میرا موڈ نہیں ہے تم کسی اور کے ساتھ چلی جاؤ. برہان بالکنی میں کھڑا گارڈن کی طرف نظر مرکوز کے ہوئے بولا

"لیکن میں تمھارے ساتھ جانا چاہتی ہوں پلیز آ جاؤ نہ۔۔

"تم میرا اور اپنا وقت برباد کر رہی ہو میں نے کہا ہے میرا موڈ نہیں ہے تو مطلب نہیں ہے بات ختم۔۔۔برہان اچانک سخت لہجے میں کہتا کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔"بیوقوف لڑکی۔۔۔

"کتنا مزہ آیا نا کل پھر چلیں گے۔۔۔

برہان کمرے سے نکلتا نیچے جانے لگا جب آبش کی آواز سنائی دی یقینن وہ لوگ ابھی آئی تھیں۔۔۔

برہان اپنے کمرے کے دروازے سے ٹیک لگا تا ہانیہ کے اوپر انے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔۔ہانیہ اسے دیکھتے ہی مسکرا کے کہتی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔

"وعلیکم اسلام رو کو اتنی جلدی میں کیوں ہوں۔۔۔۔

"مجھے لگا آپ جا رہے ہیں میں آپ کے پاس کھڑی ہو کے کیا کرتی۔۔۔ہانیہ اسکے قریب اکر بولی۔۔

"میں کہیں نہیں جا رہا ویسے کافی دیر لگا دی تم لوگوں نے انے میں۔۔۔

"وہ کلاس فیلوز مل گئے تھے تبھی دیر ہو گئی۔۔۔ہانیہ کہ کر اپنے موبائل پے آئے میسج کو پڑھ کر ہنسنے لگی۔۔

"کس کا میسج ہے۔۔۔

"کلاس فیلو کافی جولی ہے ایک اتنا ہنسایا اس نے اف میرے تو پیٹ میں درد شروع ہو گیا۔۔۔

"لگتا ہے مجھے بھی ملنا پڑے گا ایک بار اس جولی شخص سے ویسے ہانیہ وہ جو بھی ہے پر آئیندہ تم لوگ اکیلے باہر جاتی نہ نظر او ورنہ۔۔۔رک کر برہان اسکے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتا آہستہ لیکن سخت لہجے میں بولا۔۔۔بہت برا پیش آ سکتا ہوں میں۔۔۔کہتے ہی برہان مسکراتا ہانیہ کے گال کو ہاتھ سے کھینچتا اپنے کمرے میں چلا گیا جب کے ہانیہ گم سم کھڑی بند دروازے کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔

"ہے سنو۔۔۔۔

"ہائے کیا تم نے مجھے کچھ کہا۔۔۔۔۔ابراھیم اپنی طرف اشارہ کرتا ہوا مسکرایا۔۔۔

"ہاں اور یہاں ہم دونوں کے علاوہ اور کون ہے۔۔۔آبش ارد گرد اشارہ کرتی ہوئی بولی جہاں ان دونوں کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

"ہاہاہا سہی پھر بتاؤ کیا کام ہے۔۔۔

"کام تو کچھ نہیں پر مجھے برہان بھائی کا پوچھنا ہے وہ میری کال اٹینڈ نہیں کر رہے کیا تم جانتے ہو وہ اس وقت کہاں ہو سکتے ہیں.

"کلاس لینے کے بعد وہ یلنارا کے ساتھ چلا گیا تھا اس نے بس اتنا بتایا مجھے کے ایک گھنٹے بعد ملتا ہوں۔ لیکن تمہے کوئی کام ہے؟ابراھیم اسے دیکھتا ہوا بولا آبش اسے پسند آئی تھی۔۔۔

"نہیں کچھ خاص نہیں۔۔۔۔تھینک یو میں اب چلتی ہوں

"رو کو لڑکی۔۔۔اپنا نام تو بتاتی جاؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کروگے نام جان کر۔۔۔۔ ِابراھیم کے روکنے پر آبش نے پلٹ کر سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔۔

"دوستی کر لونگا اور کیا کرنا ہے مجھے۔۔۔

"اور تمہیں لگتا ہے میں کر لونگی۔۔۔

"امید پے دنیا قائم ہیں۔۔ آبش کے کہنے پر ابراھیم اسے دیکھتے ہوئے جھٹ بولا۔۔۔

"ہاہاہا اچھی بات ہے چلو پھر میں چلی ہوں سی یو۔۔۔ آبش مسکراتی ہوئی چلی گئی

"اہ۔۔ واقعی برہان یہ تمہاری ہی بہن ہو سکتی ہے۔۔۔ ابراھیم اسے دیکھتا ہوا خود کلامی کرتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

رات کا وقت تھا برہان گھر پر نہیں تھا آبش سوئمنگ پول میں ٹانگیں لٹکائے موبائل پر دوست سے باتوں میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔ جب ماریا سیڑیاں چڑھتی ہانیہ کے روم میں آئی۔۔۔۔

آپی آپ کو پتہ ہے کل گھر پے برہان بھائی کی برتھڈے پارٹی ہے افففف میں تو بہت پرجوش ہوں۔۔۔

ماریا کمرے میں آتی بولتے بولتے اچھلتی ہوئی بیڈ پر بیٹھی۔۔۔

ہانیہ نوٹ بک بند کرتی ہوئی اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے بیٹھنے کا۔۔ اور یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔

"سوری آئیندہ نہیں ہو گا اور ابّو بڑے ابّو کو بتا رہے تھے وہیں سنا۔۔

"ماریا بہت بری بات ہے یوں چھپ کر کسی کی باتیں نہیں سنتے چاہے وہ میں ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔

"ریلیکس آپی دوبارہ نہیں کرونگی۔۔۔۔اب۔آپ بتائیں کل کیا پہنیں گی۔۔

"پتہ نہیں کل کا کل دیکھیں گے ابھی جاؤ میں سونے ہی لیٹ رہی تھی۔۔۔ہانیہ اپنی چیزیں سمیٹتی ہوئی بولی۔۔

"اچھا ٹھیک ہے لیکن کل تو یونیورسٹی نہیں جانا تو آپ اتنی جلدی کیوں سو رہی ہیں چلیں نہ ہم برہان بھائی کو کہتے ہیں وہ ہمیں ٹریٹ دیں۔۔۔ماریا کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"برہان گھر پے ہیں ابھی۔۔۔ہانیہ تھوڑا حیران ہوتی ہوئی بولی۔۔

"جی آپ کمرے سے نکلیں گی تو آس پاس کی خبر ہو گی نہ اب اٹھیں۔۔۔۔

"نہیں میں سو رہی ہوں تم جاتے وقت لائیٹ بند کرتی ہوئی جانا شب بخیر۔۔۔۔۔ہانیہ انکار کرتی کروٹ لیکر لیٹ گئی

جب کے ماریا اپنی بہن کو دیکھتی دائیں بائیں گردن گھوماتی لائیٹ بند کر کے چلی گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان بیڈ پر چیت لیٹا دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھے چھت کو گھور رہا تھا جب اچانک پاس پڑا موبائل بجا۔۔۔

برہان نے اٹھ کر موبائل چیک کیا جہاں اسکرین پے یلنارا کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔۔بے دلی سے کال اٹھاتہ کان سے لگایا۔۔۔

ہیلو!!

"Happy Birthday Burhan

برہان کے ہیلو کہتے ہی یلارا کی چہکتی ہوئی آواز کانوں میں پڑی۔۔۔

"Thank you dear....

لیکن تمہے کس نے بتایا؟ برہان تھوڑا حیران ہوا کیوں کے جب بھی دونوں ملے اس نے اپنی برتھڈے کا ذکر اس سے کبھی نہیں کیا تھا

"وہ آج یونیورسٹی میں ابراھیم اور لیشا کی باتیں سنی وہیں سے پتہ چلا۔۔یلنارا ہچکچا کر بولی۔۔۔

"اوہ ٹھیک ہے چلو بات میں بات کرتا ہوں۔۔۔ماریا کو کمرے میں جھانکتا برہان اسے کہتا کال ڈسکنیکٹ کر گیا ویسے بھی وہ برہان کا موڈ خراب کر چکی تھی۔۔۔

"Happy Birthday Burhan bhai...

"Thank you so much sweetheart

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریا برہان کو وش کرتی اندر داخل ہوئی۔

"ہمم لگتا ہے صرف میری چھوٹی بہن کو ہی میری برتھڈے یاد ہے۔۔۔

"ہرگز نہیں برہان بھائی آپ کی برتھڈے کوئی بھولنے والی بات نہیں ماریا کچھ کہتی اس سے پہلے آبش کمرے میں داخل ہوتی برہان کو وش کرتی اسکے گلے لگی۔۔۔

"آبش باجی لیکن پھر بھی پہلے میں آئی ہوں کیوں برہان بھائی۔۔ماریا اترا کے کہتی آبش کو زبان چڑھاتی ہوئی بولی۔۔۔

اس میں کونسی بڑی بات ہو گئی میں امی کے کمرے میں تھی تبھی تھوڑی دیر ہو گئی۔۔۔آبش انکھیں گھوماتی ہوئی بولی۔۔۔۔

"ہاہاہا اچھا بس کرو تم دونوں۔۔۔یہ بتاؤ ہانیہ کہاں ہے

"برہان بھائی وہ تو سو گئی ہیں میں نے کہا بھی کے چلیں برہان بھائی سے ٹریٹ لیتے ہیں پر انھیں نیند آ رہی تھی۔۔۔

"ماریا اپنی دھن میں سب بتاتی چلی گئی۔۔۔برہان کے چہرے پر سنتے ہی مسکراہٹ غائب ہوتی چلی گئی۔۔۔

"کیا ہوا برہان بھائی آپ کو برا لگا۔۔ آبش اسے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

" بلکل نہیں مجھے فرق نہیں پڑتا اسے خود احساس ہونا چاہیے تھا۔۔۔

"برہان بھائی آپ اپنا دل برا نا کریں ہو سکتا ہے اسے واقعی بہت نیند آ رہی ہو۔۔۔ آبش ہانیہ کے حمایت میں بولی۔۔۔

اوکے خوبصورت لڑکیوں چھوڑو اسے چلو تم دونوں کو زبردست سی ٹریٹ دیتا ہوں۔۔۔برہان ہلکا سا مسکرا کے بولا۔۔۔

"یس۔۔۔۔۔ چلیں۔۔۔

فجر کے وقت ہانیہ کی آنکھ کھولی۔۔۔کچھ دیر اسی طرح لیٹے رہنے کے بعد اٹھ کر وضو کیا نماز پڑھنے کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کی اس کے بعد اٹھ کر نیچے چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"صبح بخیر امی اور بڑی امی۔۔۔۔لاؤنج میں قدم رکھتے ہی عائشہ اور عفت بیگم کو کہتی گارڈن میں جانے لگی

"صبح بخیر کہاں جا رہی ہو ناشتہ کر کے جاؤ۔۔

"امی میں گارڈن میں جا رہی ہوں تازی ہوا لینے تھوڑی دیر تک آتی ہوں۔۔۔۔ہانیہ مسکرا کہ کہتی باہر نکل گئی۔۔۔

آج استنبول کا موسم کافی سرد تھا۔۔۔ٹھنڈی ہوائیں کپکپانے پے مجبور کر رہی تھی۔۔۔۔

ہنی چپل اتار کہ گھاس پے چہل قدمی کررہی تھی جب کسی کی نظریں اپنے اوپر محسوس کرتی پلٹی

"صبح بخیر ہانیہ حیرت سے نکلتی ہوئی بولی برہان قدم قدم چلتا کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔

"مجھے بہت حیرانگی ہے آپ کو صبح کے وقت یہاں دیکھ کر۔۔۔

"ہاہاہا یقین کرو میں سب سے یہی سن کر آرہا ہوں۔۔۔برہان ہنس کر بولا۔۔

"ہاہاہا۔۔ آپ کو چاہیے روز ہمیں اسی طرح حیران کرتے رہیں۔۔۔ہانیہ ہوا سے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولی۔۔

"کوشش کرونگا۔۔

"برہان صاحب ناشتہ تیار ہے۔۔ مسسز استے(ملازمہ) آتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

"ایسا کریں ناشتہ گارڈن میں ہی لگوادیں موسم آج بہت اچھا ہورہا ہے۔۔۔ہانیہ یکدم بولی۔۔

مسسز استے اثباب میں سر ہلاتی اندر بڑھ گئیں۔۔۔

برہان خاموش کھڑا مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"Happy birthday burhan

ہانیہ اچانک بولی برہان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"Thank u

مجھے لگا تم بھول گئی ہو۔۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے میں رات کو ہی کرتی لیکن نیند نے موقع نہیں دیا۔۔ہانیہ مسکرا کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"چلو ناشتہ کرتے ہیں مجھے تو بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔برہان اچانک بولا

"چلیں۔۔۔دونوں مسکراتے ساتھ چلتے ٹیبل کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

ہانیہ یہ کیسا ہے رات پارٹی کے لئے؟

آبش الماری سے وائیٹ چوڑی دار پجامے کے ساتھ اور پنچ لمبی شرٹ میچ کرتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔

"خوبصورت ہے ویسے تم پے سب اچھا لگتا ہے۔۔۔ہانیہ اسے دیکھ کر پیار سے بولی۔۔

"سو سویٹ ہانیہ اچھا تم نے کیا سوچا ہے کیا پہنو گی۔

"میں بھی تمہاری طرح کی ہی ڈریسنگ کرنے والی ہوں۔۔۔ہانیہ سوچتی ہوئی بتانے لگی۔۔

"گریٹ ویسے آج میں نے ایبک کو بھی انوائٹ کیا ہے دیلارا کے ساتھ ایک دو دوست بھی آئیں گے۔۔۔

" آبش بہت غلط حرکت کی ہے تم نے کیا ضرورت تھی تمہیں انوائٹ کرنے کی کلاس کی بات الگ ہے لیکن اس طرح سے گھر بلانا ٹھیک نہیں ہے کل بھی اتفاقاً ملاقات ہو گئی اسکا مطلب یہ نہیں کے۔۔۔

"اففففف یار اتنی جذباتی مت ہو میں نے صرف مذاق کیا تھا اور مجھے ضرورت نہیں ہے۔۔ہانیہ غصے میں بولتی اٹھ کھڑی ہوئی جب آبش نے اسکی بات کاٹ کے منہ بنا کر کہا۔۔۔

"بہت برا مذاق تھا خیر میں امی کے پاس جا رہی ہوں گارڈن کی طرف۔۔۔ہانیہ کہ کے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"رکو میں بھی چلتی ہوں یقیناً پارٹی کا انتظام ہو رہا ہو گا ڈریس پریس کے لئے مسسز اسنے کو دے دونگی۔۔۔

"آبش پریس تو خود کر لیا کرو۔۔۔ہانیہ تاسف سے اسے دیکھ کہ کہتی باہر نکل گئی۔۔

"واٹ تمھارے کہنے کا مطلب میں کچھ کرتی نہیں ہوں رکو ذرا تم۔۔۔آبش زور سے بولتی اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔

عائشہ سب تیاریاں ہو گئیں۔۔عفت بیگم مسکرا کے اعتراف میں دیکھتی ہوئی بولی

"جی سب بہت اچھا اور خوبصورت ہو گیا برہان نے آج سب اپنی نگرانی میں جو کروایا ہے۔۔۔ویسے ایک بات کہوں آپ سے۔۔۔عائشہ بیگم مسکرا کے بولتی انکی کی طرف متوجہ تھیں۔۔

"کیوں نہیں کہو نہ مجھ سے اجازت کی ضرورت تمہے کب سے پڑ گئی۔۔

"ایسی بات نہیں میں تو بس یہ کہنا چاہ رہی تھی کے آج میں بہت خوش ہوں برہان کو دیکھ کر آج وہ سارا دن ہمارے درمیان رہے گا ورنہ تو یونیورسٹی جاتا ہے تو رات کو آتا ہے۔۔۔عائشہ بیگم کچھ دور کھڑے برہان کو دیکھ کر بولیں جو تینوں لڑکیوں کے ساتھ باتوں کر رہا تھا۔

"اہ بلکل ٹھیک کہا عائشہ خیر چھوڑو ان باتوں کو میں ذرا آتی ہوں۔۔۔عفت بیگم آہ بھر کے بولتیں آگے بڑھ گئیں جب کے عائشہ بیگم دوبارہ سجاوٹ کا جائزہ لینے لگ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہے ہو تم سب بچے؟ بابا برہان کے قریب اتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔

"ان سب کو کچھ خریداری کرنی ہے ایک ڈیڑھ گھنٹے تک واپس اَجائیں گے۔۔۔

"اچھا اچھا خیر سے جاؤ۔۔

"خدا حافظ۔۔۔برہان کہتے ہی ڈرائیونگ سیٹ پے بیٹھتا گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔۔۔

"سارے راستے آبش اور ماریا برہان کے ساتھ ہنسی مذاق میں لگی رہیں۔۔۔ہانیہ خاموش بیٹھی مسکرا رہی تھی جب بھی برہان ساتھ ہوتا وہ کم ہی بولتی تھی۔۔۔

مال پوھنچتے ہی آبش اور ماریا جلدی سے اُتریں۔۔۔

آرام سے لڑکیوں کہاں بھاگی جا رہی ہو۔۔۔برہان دونوں کو کہتا ہانیہ کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

"آپ کب واپس آئیں گے؟ہانیہ کھڑکی پے جھک کر بولی۔

"میں کہیں نہیں جا رہا یہاں کیفے میں ابراھیم میرا انتظار کر رہا ہے تم سب جب فری ہو جاؤ تو مجھے کال کر لینا۔۔۔برہان اسے دیکھتا ہوا بول کے مسکرایا۔۔

"ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔۔۔

"خدا حافظ۔۔۔۔

اسلام علیکم

وعلیکم اسلام ہیپی بر تھڈے شکر ہے آج تم وقت پے آ گئے۔۔۔ابراھیم برہان سے الگ ہوتے ہوئے بولا۔۔

"ہاہاہا نوازش۔۔برہان کہتا چیئر پے بیٹھا۔۔۔

"لیشا سے ملاقات نہیں ہوئی تمہاری؟

"نہیں لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟برہان نے سوالیہ انداز میں پوچھا

"ہمم میرے پاس کل کال آئی تھی کافی غصّے میں لگی مجھے۔

"اچھا پھر۔۔۔۔برہان لاپرواہ سا بولا

"وہ تمہاری وجہ سے غصّے میں تھی اسکا کہنا ہے تم یلنارا سے محبت کرتے ہو اسکے ساتھ وقت گزارتے ہو پر مجھے نہیں لگتا میں تمہے اچھے سے جانتا ہوں۔۔ابراھیم کندھے اچکا کے بولا۔۔۔

"ہاہاہا اچھا مذاق کر لیتے ہو ویسے جب جانتے ہو تو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے فرق نہیں پڑتا اور ہاں میں کسی سے محبت نہیں کرتا نہ ہی میرا ایسا کوئی تعلق ہے کے میں "وقت" گزاروں اس دن بھی یلنارا کے ساتھ میں وقت گزاری کے لئے نہیں اسکی مدد کے لئے ساتھ گیا تھا اسکی ماں ہسپتال میں ایڈمٹ ہے آگے پیچھے کوئی نہیں ان دونوں کا تم بھی جانتے ہو اسکولرشپ کی وجہ سے وہ آج ہمارے بیچ میں ہے۔۔۔۔برہان ٹیبل پے گاڑی کی چابی بجاتا لاپرواہ سے انداز میں بولا۔۔

"میں جانتا ہوں تمہے مجھے صفائی پیش مت کرو۔۔

"میں صفائی پیش نہیں کر رہا نہ مجھے یہ پسند ہے خیر باتیں کرتے رہو گے یا کچھ منگواؤ گے بھی۔۔

"ارے جگر ابھی لو برہان کے کہتے ہی ابراھیم کہتا ویٹر کو بلانے لگا۔۔۔

اکسکیوزمی یہ بھی پیک کر دیں۔۔۔ہانیہ پرفیوم سیلز بوائے کو دیتی ایک جگہ کھڑی ہو گئی۔۔آبش اور ماریا دوسری شاپ میں تھیں۔۔۔

میڈیم یہ لیں۔۔۔کچھ دیر بعد سیلز بوائے شاپنگ بیگ دیتا چلا گیا۔۔۔۔

ہانیہ شاپ سے نکل کر آبش اور ماریا کے پاس جانے لگیں پر دونوں وہاں نہیں تھیں۔۔۔

"اب یہ کہاں چلی گئیں افف کتنی بار کہا ہے مجھے بتا دیا کریں لیکن نہیں سننا تو کبھی نہیں ہے۔۔ہانیہ بڑبڑاتی ہوئی تیزی سے قدم بڑھاتی شیشے کا ڈور کھولتی باہر نکل گئی۔۔

"کافی شاپ پے آجانا۔۔۔میسج ٹائپ کرتے آبش اور ماریا دونوں کو سینڈ کرتی برہان کے پاس جانے لگی۔۔

ہانیہ پوھنچی ہی تھی جب کسی نے راستہ روکا۔۔ہانیہ تیزی سے پیچھے ہوتی اسے گھورنے لگی۔۔۔سامنے ہی لمبا قد کا پتلا سا لڑکا کھڑا اسے سر تا پیر دیکھ رہا تھا۔۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے چلنے کی تمیز نہیں ہے یا اپنی آنکھیں ڈونیٹ کر آئے ہو۔۔

"اوہ اتنا غصہ میں تو بس دیکھ رہا تھا تم خوبصورت ہو۔۔

"دیکھو دور رہو مجھ سے۔۔۔ہانیہ آگ بگولہ ہوتی واپس جانے کے لئے پلٹی جب لڑکے نے ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہانیہ سن ہو گئی پر اگلے ہی لمحے اسنے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔۔

"ہاہاہا اگر نہ چھوڑوں بے بی۔۔۔۔۔لڑکے نے آنکھ دبا کر خباثت سے ہنستے ہوئے کہاں۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو۔۔برہان کی آواز پے دونوں نے چونک کر اسے دیکھا جو اس لڑکے کے ہاتھ میں ہانیہ کا دبا ہاتھ دیکھ رہا تھا۔۔۔

غصّے سے اسکے دماغ کی رگیں تن گئی تھیں۔۔۔۔پتہ نہیں اسے کسی کا چھونا بہت ناگوار گزر رہا تھا۔۔۔

ہانیہ اسے دیکھ کر تھوڑا ریلیکس ہوئی۔۔۔

"اے مسٹر یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔

برہان نے نظر اٹھا کر اسکے چہرے کو دیکھا تو ایک لمحے کی لئے وہ گھبرا گیا جب کہ ہانیہ نے پہلی بار برہان کو اس قدر غصّے میں دیکھا تھا۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو۔۔۔

"تم کون ہوتے ہو بولنے والے۔۔۔۔لڑکے نے برہان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔

"اوہ واقعی تم نہیں جانتے میں کون ہوں

"ہاں نہیں جاننا نا ہی مجھے کوئی شوق ہے اب یہاں سے چلے جاؤ سمجھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لڑکا اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔

برہان نے ہاتھ سختی سے بند کرتے زور سے اسکے منہ پر مکا جڑ دیا۔۔۔۔۔

مکا اتنا زور سے پڑا تھا کے لڑکا کراہ کے رہ گیا

ہاتھ کی گرفت خود با خود کمزور پڑی تو

ہانیہ ہاتھ کھینچتی

برہان کے بازو کو پکڑ کر چیخی۔۔

"برہان پلیز جانے دیں۔۔۔۔۔۔

"پیچھے ہٹو ہانیہ اس کی ہمت کیسے ہوئی تمہے چھونے کی۔۔۔

برہان سرخ انکھوں سے اسے دیکھتا سرد لہجے میں بولا ہانیہ ڈر کر پیچھے ہٹی۔۔

لوگوں کا رش بڑھنے لگا۔

اس سے پہلے برہان اس پے حملہ کرتا ابراھیم رش سے نکلتا تیزی سے برہان کے مقابل آ گیا۔۔۔

"برہان چھوڑوں بعد میں دیکھ لینگے ابھی چلو پلیز۔۔

"میں اسے چھوڑونگا نہیں ابراھیم تمھارے لئے بہتر یہی ہے یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔برہان اسے دھکّا دیتا اسے مارنے بڑا جو لوگوں کے رش سے نکل کر بھاگ گیا۔۔۔

"شٹ چھوڑو مجھے ابراھیم وہ بھاگ رہا ہے میں جان سے مار ڈالونگا اسے اسکی ہمّت کیسے ہوئی ہانیہ کا ہاتھ پکڑنے کی۔۔برہان خود کو چھوڑواتا غصّے سے چیخ کر بول رہا تھا۔۔

"میں کہ رہا ہوں اسے بعد میں دیکھ لیں گے تماشا مت کرو۔۔ابراھیم نے اسے گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر زبردستی بٹھایا۔۔آبش اور ماریا بھی گھبرائی ہوئی بھاگتی ہوئی آکر گاڑی میں بیٹھیں۔۔۔۔۔

"ریلیکس سب ٹھیک ہے آؤ۔۔۔ابراھیم ہانیہ کے پاس اکر کلائی سے پکڑ کے گاڑی کے قریب لایا جو آنسوں بہا رہی تھی

برہان گاڑی سے باہر نکل کے ہانیہ کا ہاتھ اس سے چھڑوا کے گھورنے لگا۔۔۔

ڈونٹ ٹچ ہر۔۔۔۔۔برہان دھاڑا

"اوکے اوکے فائن۔۔۔ابراھیم کہتا ڈرائیونگ سیٹ پے بیٹھا۔۔۔

"چلو ہانیہ۔۔۔۔برہان دروازہ کھولتا اسے دیکھنے لگا ہانیہ آنسوں پونچھتی جلدی سے بیٹھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو ہوا اسکا گھر پے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ابراھیم گاڑی روکتا سب سے بولا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔آبش مسکرا کے بولی۔۔۔۔ابراھیم اسکی آواز سنتے ہی دھیرے سے مسکرایا۔۔۔۔

"ہمم گڈ۔۔۔سی یو رات میں ملاقات ہوتی ہے۔۔۔

"ابراھیم کے کہتے ہی تینوں لڑکیاں اتر کے اندر بڑھ گئیں۔۔۔

جب کے ابراھیم بیٹھے بیٹھے پورا گھوم کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

"برہان آبنوس اتنا غصہ

"خاموش رہو تمہاری وجہ سے بھاگ گیا وہ گھٹیا انسان۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔مجھے افسوس ہے وہ تمھارے ہاتھوں سے نکل گیا ویسے ایک بات بتاؤ اگر تمہاری کزن کی جگہ لیشا ہوتی تو یہی سب کرتے۔۔۔۔ابراھیم اسے دیکھتے ہوئے پوچھے لگا۔۔

"ہاں میں یہی کرتا وہ جیسی ہے یہ اسکا فعل ہے لیکن ہے تو لڑکی ہی برہان بال ٹھیک کرتا کندھے اچکا کے بولا۔۔

"اچھا پھر مجھ پے غصہ کیوں کیا تم نے میں تو بس گاڑی میں بیٹھنے کے لئے لا رہا تھا تم دیکھ رہے تھے وہ کس قدر سہمی ہوئی تھی۔۔۔

"میں تمہے بھی یہی کہوں گا تم بھی اسکے لئے انجان شخص ہو۔۔۔۔رہا تم پے غصّہ کرنا تو اسکے لئے سوری میں نے تمہے ہرٹ کیا۔۔۔برہان نے کہ کر اسکا کندھا تھپتھپایا۔۔

"تم صرف کزن ہو برہان۔۔۔۔

"جانتا ہوں اب پلیز ابراھیم اترو بہت وقت گزر گیا ہے۔۔۔۔برہان کہتا گاڑی سے اتر گیا۔۔۔۔

ہانیہ نہا کر باتھ روم سے تولئے سے بال خشک کرتی نکلی۔۔۔۔برہان کو کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔۔۔

"برہان۔۔۔ہانیہ نے دوپٹہ لے کر اسے پکارا۔۔۔

"ہانیہ کی آواز سنتے ہی برہان پلٹا۔۔۔۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔"جی بلکل میں ٹھیک ہوں آپ کا شکریہ ورنہ پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔۔۔

ہانیہ نے مسکرا کے کہا برہان اسے دیکھتا اسکے مقابل جا کھڑا ہوا۔۔۔

"میرے لئے گفٹ نہیں لائی۔۔

"لائی تو ہوں لیکن میں پہلے کیک اور پارٹی انجوئے کرنا چاہوں گی۔۔۔ہانیہ شرارت سے بولی۔۔

"ہاہاہا پھر تمہے جلدی سے تیار ہو جانا چاہئے۔۔۔۔برہان کہ کے جانے لگا جب ہانیہ کی بات پر مسکرا کے گہری نظروں سے پلٹ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

"دوبارہ کہنا۔۔۔

"اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔۔ہانیہ دھیرے سے ہنستی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔

"شکریہ۔۔۔برہان کہ کر کمرے سے چلا گیا۔۔۔

"برہان انتظامات تو بہت خوبصورت کروائے ہیں۔۔۔۔ابراھیم مہمانوں سے ملتا آہستہ سے بولا۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔برہان مسکرا کے بولا جب نظر لیشا پے پڑی۔۔۔

"یہ یہاں کیا کر رہی ہے۔

"کون کس کی بات کر رہے ہو۔۔ابراھیم آبش کو ایک نظر دیکھ کر اسکی طرف پلٹا۔۔۔

"تھہرو بن بلائے مہمان ادھر ہی آرہی ہے برہان طنزیہ لہجے میں کہتا سیدھا کھڑا ہو گیا

"ہیلو برہان۔۔۔لیشا قریب آتی گلے ملنے لگی جب برہان نے ہاتھ سے فاصلہ رکھ کے روکا

"ہیلو لیشا۔۔۔

"اوہ۔۔۔یہ تمھارے لئے میری طرف سے چھوٹا سا تحفہ۔۔۔لیشا ہاتھ کو دیکھ کر سیدھی ہوتی پھولوں کا بوکے دیتے ہوئے بولی۔۔۔

"تھینکس لیکن اسکی ضرورت نہیں تھی۔۔۔برہان ابراھیم کو بکے تھماتا لیشا سے بولا۔۔۔

"کیوں نہیں تھی خیر مجھے اپنی فیملی سے نہیں ملواؤ گے۔۔۔لیشا بالوں کو جھٹکے سے پیچھے کرتی ہوئی بولی۔۔۔برہان ہونٹ بھینچ کر رہ گیا

جب کے ابراھیم کو شرمندگی ہوئی کی اسنے لیشا کے پوچھنے پر ایڈریس کیوں بتایا تھا۔۔۔

"لیشا مجھ سے تو مل لو پھر فیملی سے بھی مل لینا۔۔۔ابراھیم مسکرا کے بولا۔۔۔

"اوہ ہیلو ابراھیم۔۔۔لیشا اسکی طرف متوجہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان ابراھیم کو گھورتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔

"آبش باجی کیا ہوا یہاں اکیلے کیوں کھڑی ہیں۔۔۔ماریا آبش کے پاس اکے بولی۔۔۔

"ہنہ مجھے کیا ہونا ہے ہو تو ادھر رہا ہے دیکھو ذرا کس طرح کی ڈریسنگ کر کے آئی ہے۔۔۔۔۔شرم نام کی چیز نہیں ہے اور تم کہ رہی تھی تمھارے ابراھیم بھائی بہت اچھے ہیں۔۔۔آبش لیشا اور ابراھیم کو ساتھ کھڑا دیکھ کر تپ کر بولی

ماریا نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔۔۔۔

"اوہ آبش باجی دوست ہو گی ویسے ہے خوبصورت اور ڈریسنگ بھی بلکل ماڈیلز والی کی ہوئی ہے۔۔۔ماریا اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

"تم تو ہو ہی فضول اپنی بہنوں کو چھوڑ کے تمہے ہر کوئی حسین لگتی ہے۔۔۔ویسے ایسی بھی کوئی خاص ڈریسنگ نہیں ہے اس سے اچھا تو میرا ہے۔۔۔۔۔آبش منہ بنا کے کہتی ہانیہ کو اتے دیکھنے لگی۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔آپ جیلس ہو رہی ہیں لیکن آپ اس سے زیادہ خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔۔ماریا ہنس کے کہتی اسکے گلے لگی۔۔

"تھینک یو ماریا تم میری بہت پیاری بہن ہو۔۔۔

"اہم اہم کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔اچانک ابراھیم گلہ کنکھار کے بولا۔۔۔دونوں اسکی آواز سنتے الگ ہوتی اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

"ہنہ تم سے مطلب ہم کچھ بھی کریں۔۔۔آبش ناک چڑھا کے بولی۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں۔۔۔ابراھیم لب دبا کے مسکراہٹ چھپتا پلٹنے لگا جب ہانیہ کو دیکھ کر روک گیا۔۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔

"تعریف کے لئے شکریہ۔۔۔ہانیہ مسکراتی ہوئی بولی۔۔۔

"سنا ماریا یہ ہانیہ سے فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔آبش ماریا سے سرگوشی میں چبا چبا کے بولی۔۔۔

"افففف خاموش رہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔

"اچھا میں ذرا دوستوں کے پاس جاتا ہوں ورنہ یہاں تو لوگ مجھے آنکھوں سے ہی قتل نا کر دیں....ابراھیم کن اکھیوں سے اسے دیکھ کر چلا گیا جب کے آبش کھول کر رہ گئی۔۔۔

"ہاہاہا دیکھا آبش باجی آپ کی آنکھوں کا جادو۔۔۔

"چپ رہو ماریا کی بچی۔۔۔آبش پاؤں زمین پر مارتی عفت بیگم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔

"ماریا یہ کیا حرکت ہے جا کر سوری کرو۔۔۔

"اف ہانیہ آپی کچھ نہیں ہوا وہ پہلے سے جلی کھڑی تھیں۔۔۔ماریا کندھے اچکا کے بولتی سوئمنگ پول کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

"ماریا۔۔۔ہانیہ غصّے سے اس کے پیچھے گئی پول کے قریب پوھنچتے ہی وہ روک گئی کیوں کے ماریا اپنی دوستوں کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"بعد میں دماغ درست کرتی ہوں۔۔۔۔ہانیہ خود کلامی کرتی پلٹی ہی تھی جب کسی نے ہاتھ پکڑ کے اپنی جانب گھمایا۔۔۔۔

"کہاں گھوم رہی ہو۔۔۔۔برہان مسکرا کے اسکے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کہیں نہیں میں تو ماریا کے پیچھے آئی تھی۔۔۔ہانیہ دھیرے سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکالتی ہوئی بولی۔۔

"بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔۔برہان مسکراتے اسے سر تا پیر دیکھ کر بولا۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔اس سے پہلے دونوں میں سے کوئی کچھ کہتا لیشا کی آواز پر دونوں نے چونک کر اسے دیکھا جو ہانیہ کو تیز نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"برہان کون ہے یہ۔۔لیشا کا انداز دونوں کو ہی بہت ناگوار گزرا پر وہ مہمان تھی تبھی ضبط کرنا پڑا۔۔۔

"کزن ہے میری اور بہترین دوست بھی۔۔۔ہانیہ نے دوست پے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا برہان سے دوستوں کی طرح ضرور تھا پر کبھی دونوں زیادہ بات چیت نہیں کرتے تھے شاید یہی وجہ تھی کے وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔

"کیا واقعی تم نے کبھی ملوایا نہیں۔۔۔لیشا نے چبھتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"میں نے ضروری نہیں سمجھا اور ویسے بھی تم مل کر کیا کرتی۔۔۔خیر ہانیہ اس سے ملو یہ ہے لیشا آفریدی میری کلاس فیلو اور لیشا ہانیہ کے بارے میں تو تمہے پتہ چل گیا ہم۔۔

برہان سپاٹ چہرے کے ساتھ بولتا ہانیہ کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔۔۔

"لگتا ہے تمہے میرا اس وقت یہاں آنا پسند نہیں آیا

"ایسا۔۔۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔اس سے پہلے برہان کچھ کہتا ہانیہ نے جلدی سے اسکا بازو زور سے پکڑ کر چپ رہنے کا اشارہ کر کے مسکراتے ہوئے اسے کہا۔۔۔

ہانیہ کا اچانک برہان کے نزدیک اکر بازو پکڑنا لیشا کو ایک آنکھ نہیں بھایا۔۔۔

"ہمم مجھے بھی۔۔۔میں اب چلتی ہوں سی یو برہان۔۔۔لیشا زبردستی چہرے پے مسکراہٹ سجا کر کہتی جانے لگی۔۔۔

"ارے کیک تو ابھی کٹا نہیں۔۔۔۔

"میں میٹھا نہیں کھاتی چپی لڑکیاں اچھی نہیں لگتی اسی وجہ سے اوکے بائے پھر ملاقات ہو گی۔۔لیشا مسکرا کے اسے دیکھتی طنزیہ لہجے میں کہتی چلی گئی۔۔۔برہان آنکھیں گھوما کر رہ گیا۔۔۔

"اس کی باتوں کو دل سے مت لگانا فضول بولتی ہے۔۔۔

"مجھے لگا وہ آپ کی بہت اچھی دوست ہے۔۔۔لیشا کے جاتے ہی ہانیہ نے اسے کہا۔۔۔

"اچھی نہیں پر دوست ہے۔۔برہان کہ کر ارد گرد دیکھنے لگا۔۔۔

"آپ کا راویہ ٹھیک نہیں تھا

"اور کیا تمھارے ساتھ ٹھیک تھا وہ کس طرح تم سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔برہان سختی سے کہتا اسکے قریب ہوا۔۔۔

"میرے لئے دوستی خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے برہان۔۔ہانیہ کہ کر چلی گئی جب کے برہان مٹھیاں بھنچ کر رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Happy Birthday To You...Happy Birthday To You Happy Birthfay Burhan Happy BirthDay To You...

کیک کاٹنے کے ساتھ ہی ہر طرف تالیوں کا شور اٹھا۔۔۔۔۔ابراھیم خاموشی سے چلتا آبش کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

"آبش پر جوش سے تالیاں بجارہی تھی "ہم بات کر سکتے ہیں۔۔۔ابراھیم نے اسکے کان کے قریب جا کے کہا آبش نے روک کر اپنے ساتھ کھڑے ابراھیم کو حیرت سے دیکھا۔۔۔

"کیا بات؟

"چلو بتاتا ہوں۔۔۔۔"نہیں مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔آبش ناک چڑھا کے کہتی برہان کے پاس چلی گئی جب کے ابراھیم دانت پیس کے رہ گیا۔۔۔

"ہاہاہا ابراھیم بھائی وہ ایسی ہی ہیں ٹھیک ہو جائیں گی کسی سے بھی لڑائی زیادہ دیر نہیں رکھتیں۔۔۔ماریا ہنستے ہوئے بولی۔

"ہمم۔۔۔۔تھینک یو بتانے کے لئے حسینہ۔۔۔۔ابراھیم شرارت سے بولتا آبش کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

رات دیر تک پارٹی چلتی رہی۔۔۔۔۔مہمانوں کے جانے کے بعد برہان ابراھیم کے ساتھ پول سائیڈ پر بیٹھا باتیں کر رہا تھا جب ہانیہ شب خیر کہتی جانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رو کو ہانیہ کچھ دیر بیٹھو۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔ہانیہ کچھ لمحے اسے دیکھنے کے بعد کندھے اچکاتی ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

"مجھے لگتا ہے اب چلنا چاہیے امی بھی انتظار کر رہی ہو نگی۔۔۔ابراھیم کان کی لو مسلتا ہوا کہ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"جلدی کیا ہے چلے جانا۔۔۔برہان کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔۔

"کل ملتے ہیں کہیں ابھی اجازت دو۔۔۔۔ابراھیم گلے ملتے ہوئے بولا۔۔۔

"چلو جیسی تمہاری مرضی۔۔۔خدا حافظ۔۔۔

"خدا حافظ۔۔۔۔ابراھیم دونوں کو کہتا مسکراتے ہوئے چلا گیا۔۔اسکے جاتے ہی برہان ہانیہ کے ساتھ بیٹھا۔۔۔

"مجھے اچھے لگے ابراھیم بھائی۔ہانیہ نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔۔۔برہان نے چہرا اسکی طرف گھوما کر اسے دیکھا

"ہمم اچھا ہے۔۔۔سنجیدگی سے کہتا ہانیہ کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں سختی سے پکڑا۔۔۔۔

"مجھے ریکٹ کرنا چاہیے۔۔۔ہانیہ ہاتھ کی طرف دیکھ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

برہان نے ایک آئی برو اچکائی۔۔۔۔"مطلب

"مطلب آج آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔اب کس برہان کو اپنی مدد کو بلاؤں۔۔۔ہانیہ مصنوعی سنجیدگی سے بولی جب کے آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔۔

برہان اسکی بات پے مسکرایا۔۔۔مجھے دوسروں سے مت ملاؤ ہانیہ عائد۔۔۔برہان یکدم سنجیدہ ہو کے بولتا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"بہت رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔سو جانا چاہیے۔۔۔۔

"روکیں برہان۔۔۔۔ہانیہ کہتی تیزی سے اسکے مقابل آئی۔۔

"آپ ناراض ہو کر جا رہے ہیں۔۔۔

"بلکل نہیں میں تم سے ناراض نہیں ہو سکتا۔۔۔۔اس سے پہلے ابّو اجائیں ہمیں اندر چلے جانا چاہیے ورنہ کہیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کے میں تمہے بھگا کر لے جا رہا ہوں۔۔۔۔

برہان کہ کر ہنستا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا جب کے ہانیہ بھی ہنستی اسکے پیچھے بھاگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ فجر۔کے وقت اٹھی نماز ادا کرنے کے بعد کمرے سے نکل کر نیچے لاؤنج میں گئی جہاں عائشہ بیگم بال ٹھیک کرتی نظر آئیں

اٹھ گئی ہانیہ۔۔۔عائشہ بیگم اسے دیکھ کر مسکرائیں۔۔۔

"آپ کہاں جا رہی ہیں اس وقت۔۔۔

"گارڈن میں تازی ہوا میں چہل قدمی کرنے کا الگ ہی لطف ہے چلو تم بھی۔۔عائشہ بیگم مسکراتی ہوئی اسے بولیں

"نہیں آپ جائیں میں آبش اور ماریا کو دیکھ لوں۔۔

ہانیہ انکار کرتی ہوئی بولی.

"چلو جیسی تمہاری مرضی۔۔۔

عائشہ بیگم کہتی باہر نکل گئیں۔۔۔جب کے ہانیہ نے آبش کے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آبش اٹھ بھی جاؤ کتنا سو گی بہن۔۔

"خدا کے لئے میری نیند برباد مت کرو یار رات کو ویسے ہی نیند نہیں آئی۔۔۔آبش کروٹ لیتے ہوئے بولی.

"کیوں نہیں سو سکی تمہے کون سا چلّہ کاٹنے کو کہا ہوا تھا اب بہت ہو گیا پندرہ منٹ سے میں تمہاری یہی سب بکواس سن رہی ہوں اب اٹھو۔۔۔

"ہانیہ پلیز میری بہن مجھے جینے دو مجھے سونے دو دیکھو پلیز ترس کھا کر یہاں سے چلی جاؤ تمہے اللہ کا واسطہ یار۔۔۔۔ آبش بند آنکھوں کے ساتھ ہاتھ جوڑتے ہوئے روہانسی ہو رہی تھی۔۔۔ہانیہ کو ہنسی آنے لگی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے سو جاؤ پاگل لڑکی...ہانیہ ہنستی کمرے سے نکل گئی اسکے جاتے ہی آبش نے ایک آنکھ کھولی۔۔

"اففف شکر ہے گئی۔۔۔ آہ میری پیاری نیند میں آ رہی ہوں۔۔۔ آبش نے کہتے ہی تکیہ اٹھا کے اپنے منہ پے رکھ لیا۔۔۔

ہانیہ آبش کہاں ہے اسے نہیں جانا یونیورسٹی ؟برہان ہانیہ اور ماریا کو دیکھ کر بولا۔۔۔

"برہان بھائی وہ نہیں جا رہیں آج۔۔۔ماریا بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"امی کو پتہ ہے وہ آج نہیں جا رہی۔۔۔

"جی بلکل میں بڑی امی بلکے ابو اور بڑے ابو کو بھی بتا کر آئی ہوں۔۔۔ہانیہ منہ بنا کر بولی ماریا برہان اسکی شکل دیکھ کر ہنس دیے۔۔

"ہاہاہا۔۔۔میں تمہے اس بات پے شاباشی دیتا ہوں اچھی خاصی اسکی شامت کا انتظام کر کے آئی ہو۔۔۔۔

برہان کے ہنس کے کہنے پر اب کی بار ان دونوں کے ساتھ ساتھ ہانیہ بھی ہنس دی۔۔۔

ماریا کو کالج ڈراپ کرنے کے بعد دونوں یونیورسٹی پوھنچے۔۔۔پارکنگ لاٹ میں ہی ابراھیم اسے مل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابراھیم کا چہرہ اتر گیا۔۔۔خود کیسے پوچھتا آبش کے متعلق۔

ہانیہ ابراھیم کو سلام کرتی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

آخری پیریڈ ختم ہونے کے بعد برہان ہانیہ کو میسج بھیج کر ابراھیم کے ساتھ باتیں کرتا پارکنگ لاٹ کی طرف جا رہا تھا۔۔۔جب اچانک نظر ہانیہ پے پڑی برہان کی نظر اسکے ساتھ کھڑے لڑکے پر پڑی جو جھک کر کچھ کہتا پھر ہنس رہا تھا۔۔۔۔برہان کا خون کھول گیا۔۔۔۔

"بڑی ہنسی آرہی ہے کمینے کو۔۔۔برہان روک کر ان دونوں کو دیکھ کر بار بڑبڑایہ

"برہان تم۔۔۔ابراھیم نے چلتے چلتے اپنے برابر میں دیکھا پھر روک کر پلٹا۔۔۔برہان پیچھے ہی کھڑا کہیں اور متوجہ تھا۔۔

"کیا ہوا روک کیوں گئے۔۔۔ابراھیم اسکے پاس اکے کندھے پر ہاتھ رکھ کے پوچھنے لگا۔۔۔برہان نے اسکے سوال کو نظر انداز کر دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان نے ایک بار بھی نظر نہیں ہٹائی تھی۔۔۔

ابراھیم نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا

"یہ کون ہے؟برہان سرد اور سپاٹ انداز میں بولا

"لڑکا۔۔۔ابراھیم نے ایک نظر ہانیہ کے ساتھ باتیں کرتے لڑکے کو دیکھ کر کہا۔۔۔

برہان نے آنکھیں زور سے بند کر کے ابراھیم کو کچھ کہنے سے روکا۔۔۔۔

"اہ شکریہ تمہارا ورنہ مجھے لگا کوئی دلکش لڑکی کھڑی ہے۔۔۔برہان ہر لفظ پے زور دے کے کہتا لمبے لمبے ڈاگ بھرتا ہانیہ کے ساتھ جا کے کھڑا ہو گیا۔۔

"اب یہ وہاں کیا کرنے چلا گیا کہیں پہلی نظر کی محبت تو نہیں ہو گئی۔۔۔ابراہیم حیرانگی سے سرگوشی کرتا جھرجھری لیکر رہ گیا۔۔۔

برہان جیسے ہی وہاں کھڑا ہوا ایبک اسے دیکھ کے خاموش ہو گیا۔۔۔ہانیہ نے گردن موڑ کر برہان کو دیکھا تو ایک لمحے کے لئے حیران ہوئی۔۔

"برہان آپ۔۔۔

"ہاں کیا تم فری ہو تو گھر چلیں۔۔۔برہان ہانیہ کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"جی وہ۔۔۔

"ہانیہ مجھ سے نہیں ملواؤ گی۔۔ایبرک اچانک بولا۔۔۔برہان نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں سختی سے بند کر لیں۔۔۔

"ہاں کیوں نہیں۔۔برہان یہ ایبک بیگ ہے میری ہی کلاس کا بتایا تھا نا۔۔ہانیہ برہان سے اسکا تعارف کرواتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہمم۔۔۔برہان نے ہنکار بھرا۔۔

اور یہ برہان آبنوس میرے تایا زاد کزن ہیں۔۔۔

"مل کر خوشی ہوئی۔۔۔ایبک خوش دلی سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولا۔۔۔

"برہان نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا۔۔۔

"ہانیہ چلو اب دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

"چلیں۔۔۔۔اوکے ایبک خدا حافظ۔۔ہانیہ ایک نظر برہان کو دیکھ کر ایبک کو مسکرا کے بولی۔۔۔۔خدا حافظ۔۔

ایبک کندھے اچکاتا اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔

برہان سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا ہانیہ بار بار اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔کچھ لمحے خاموشی سے گزرے جب ہانیہ بیزار ہو کے خاموشی توڑتی ہوئی بولی۔۔۔

"وہ میرا کلاس فیلو ہے برہان آپ کو اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔ہانیہ خفگی سے بولی

برہان کے ہاتھ اسٹیئرنگ پے سخت ہوئے۔۔۔لیکن کچھ کہا نہیں۔۔

ہانیہ کو غصّہ آ رہا تھا کتنا برا لگا ہو گا ایبرک کو۔۔

"اس دن بھی بھی لیشا سے اس۔۔۔

"خاموش رہو ہانیہ۔۔۔۔برہان اسکی بات کاٹتا درشتی سے بولا۔۔۔

ہانیہ ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے سیٹ پے بیٹھی بیٹھی کھڑکی کی جانب پورا رخ کر کے بیٹھ گئی۔۔۔

برہان کے چہرے پر ایک لمحے کے لئے مسکراتا اکر غائب ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبش نیند سے بیدار ہوتی ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔

"افففف شکر اللہ یہ خواب تھا اگر حقیقت ہوتا تو۔۔۔ نہیں نہیں ابراھیم لیشا کے ساتھ میرا مذاق بنا رہا تھا ہنہ۔۔۔ آبش کمرے میں نظر دوڑا کر ایک ہاتھ سے سر دباتی خود کلامی کر رہی تھی جب قدموں کی چاپ سنتی گھڑی کی جانب دیکھا۔۔۔

دس بج رہے ہیں۔۔۔ آبش بھاگو کہیں امی آ گئیں تو اچھی خاصی ڈانٹ پڑے گی۔۔۔ آبش خود کو کہتی اٹھ کر تیزی سے بیڈ کی چادر سہی کرتی کپڑے لے کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔

آبش کے جاتے ہی دروازے پے دو بار نوک کرتی مسسز استے نے اندر جھانکا۔۔۔ کمرہ خالی دیکھ کر مسکرا کے درواز بند کر کے وہ واپس چلی گئیں۔۔۔۔

گاڑی کے رکتے ہی ہانیہ اتر کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ برہان گہری سانس لیتا اسٹئیرنگ پے سر رکھتا ہانیہ کی ناراضگی دور کرنے کا سوچنے لگا۔۔۔

"آہ برہان اب مناؤ میڈم کو۔۔۔ برہان سر داہ بھرتا خود سے کہتا گاڑی سے اتر کر اندر بڑھ گیا۔۔

آبش کب تک خاموش بیٹھی رہو گی۔۔۔ ہانیہ تنگ آ کر بیزاریت سے بولی۔۔۔۔

آبش نے ایک نظر اسے دیکھا پھر ماریا کی جانب دیکھ کر گود میں رکھے تکیے پر تھوڑی رکھ کر ناک چڑھا کر گویا ہوئی

"جا کر اپنی بڑی امی سے پوچھو جن کو میرے خلاف بھڑکا کر دونوں چلی گئی تھیں۔۔۔

"پر آبش باجی ہوا کیا ہے؟ کہیں بڑی امی نے آپ پر ہاتھ تو نہیں اٹھایا۔۔۔ماریا آنکھیں پھیلا کر بولی۔۔۔

"نہیں ہاتھ اٹھا لیتیں تو اچھا تھا مگر نہیں آج رات کا کھانا بنانے کا حکم دے دیا ہے تم بتاؤ مجھے کہاں آتی ہے کوکنگ آبش روہانسی ہو رہی تھی جب کے دونوں تو پہلے حیرت سے اسے دیکھیتی رہیں پھر منہ پر ہاتھ رکھتی قہقہ لگانے لگیں۔۔۔

"ہاہاہاافففف خدایا بڑی امی نے اتنی اچھی سزا دی ہے۔۔۔

"ہاں تمہے تو اچھی لگے گی ہی خود کو جو کوکنگ کرنی آتی ہے۔۔آبش تکیہ اس پے اچھالتے ہوئے کہتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"ہاہاہا۔۔۔اچھا اب کہاں جا رہی ہو۔۔۔ہانیہ تکیہ واپس رکھتی ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

"کھانا بنانے اور اب تم میری مدد کرو گی۔۔۔

"بڑی امی کو پتہ چلا تو کہیں ایسا نا ہو صبح کا ناشتہ بھی تم سے بنوا رہی ہوں۔۔۔

"اللہ نا کرے ایسی بد دعا مت دو۔۔۔آبش سینے پے ہاتھ رکھتی گھبرا کر بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا مذاق کر رہی ہوں چلو۔۔۔اور ماریا تم بڑی امی کو دیکھو کہاں ہیں تم

رات کے آٹھ بج رہے تھے ابراھیم باتھ روم سے نکلتا اپنے گیلے بالوں کو تولئے سے رگڑتا گنگناتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہوا

اچانک خاموشی میں اسکا موبائل بجنے لگا۔۔۔۔ آگے بڑھ کے موبائل اٹھایا جہاں ماریا کالنگ جگمگا رہا تھا مسکرا کے یس کرتا موبائل کان سے لگایا۔۔۔۔

"اسلام علیکم ابراھیم بھائی۔۔۔

"وعلیکم اسلام سب خیریت ہے؟

"سب ٹھیک ہے لیکن کچھ لوگوں کا موڈ بہت ہی خراب ہے۔۔۔ماریا آبش کو دیکھ کر مسکرا کے بولی۔۔۔ آبش اسے گھورتی ہوئی دوبارہ ہانیہ کی جانب متوجہ ہوئی جو کھانا بنوانے میں اسکی مدد کر رہی تھی۔۔۔

"ہمم مجھے اندازہ لگانے دو یہ کون ہو سکتی ہے یقیناً تمہاری نک چڑھی باجی ابراھیم سوچنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا بولا۔۔۔

"ہاہاہا ابراھیم بھائی درست اندازہ لگایا۔۔۔

"ماریا تم مار کھالو گی جاؤ یہاں سے۔۔۔ آبش غصّے سے پلٹ کر بولی جو دوسری طرف ابراھیم نے بخوبی سنی تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اتنا غصّہ کہیں تمہاری باجی کو دوہرا تو نہیں پڑ گیا

"ہاہاہا نہیں آج یونیورسٹی کی جان کر چھٹی کرنے پر بڑی امی نے سزا۔۔۔۔۔

"آبش باجی واپس دیں موبائل۔۔۔۔ اس سے پہلے ماریا سب بتا دیتی آبش نے اسکے ہاتھ سے موبائل جھپٹ کر لیا۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے اور تمھارے پاس میری بہن کا نمبر کیسے آیا۔۔۔ آبش موبائل کان سے لگا کر کہتی مشکوک لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔

"لڑکی اگر تم سانس لو گی تو میں کچھ کہوں گا۔۔۔

"ہمم ٹھیک ہے اب بول سکتے ہو۔۔۔۔ابراھیم کے کہتے ہی آبش روک کر بولی۔۔۔

"بہتر۔۔۔۔۔پہلی بات کو رہنے دو اور دوسری بات ماریا سے برہان کی برتھڈے والے دن لیا تا کے تصویریں لے سکوں۔۔۔۔

"کس کی تصویریں چاہیے تھیں لیشا کی ایک بھی تصویر ہمارے پاس نہیں ہے

"یہ کس نے کہا مجھے اس کی تصویریں چاہیں میں تو اپنی مانگ رہا تھا ماریا کے موبائل سے میں نے لی تھیں۔۔۔ابراھیم کے کہنے پر آبش نے زبان دانتوں میں دبائی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔۔۔آبش شرمندہ ہوتی جلدی سے کہتی کال ڈسکنیکٹ کر گئی۔۔

"لڑکی ہے یا افلاطون افف پر جیسی بھی ہے کمال ہے۔۔۔ابراھیم موبائل کان سے ہٹاتا موبائل کی اسکرین کو دیکھتا خود کلامی کرتے اسکرین کو چوم کے مسکرا دیا۔۔۔

---

www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Page/Social Media Writers .Official
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com

"برہان۔۔

ابراھیم اور برہان اس وقت کلب میں بیٹھے تھے

جب لیشا نے آتے اسکے کندھے پے ہاتھ رکھ کر جھکتے ہوئے کہا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

"ہاہاہا صرف میں ہی نہیں تمہاری بہن اور دونوں کزنیں بھی ساتھ ہیں آخر دوستی ہوئی ہے چھوٹی سی گرلز پارٹی تو ہونی ہی چاہیے۔۔۔لیشا ہنستی ہوئی بالوں کو جھٹکے سے پیچھے کرتی ہوئی جھک کر بتا رہی تھی۔۔۔

برہان کا چہرا سپاٹ ہوا جب کے ابراھیم نے اسکی بات سنتے کچھ فاصلے پے کھڑی ان تینوں کو دیکھا جو ارد گرد حیرت سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

"تمہارا دماغ خراب ہے تم۔۔۔۔

"برہان چھوڑو اسے چلو۔۔۔۔

ابراھیم اسے ٹوکتا اسے لیکر انکی جانب بڑھنے لگا۔۔۔

"ہنہ وہ خود آنا چاہتی تھیں یہاں اسپیشلی ہانیہ۔۔

لیشا سلگ کر بولی۔۔۔

برہان اسکی بات سن کر پلٹ کر اسکے مقابل آیا۔۔

"جھوٹ بہت اچھا بول لیتی ہو تم۔۔۔۔برہان سرد لہجے میں کہتا اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

"میں کیوں جھوٹ بولوں گی لیشا سٹپٹا گئی۔۔۔

"برہان بھائی۔۔۔۔ماریا کی آواز پر برہان پلٹ کر تیزی سے انکی طرف بڑھا۔۔۔

"دیکھیں ابراھیم بھائی ہمیں ڈانٹ رہے ہیں۔۔.ماریا زور سے بولی میوزک کی آواز تیز ہونے کی وجہ سے وہ اونچی آواز میں بات کر رہے تھے۔۔۔

"برہان نے باری باری سب کو دیکھا آبش اور ہانیہ نے سر جھکا لیا۔۔۔لیشا کے اتنے اسرار پر وہ آ تو گئی تھیں مگر اندر کا ماحول دیکھ کر تھوڑا گھبرا بھی رہی تھی اور اب باقی کی کسر برہان اور ابراھیم کی موجودگی نے پوری کر دی تھی۔۔۔

"برہان نے ماریا کا ہاتھ پکڑا۔۔۔چلو گھر۔۔۔

لیکن۔۔۔ماریا کچھ کہنے لگی جب برہان کے دیکھنے پر چپ ہوئی۔۔۔

آبش نے ایک نظر ابراھیم کو دیکھا۔۔"ہنہ بہت ہنسی آرہی ہے مسٹر کو آبش بڑبڑا کر گاڑی میں بیٹھی۔۔۔

"برہان کلب کے دروازے پے لیشا کو دیکھ کر سر جھٹکتا فرنٹ دروازہ کھول کے اندر بیٹھا۔۔۔

"آبش باجی کہیں برہان بھائی نے گھر پے جا کر آپ کو مارا تو۔۔۔ماریا سرگوشی میں بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں میں ہی کیوں تم بھی تو کلب آئی ہو اور ویسے بھی صرف میں تھوڑی راضی ہوئی تھی تم بھی تو کہہ رہی تھی

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ماریا آبش کو کہتی سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

"گھر پے ڈانٹ پڑی تو سن لو اس لیشا کی بچی کو جان سے مار دونگی۔۔

"آبش بس کرو ایسا کچھ نہیں ہو رہا لیشا ہمارا ہاتھ پکڑ کر نہیں لیکر آئی تھی۔۔۔ہانیہ نے ہلکی آواز میں اسے کہا۔۔آبش گھورتی ہوئی سیدھی بیٹھ گئی۔۔۔

"برہان بھائی کیا آپ غصّے میں ہیں۔۔۔گاڑی روکتے ہی ماریا نے منمنا کر پوچھا۔۔

"نہیں مجھے بہت خوشی ہو رہی تھی تم تینوں کو رات کے پہر کلب میں دیکھ کر ہمیں تو صبح آنا چاہیے تھا کیوں ابراھیم۔۔برہان طنزیہ لہجے میں بولا۔۔۔

"ہانیہ کی آنکھوں میں نمی آگئی جب کے آبش اپنے بھائی کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اسکا دماغ کھسک گیا ہو۔۔۔

"ہاہاہا آئیڈیا برا نہیں ہے ہم دوبارہ جا سکتے ہیں۔۔۔ابراھیم نے ہنس کر کہا۔۔۔

"شٹ اپ اور تم تینوں مجھے اب رات میں کہیں جاتی دیکھیں تو اچھا نہیں ہو گا سم۔۔۔۔۔۔

برہان پلٹ کر کہہ رہا تھا جب ہانیہ کو دیکھ کر ایک دم چپ ہوا۔۔۔

"آہ ہانیہ دیکھو۔۔۔۔برہان سانس کھینچتا کہنے لگا جب ہانیہ گاڑی کا دروازہ کھول کر چلی گئی۔۔۔

"ماریا اور آبش بھی خاموشی سے اتر کر چلی گئیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان سیدھا ہوتا سر سیٹ پے ٹیکا دیا۔۔۔

"ابراھیم گھورنا بند کرو۔۔۔۔

"تم معصوم لڑکیوں کو ڈانٹو اور میں گھوروں بھی نہیں۔۔۔

ابراھیم مزے سے بولا برہان نے اسکی جانب دیکھا

"میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا سمجھے

"بلکل وہ تو دیکھ رہا تھا

"میں بحث نہیں کرنا چاہتا۔۔۔خدا حافظ کل ملتے ہیں۔۔برہان۔اسے کہتا گاڑی سے اتر گیا۔۔۔

"خدا حافظ ابراھیم اسے دیکھ کے کہتا گاڑی زن سے لے گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ سونے لیٹ رہی تھی جب دروازے پے دستک ہوئی۔۔۔

ہانیہ دوپٹہ درست کرتی دروازہ کھولنے گئی۔۔۔سامنے ہی برہان مسکراتا ہاتھ میں چاکلیٹ کا باکس پکڑے کھڑا تھا۔۔۔

"یہ تمھارے لئے برہان نے کہتے ہی باکس اسکے آگے کیا۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔ہانیہ کچھ لمحے دیکھنے کے بعد اسکے ہاتھ سے باکس لیتی ہوئی بولی۔۔۔

"وہ مجھے کچھ کہنا ہے برہان ایک ہاتھ سے بالوں کو پیچھے کی طرف کرتا ہوا بولا۔۔

"ہمم میں سن رہی ہوں۔۔۔۔ہانیہ دھیمی آواز میں بولی۔۔۔

"کیا تم ناراض ہو دیکھو ہانیہ میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔۔برہان اسے دیکھ کے کہتا ایک قدم آگے بڑھا۔۔۔

"جانتی ہوں لیکن مجھے آپ کا کہنا برا نہیں لگا۔۔۔لیشانے اصرار کیا تھا اور پھر آبش اور ماریا تو ویسے ہی پارٹیز کی اتنی شوقین ہیں ہم پہلی بار کلب آئیں تھیں۔۔

ہانیہ انگلیاں چٹکھاتی ہوئی بول رہی تھی جب کے برہان اسکے چہرے کو انہماک سے دیکھ رہا تھا۔۔۔پتہ نہیں ہر گزرتے دن کے ساتھ ہانیہ اچھی کیوں لگنے لگی تھی کے کسی اور لڑکے کو ساتھ دیکھ کر اسے جیلسی ہونے لگتی تھی۔۔۔

"برہان۔۔۔برہان ہانیہ نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔۔۔

برہان چونک کر ہوش میں آیا۔۔۔ہاہاں میں سن رہا تھا۔۔۔آیم سو سوری مجھے بھی خیال کرنا چاہیے تھا ایسا کرتے ہیں اس ویکینڈ پر پکنک کا پلان بناتے ہیں۔۔۔۔برہان مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

"واؤ برہان بھائی یس۔۔۔آبش زور سے کہتی اچھلتی ہوئی برہان سے لپٹ گئی۔۔۔ایک لمحے کے لئے دونوں اسے دیکھ کر حیران ہوئے۔۔۔

"آبش تم چھپ کر ہماری باتیں سن رہی تھی ہانیہ نے گھورا جس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

"افففف ہانیہ سوری لیکن میں تو ہانیہ کے پاس دکھ بانٹنے آئی تھی۔۔۔آبش مزے سے بولی۔۔۔

"ٹھیک ہے بانٹو میں چلتا ہوں شب بخیر برہان مسکرا کے کہتا چلا گیا جب کے آبش پرجوش سی ہانیہ کے گلے لگی۔۔۔

"میں بتا نہیں سکتی مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے ارے ہمیں ماریا کو بھی بتانا چاہیے چلو۔۔۔

"صبح بتا دینگے ابھی سونے جاؤ۔۔ہانیہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر بولی

"ابھی کیوں نہیں ویسے بھی اب اتنی جلدی نیند نہیں آنے والی مجھے۔۔۔آبش منہ پھولا کر بولی۔۔۔۔۔۔

"میرے خیال میں اب سو جانا چاہئے لیکن اگر تم پھر بھی ابھی بتانا چاہتی ہو تو میرے بنا بھی بتا دو ہم شب بخیر اور ہاں ویکینڈ میں ابھی چار دن ہیں تم صبح سے سوچنا شروع کرنا۔۔۔ہانیہ سنجیدہ لہجے میں کہتی آخر میں مسکراتی ہوئی اسکا گال چومتی کمرے میں چلی گئی۔۔

"آہ ٹھیک ہے جیسے تم چاہو شب بخیر۔۔۔آبش مسکرا کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

باتھ روم سے نکل کر ماریا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے لمبے بالوں کو سلجھاتی چٹیا بنا رہی تھی۔۔۔

سب سے فارغ ہوتی ابھی سونے ہی لیتی تھی جب سائیڈ ٹیبل پے رکھا موبائل بجا۔۔۔

ماریا سے نام پڑھ کر مسکراتے ہوئے یس کر کے کان سے لگایا

"ہیلو سوئٹی کیا کر رہی ہو؟

"ہیلو کچھ نہیں سونے لگی تھی۔۔

"اتنی جلدی ویسے مجھے لگا تم مجھے مس کر رہی ہو گی جیسے میں کر رہا ہوں۔۔آہ کاش تم میرے پاس ہوتی۔۔۔

دوسری طرف وہ شراب کا گھونٹ لیتا بھاری لہجے میں بول رہا تھا ماریا کی ہتھیلیاں میں نمی آ گئی۔۔

"میں اس وقت ہی سوتی ہوں اچھا خدا حافظ کل بات ہو گی۔۔ماریا گھبراتی ہوئی جلدی سے بولی.

"ارے اتنا کیوں گھبرا رہی ہو میں کون سا آ جاؤں گا سوئٹی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں مجھے نیند آرہی ہے کل کالج بھی جانا ہے۔۔۔

"ہمم مطلب ہم کل مل رہے ہیں؟ بلبن مسکرا کے پوچھنے لگا۔۔ماریا سوچ میں پڑھ گئی کے کیا جواب دے۔۔۔۔

بلبن نیو اسٹوڈنٹ تھا ایک ہفتہ ہی ہوا تھا اسے۔۔۔لڑکیاں اسے دیکھتے ہی اسکی دیوانی ہوگئی تھیں۔۔۔لیکن بلبن کو معصوم سی ماریا پسند آئی یا شاید کھیلنے کے لئے اسکے ہاتھ آسان کھلونا لگ گیا تھا۔۔۔

پر پھر بھی ماریا کبھی اس سے تنہائی میں کبھی نہیں ملی۔۔۔

"امم ٹھیک ہے کینٹین آجانا۔۔۔ماریا کے کہنے پر بلبن نے برا سا منہ بنایا۔۔"جیسی تمہاری مرضی اوکے بائے سوئٹ کل ملتے ہیں۔۔۔بلبن بیزار سا کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر گیا۔۔

ماریا ہاتھ میں پکڑے موبائل کی اسکرین کو دیکھتی سوچ میں گم ہو گئی۔۔ماریا کی پہلی بار کسی لڑکے سے دوستی ہوئی تھی پر پتہ نہیں اسے ایک ڈر رہتا تھا۔۔اب تو اسٹوڈنٹس بھی اسے اور بلبن کو دیکھ کر ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرتے تھے۔۔

"افففف خدایا ماریا اگر گھر پر پتہ چلا تو کیا سوچیں گے مگر بلبن اچھا ہے اسنے کہا ہے وہ مجھے کبھی ہرٹ نہیں کرے گا۔۔ماریا خود کلامی کرتی سونے لیٹ گئی اور یہی سب سوچتی نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔۔

"بلبن ڈارلنگ کون تھی۔۔فلز باتھ روم سے نکلتی اسکے نزدیک اکر بیٹھتی ایک ہاتھ سے اسکے گال کو سہلاتے ہوئے پوچھنے لگی جو نشے میں اسے نازیبا نائیٹی میں دیکھ کر بیوقوف تھی کہتا ہنس دیا۔۔

ڈائننگ ٹیبل کے گرد گھر کے افراد بیٹھے خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے جب آبش ماریا کے قریب جھک کر سرگوشی میں پکنک کا بتانے لگی

"کیا واقعی۔۔۔اچانک ماریا خوش ہوتی زور سے چیختی کرسی سے کھڑی ہوئی۔۔۔

"کیا ہوگیا ہے ماریا۔۔۔۔عائشہ بیگم ناگواری سے گھورتے ہوئے بولیں۔۔۔

"امی خبر ہی ایسی ہے بڑی امی اس ویکینڈ پر برہان بھائی ہمیں پکنک پے لیکر جارہے ہیں کتنا مزہ آئے گا۔۔ماریا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی ہوئی بول رہی تھی ماریا کو خوش دیکھتے سب کے چہروں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔

"برہان کیا یہ سچ ہے؟ آبنوس صاحب نے مسکرا کے برہان سے پوچھا جو سامنے بیٹھی ہانیہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

آبنوس صاحب کی آواز پر برہان چونک کر انکی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"جی ابو ویسے بھی کافی وقت ہوگیا فیملی پکنک پے گئے ہوئے.

"ہمم سہی کہا۔۔۔تم سب بچے چلے جاؤ ہم تو نہیں جاسکتے مجھے اور تمھارے چاچو نیویورک جارہے ہیں آفس کا کچھ کام بھی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا امی آپ بھی جارہی ہیں۔۔برہان عفت بیگم سے پوچھنے لگا۔۔

"ہاں اور عائشہ بھی جارہی ہے ہم نے سوچا کیوں نہ گھوم پھر لیا جائے۔۔۔۔تم سب کی یونیورسٹی کا حرج نا ہو اسلئے تم لوگوں سے نہیں پوچھا۔۔ایک ہفتے کی ہی بات ہے۔۔۔عفت بیگم مسکرا کے بولیں۔۔۔

"ماریا چپ چاپ واپس بیٹھ کر جوس پینے لگی۔۔

"اگر آپ سب جارہے ہیں تو ہم گھر پر ہی رہتے ہیں۔۔۔

"نہیں ہانیہ پلیز۔۔۔ہانیہ کے کہتے ہی آبش جھٹ بولی۔

"بعد میں اکر بحث کر لینا ابھی جلدی سے ناشتہ کرو یونیورسٹی کے لئے لیٹ ہو رہی ہو تم سب۔۔۔

برہان ایک دم کہتا جوس کا گلاس رکھتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"پانچ منٹ ہیں باہر آجاؤ۔۔برہان کہتا خدا حافظ کہ کر باہر نکل گیا

۔۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔ابراھیم آبش کے پاس اتے ہوئے بولا۔۔۔

آبش نے چونک کر سر اٹھا۔۔۔وعلیکم اسلام۔۔۔جواب دیتے ہی آبش دوبارہ سے سر جھکا کر کام کرنے لگی۔۔۔

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں۔۔۔

"ہمم بیٹھ جاؤ۔۔۔۔آبش مصروف سا کندھے اچکا کے بولی

"تھینکس۔۔۔۔دونوں لائبریری میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔۔

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔ابراھیم ہلکی آواز میں بولا۔۔۔

"کیا بات کرنی ہے۔۔۔آبش ہاتھ روکتی پین کو رکھتی اسے مشکوک نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ایسے کیا دیکھو کچھ الٹا نہیں بولنے والا صرف معصوم سی دوستی کرنی ہے۔۔۔

""ہاہاہا یہ معصوم سی دوستی کیا ہوتی ہے۔۔۔آبش اسکی بات سنتے ہی آہستہ سے ہنس کر پوچھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تو نہیں پتہ پر دوستی کرنی ہے۔۔۔ابراھیم گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"اوہ کمال مجھے پسند آیا دوستی کرنے کا انداز یوں زبردستی ہاہاہا۔۔

"مطلب تم نے میری دوستی ایکسیپٹ کرلی۔۔ابراھیم خوش ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"ہمم ٹھیک ہے پر میری کچھ شرطیں ہیں

آبش گال پے انگلی رکھتے ہوئے سوچتی ہوئی بولی۔۔

"کس طرح کی ابراھیم اچھنبے میں اسے دیکھنے لگا۔۔

"بتا رہی ہوں۔۔۔نمبر ایک روز بلکے نہیں کبھی کبھی اپنے پیسوں سے کنٹین سے جو میرا کھانے کو دل کرے گا دلاؤ گے ۔۔نمبر دو۔۔جب میرا دل کرے گا آئسکریم کا تم لیکر اوٗ گے اب آخری شرط لیشا کے سامنے میری برائی ہرگز مت کرنا۔۔منظور۔۔۔آبش نے بول کے اسکے سامنے اپنا ہاتھ کیا۔۔

ابراھیم کا دل کیا زور زور سے قہقہے لگائے بھوکی پے مگر وہ اتنا اچھا موقع کسی قیمت پے نہیں گنوا سکتا تھا۔۔

"منظور۔ابراھیم لب سختی سے دباتا ہنسی کو ضبط کررہا تھا جب کے آبش خوش ہوتی اسکو لیکر کینٹین کی طرف جانے لگی۔۔شرط کے مطابق کنٹین سے کچھ کھالینا چاہتے۔۔

ہانیہ آبش کو میسج سینڈ کرکے بینچ پر بیٹھ گئی۔۔کچھ دیر ہی گزری تھی جب کوئی اسکے ساتھ اکر بیٹھا۔۔

"آبش کہاں ہے۔۔۔برہان کی آواز پر اسنے اسے دیکھا۔۔"میسج کیا ہے آرہی ہے دس منٹ تک۔۔

"ہمم۔۔۔۔ہانیہ کے بتانے پر برہان سر ہلاتا اسے دیکھنے لگا۔۔

"تم خوبصورت ہو۔۔۔برہان اسے دیکھ کر بے خیالی میں ہلکے۔سے بولا۔۔

"کچھ کہاہانیہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔

برہان چونک گیا۔۔۔

"نہیں کچھ۔نہیں اس سے پہلے ہانیہ کچھ کہتی لیشا کی آواز سنتے ہی اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

"کیسے ہو برہان

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔برہان کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔۔

ہانیہ بھی ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"میں آدھے گھنٹے سے تمہے ڈھونڈ رہی ہوں اور تم یہاں ہو۔۔۔لیشا کہتے ہوئے ہانیہ کو مکمل اگنور کر رہی تھی۔۔۔

"کیوں مجھ سے کیا کام ہے۔۔۔۔۔برہان لاپرواہی سے کہتے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ گیا۔۔ہانیہ بری طرح چونک گئی۔۔۔

جب کے لیشا نے نفرت سے دیکھا

"کچھ خاص نہیں تم لگتا ہے بزی ہو۔۔۔میں چلتی ہوں اب بائے۔۔۔لیشا آگ بگولہ ہوتی کہہ کر چلی گئی۔۔۔

"برہان گاڑی میں بیٹھ جائیں میں تھک گئی ہوں۔۔۔ہانیہ دھیمی آواز میں بولی۔۔

"برہان ٹھنڈی سانس لیتا اثباب میں سر ہلاتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریا کینٹین کی طرف جا رہی تھی جب کینٹین کے باہر ہی بلنن کو کھڑا دیکھتی مسکراتے ہوئے اسکے قریب پہنچی۔۔

"کہاں رہ گئی تھی کب سے انتظار کر رہا ہوں۔۔ بلنن خفا ہوتا ہوا بولا۔

"دوست کی وجہ سے سے وہ۔۔۔

"اچھا چھوڑو باتوں کو چلو بلنن بات کاٹتا اسکا ہاتھ پکڑ کر کالج کی بیک سائیڈ پر لیکر بڑھ گیا۔۔۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ماریا پریشان ہوتی ہوئی بولی مگر بلنن کچھ بھی کہے بغیر آگے بڑھتا گیا۔۔۔

"مجھے تم سے اکیلے میں ملنا ہے جہاں صرف تم اور میں ہوں جانتی ہو کل رات بہت مشکل سے نیند آئی تم سے ملنے کی خوشی میں۔۔۔ بلنن روکتا اسے ہاتھ سے قریب کرتا آنکھوں میں دیکھ کے بولا۔۔۔

ماریا گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ شرما کے نظریں جھکا گئی۔

بلنن نے اسکے شرمانے پر اسکی کمر کو چھوا

"یہ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ماریا بدک کر پیچھے ہوئی۔۔۔

"ارے کچھ نہیں کر رہا گھبراؤ مت کوئی نہیں دیکھ رہا ہمیں

"میں چلتی ہوں۔۔۔۔

"کیا تم ڈر رہی ہو مجھ سے۔۔ دیکھو میں پسند کرتا ہوں میں ایسا کچھ غلط نہیں کرونگا تمھارے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے جانتی ہوں لیکن اب چلنا چاہیے۔۔۔ماریا بیگ کو مضبوطی سے پکڑے گھبراتے ہوئے بولی۔اسے افسوس ہو رہا تھا بلنن کے ساتھ اسے اکیلے نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔

کالج کی چھٹی کا وقت ہو چکا تھا بیک سائیڈ پے وہ دونوں تنہا تھے۔

"پھر سوئٹی میری طرف دیکھو گھبراؤ مت بلنن نے اسکے چہرے کو پکڑ کے قریب ہونے لگا۔۔۔۔

ماریا جھٹکے سے پیچھے ہوئی

"مم میں چلتی ہوں بہت وقت ہو گیا خدا حافظ۔۔۔ماریا نے کہتے ہی دوڑ لگا دی۔۔جب کے بلنن اپنا غصّہ ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

"کب تک بھاگو گی سوئیٹ ہارٹ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ۔۔۔ویسے فری میں کھانے کا الگ ہی مزہ ہے۔۔آبش ابراھیم کے ساتھ پارکنگ کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔۔۔

"ہاہاہا زیادہ خوش مت ہو سب سود سمیت واپس لونگا تم سے۔۔۔

"دیکھا جائے گا۔۔۔آبش مسکرا کے بولی۔

"ٹھیک ہے دیکھتے ہیں۔۔۔۔

"چیلنج کر رہے ہیں۔۔

"جو سمجھو۔۔۔۔۔ابراھیم نے کندھے اچکائے۔۔۔

"ایک بات پوچھوں۔۔۔۔آبش اسکے دیکھ کر بولی۔۔۔۔۔

"ہاں پوچھو۔۔۔۔

"یہ ہونٹ کے پاس چھوٹا سا اصلی تل ہے۔۔۔۔آبش منہ پے ہاتھ رکھ کر ہنسی دباتے شرارت سے بولی۔۔۔۔

"ابراھیم چلتے چلتے اچانک روکا۔۔۔۔

چھو کر دیکھ لو۔۔۔ابراھیم اپنے چہرہ کو اسکے چہرے کے نزدیک لے گیا۔۔۔آبش کی ہنسی ایک دم بند ہوئی دل جیسے اسکی اتنی نزدیکی سے زور سے دھک دھک کرنے لگا۔۔۔

"ابراھیم اسکی حالت دیکھتا پیچھے ہوا۔۔۔

"آبش کیا تم ٹھیک ہو۔۔۔ابراھیم اسے دیکھ کر تشوش میں پوچھنے لگا۔۔

"ہاہاں میں ٹھیک ہوں پیچھے رہ کر بھی میں دیکھ سکتی ہوں۔۔آبش آنکھیں جھپکاتی سٹپٹا کر بولی۔۔۔

"ہاہاہا اچھا لیکن تمہے ہی جاننا ہے کے اصلی ہے یا نہیں

ابراھیم ہنس کر قریب آیا۔۔۔

"برہان بھائی۔۔آبش اچانک بولی ابراھیم نے چونک کر پیچھے دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

"ہاہاہا ڈرپوک آبش کہتی ہوں دوڑ لگا گئی۔۔۔

"روکو تم ابراھیم بھی اسکے پیچھے ہی بھاگا۔۔

رات دس بجے کا وقت تھا ہانیہ بالکنی میں کھڑی تیز ہوتی بارش کو دیکھتی چہرے پے ہلکی سے مسکراہٹ سجائے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔

جب پیچھے سے برہان ہاتھ میں کافی کے دو کپ پکڑے آتا بالکنی میں رکھی چھوٹی سی ٹیبل پر رکھتا ایک کرسی پے بیٹھ گیا۔۔۔

"ہانیہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"ایسے مت دیکھو میرا موڈ نہیں تھا آج کہیں بھی جانے کا۔۔۔برہان کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے بولا

"ہانیہ نے گڑبڑا کر نظریں جھکا لیں

"میں اس لئے نہیں دیکھ رہی تھی

"پھر کس لئے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔برہان گہری نظروں سے اسے دیکھ کر بولا۔۔۔

" آپ اس وقت یہاں کیسے ہانیہ چہرے سے لٹ کو کان کے پیچھے کرتی اسکے سامنے بیٹھی۔۔۔

"تمھارے ساتھ بارش میں کافی پینے۔۔۔اس لئے میں خود بنا کر لایا ہوں۔۔۔۔

برہان اسکے سامنے دوسرے کپ کی طرف اشارہ کر کے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہاہاہا کیا سچ میں یہ آپ نے بنائی ہے...ہانیہ ہستی ہوئی آنکھیں پھیلا کر بولی۔۔۔۔

" بلکل اور بہت اچھی بنائی ہے۔۔۔برہان فخریہ انداز میں بولا۔۔۔

"رات میں کافی۔۔۔

"سب موڈ کی بات ہے رات سے کیا ہے۔۔برہان کندھے اچکا کے بولا۔۔۔

ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کپ اٹھا کر گھونٹ لیا۔۔۔برہان اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ ہانیہ زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لائی۔۔

"کیسی بنی ہے؟

"ہمم لاجواب۔۔۔۔۔ہانیہ نے بامشکل ایک گھونٹ لیتے کہا۔۔۔

"میں جانتا تھا تمہے پسند آئے گی۔۔۔ اچھا میں چلتا ہوں۔۔برہان کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"شب بخیر۔۔۔ہانیہ جلدی سے کپ واپس رکھتی کھڑی ہوئی

برہان شب بخیر کہتا دروازے تک جا کر روک کر پلٹا۔۔

"ہانیہ کافی اتنی بھی اچھی نہیں تھی۔۔۔

"مجھے یہ بھی نہیں لگتا۔۔۔ہانیہ مسکرا کے بولی۔۔۔

"ہاہاہاہاں بلکل اچھی نہیں تھی۔۔۔برہان ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

ہانیہ اسکے جاتے ہی دونوں کپ اٹھا کر مسکراتے ہوئے برہان کے کپ سے گھونٹ لے کر آنکھیں میچتی جھر جھری لیکر رہ گئی۔۔

"افففف بہت ہی کڑوی ہے یہ تو۔۔۔

ہانیہ عائشہ بیگم کے ساتھ انکی پیکنگ میں مدد کروا رہی تھی جب آبش کمرے میں آئی۔۔۔

"تیاری ہو گئی سب

"ہمم تقریبن ہو گئی دو گھنٹے بعد فلائٹ ہے ابھی نکلنا ہے

"چھوٹی امی میں آپ کو بہت مس کرونگی۔۔۔آبش سنتے ہی عائشہ بیگم کے گرد بازو حائل کرتی کندھے پے سر رکھ کر بولی۔۔۔

"میری پیاری گڑیا میں بھی تمہے بہت مس کرونگی۔۔۔

"اور مجھے کون کرے گا۔۔ہانیہ دونوں کو دیکھ کر خفگی سے بولی۔۔

"میں کرونگی۔۔۔عفت بیگم اندر آتے ہوئے بولیں ہانیہ مسکراتے ہوئے انکے گلے لگی جب دروازے کے پاس برہان کو دیکھا

برہان مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"سب پیکنگ ہو گئی تو آجاؤ نیچے عفت بیگم کہتی روم سے نکل گئیں۔۔

"میں ابّو سے مل لوں۔۔۔آبش کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

برہان چلتا ہانیہ کے پاس اکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

"چھوٹی امی آپ جائیں میں اپکا بیگ لاتا ہوں۔۔۔عائشہ بیگم کو بیگ کا لاک لگاتے دیکھ جلدی سے بولا

"ٹھیک ہے۔۔۔عائشہ بیگم برہان کی پیشانی چومتی ہوئی کمرے سے نکل گئیں۔۔

ہانیہ برہان کو دیکھتی جانے لگی جب برہان نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے روکا ہانیہ نے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"کل چلو گی میرے ساتھ ڈنر پے۔۔۔

"کیا آبش اور ماریا بھی جائے گی۔۔۔

"امم۔نہیں وہ میں تمھے لیکر جانا چاہ رہا تھا اکیلے۔۔برہان اسکے پوچھنے پر کان کی لو مسلتے ہوئے بولا۔۔

"کیا ضروری ہے اکیلے میرا مطلب ہم گھر پے بھی ڈنر کر سکتے ہیں گارڈن میں۔۔۔ہانیہ دوپٹے کا کونہ انگلی میں لپیٹتی اسے دیکھتے ہوا پوچھنے لگی۔۔۔

"اکیلے

"ہم ان دونوں کے ڈنر کرنے کے بعد اکیلے پھر میں آپ کو اپنے ہاتھ کی بنی کافی بھی بنا کر دونگی امید ہے کڑوی نہیں لگے گی۔۔۔ہانیہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہچکچا کر کہتی ارد گرد دیکھنے لگی برہان پہلی بار ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا۔۔۔ہاالانکہ وہ اسکی کزن تھی مگر ہانیہ کو ریزرو رہنا پسند تھا وہ کبھی اکیلے نہیں جاتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاہاہا ٹھیک ہے چلو اب ورنہ آبش چیختی ہوئی آجائے گی۔۔۔برہان ہنستے ہوئے بیڈ کی طرف بڑھتا ہوا بولا۔۔

"دونوں جیسے ہی نیچے آئے سب جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔

برہان بابا کے ساتھ گاڑی میں بیگز رکھوا رہا تھا جب بیرونی گیٹ سے ابراھیم کی بی ایم ڈبلیو اندر آئی۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام تم لیٹ ہو گئے۔۔۔برہان ابراھیم سے بلگیر ہوتے ہوئے بولا

"واقعی مجھے نہیں لگا۔۔۔ابراھیم شرارتی لہجے میں کہتا آبنوس اور عائد صاحب سے ملا جب نظر آبش کے چہرے پر پڑی جس کی ناک ٹھنڈ کی وجہ سے ناک سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

ابراھیم کے دیکھنے پر آبش نے زبان چڑھا کر منہ پھیر لیا جب برہان کی آواز پے پاگل کہتا پلٹ گیا۔۔۔

"اپنا اور چھوٹی بہنوں کا خیال رکھنا اور برہان تم دیر سے گھر آنا ایک ہفتے کے لئے چھوڑ دو۔۔اب اتنا تو کر سکتے ہو۔۔۔

عفت بیگم جاتے جاتے دونوں سے کہ کر گاڑی میں بیٹھیں

کچھ ہی دیر میں دونوں گاڑیاں آگے پیچھے گیٹ سے نکلتی چلی گئیں۔۔

رات بارہ بجے کا وقت تھا جب ہانیہ ماریا کے کمرے میں اندر آئی ماریا نے کھٹکے پر تیزی سے پلٹ کر دیکھا ہانیہ کو دیکھتے ہی کال ڈسکونکٹ کیا۔۔

"ہانیہ آپی کچھ کام تھا۔۔ماریا اسے اچانک دیکھ کر گھبرا گئی۔۔

"مجھے لگا تم سو چکی ہو گی بس یہی دیکھنے آئی تھی۔

"ہمم جی میں سونے ہی لیٹ رہی تھی بس دوست کا فون آ گیا تھا۔۔ماریا گھبراہٹ پے قابو پاتی بولی

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔سو جاؤ شب بخیر۔۔ہانیہ قریب اکر گال چومتی ہوئی بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شب بخیر۔

ہانیہ کے جاتے ہی ماریا نے بلنن کو کال بیک کی۔۔

ہیلو بلنن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اندھیرے میں کوئی ہیولہ آہستہ آہستہ قدم رکھتا سیڑیوں سے اتر کر دروازہ تک گیا۔۔۔پورے گھر میں اس وقت سنّاٹے کا راج تھا۔۔۔ہر طرف اندھیرا تھا۔۔ صرف ڈم لائیٹ کی روشنی لاونج میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔کوئی دروازے سے باہر نکلتا بیرونی گیٹ سے باہر نکلا۔۔۔

گیٹ سے نکلتے ہی گارڈ کو دیکھا جو موبائل پے نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں گاڑی اکر رکی۔۔۔۔اور اسکے بیٹھتے ہی زن سے چلی گئی۔۔۔لمحوں کا کھیل تھا گاڑی کی آواز پے چوکیدار نے نظر اٹھا کے دیکھا پھر دوبارہ کندھے اچکاتا دوبارہ موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی کلب کی جانب گامزن تھی تیز میوزک لگائے وہ کافی خوش لگ رہا تھا۔

جب ساتھ بیٹھی ماریا کا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا۔۔

"اففف مجھے بہت خوشی ہوئی تم میری برتھڈے کے دن میرے ساتھ ہو بلنن اسکے دیکھتے ہوئے بولا جس نے کیپری پے ہاف سلیز ٹاپ پہنا ہوا تھا گلے میں اسکارف پہنے کچھ نروس لگ رہی تھی بلنن نے ہاتھ بڑھا کے اسکا کیچر اتار لیا جس سے سارے بال کھول کے آگے کی طرف آ گئے۔۔۔

"ہمم اب لگ رہی ہو میری چاہت۔۔۔۔ بلنن اسے سر تا پیر دیکھ کے بولا۔۔

ماریا مسکرا کر اپنے ہاتھ کو دیکھتی دو گھنٹے پہلے کی اپنی اور بلنن کی گھفتگو سوچنے لگی۔۔

دو گھنٹے پہلے:

"تم خفا ہو کر چلی گئی تھی اور مجھے جو بات کرنی تھی وہ وہیں کی وہیں رہ گئی تمہے بھروسہ ہونا چاہیے مجھ پر

" بلنن ایسی کوئی بات نہیں پر میں ڈر گئی تھی اگر کوئی آ جاتا۔۔ماریا اسے کہتی بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔۔

"اوہ گوڈ ایک تو تمہارا ڈرنا۔۔۔ خیر میں آرہا ہوں مجھے ملنا ہے تم سے۔۔۔ بلنن سگریٹ کا کش لیتے ہوئے بولا۔۔

ماریا گھبرا گئی۔۔۔۔اس وقت ؟ میں اس وقت نہیں مل سکتی اور میں سونے لگی ہوں۔۔۔

"واٹ۔۔اس وقت کون سوتا ہے میں کچھ نہیں جانتا میں آرہا ہوں کلب چلیں گے میری برتھڈے سیلیبریٹ کرنے۔۔۔

بلنن ضدی لہجے میں بولا۔۔

'کیا آپ کی برتھڈے ہے مجھے بتایا بھی نہیں

"ڈارلنگ وہی تو بتانا تھا لیکن تم ایسے بھاگی جیسے میں کھا جاؤں گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریا شرمندہ ہو گئی۔۔

"سوری اینڈ ہیپی برتھڈے۔۔۔

"اہ مجھے ایسے نہیں چاہیے مل کر سوری کرنا اور میری برتھڈے ہے اور گفت میرا آج تم میرے ساتھ چلو۔۔ بلنن کی آنکھوں میں شیطانیت آئی اس سے اچھا موقع وہ نہیں گنوانا چاہتا تھا۔۔۔

"پر میں کیسے آسکتی ہوں۔۔۔ماریا نیم رضامندی سے بولی۔۔

"بلنن اسکی بات سنتے کھول کے مسکرایا۔۔۔

"بہت آسان ہے میری بات پے فالو کرو۔۔۔۔

گاڑی کے روکتے ہی ماریا خیالوں سے باہر نکلی۔۔۔

بلنن گاڑی سے اتر کے اسکی طرف آیا۔۔۔ماریا اسکا ہاتھ پکڑ کر اتری۔۔۔

چلو۔۔۔ بلنن نے کہتے ہی کلب میں آیا۔۔۔ اندر کا ماحول نے اس پے پھر گھبراہٹ تاری کر دی۔۔۔

نیم اندھیرے میں لڑکے لڑکیوں ناچ رہے تھے۔۔۔ کچھ ہاتھوں میں ڈرنکس پکڑے لڑکیوں کو بیٹھے دیکھ رہے تھے۔۔۔

"بلنن ہمیں واپس چلنا چاہیے ماریا اسکا بازو سختی سے پکڑ کے اونچی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

بلنن نے سن کر بھی نظر انداز کیا۔۔۔

"اوتمہے اپنے فرینڈز سے ملواؤں۔۔۔ بلنن کہتے اسے آگے لیکر جانے لگا۔۔۔۔

جب اچانک کوئی پیچھے اکر اسکی کمر کو چھونے لگا۔۔۔جب کے بلنن کسی لڑکی سے مل رہا تھا۔۔۔

ماریانے جھٹکے سے بلنن کا ہاتھ چھوڑ و اور باہر کی طرف دوڑ لگادی۔۔۔

بلنن پلٹا جب تک ماریا باہر جا چکی تھی۔۔۔

"بچ... بلنن گالی دیتا اسکے پیچھے جانے لگا جب وہی لڑکی جس سے وہ بات کر رہا تھا اسکے مقابل آگئی۔۔۔

ماریا باہر نکلتے گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔اسے احساس ہی نہیں ہوا کے وہ رہی ہے۔۔۔۔

ارد گرد دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔ جلدی سے دونوں ہاتھوں سے بال سمیٹے۔۔۔"یا اللہ میں کیسے جاؤں گھر امی پلیز کوئی آجائے ماریا روتے ہوئے نیچے بیٹھتی چلی گئی اسے اب اکیلے خوف آرہا تھا بلنن بھی ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔

ماریا زارو قطار رو رہی تھی جب کوئی کلب کا دروازہ کھول کے باہر نکلا پھر چلتا ہوا اس تک آیا۔۔۔۔

ماریا کو تب احساس ہوا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا.

ماریا بدک کر کھڑی ہوئی۔۔۔۔پر جیسے ہی سامنے کھڑے شخص کو دیکھا تو سانس اٹک گئی۔۔۔

وہ اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔ جیسے ابھی اسے جان سے مار ڈالے گا۔۔۔۔

ماریا کا جسم جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔۔وہ ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"ماریا۔۔۔سرد لہجے میں اسکا نام لیتا اسنے اسکی کلائی پکڑی۔۔۔

اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کے ماریا تڑپ اٹھی۔۔۔ لرزتے لبوں کے ساتھ اسنے اسکا نام لیا۔۔۔۔۔ایبک پلیز

www.kitabnagri.com

"ایبک پلیز۔۔۔

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔ ایبک اسکے ہاتھ کو جھٹکا دیتے جما جما کے بولا۔۔۔

"اہ میرا ہاتھ۔۔۔ چھوڑیں پلیز مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔

"اپنی بکواس بند کرو ورنہ یہیں گلہ دبادونگا تمہارا۔۔۔ ایبک دھاڑا

"ماریا کا خون خشک ہو گیا۔۔۔ چور نظروں سے اسکے کسراتی بازؤں کو دیکھا۔۔۔

اف ماریا خاموش رہو ورنہ یہ سچ میں ہی گلا نہ دبادیں۔۔۔ ماریا کو اپنے سامنے کھڑے شخص سے اب خوف محسوس ہو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا وہ اسے جان سے مار ڈالے گا۔۔۔

"کب سے جانتی ہو اسے۔

"کسے۔۔۔ ماریا انجان بنتی ہوئی بولی۔۔۔

"آہ میرا ہاتھ ٹوٹ جائے گا ماریا کراہی۔۔

"بار بار ایک ہی سوال دوہرانا مجھے پسند نہیں ہے۔۔ ایبک گرفت اور سخت کرتے ہوئے بولا۔۔۔ ماریا کی آنکھوں میں شدّت سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔

"میرا دوست ہے۔۔۔ منمنا کر کہتی وہ اپنی کلائی چھڑوانے لگی۔۔۔

"صرف دوست؟ ایبک نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔ ماریا کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ایبک کی نظروں سے کہیں غائب ہو جائے وہ کس طرح کا سوال کر رہا تھا اس سے لیکن ماریا اس بے خود ہی تو یہ موقع فراہم کیا تھا کے اس سے ایسے سوال کیے جائیں۔۔

"وہ پسند کرتا ہے اور۔۔۔اس سے پہلے وہ آگے کچھ کہتی ایبک نے اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں لیکر جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔۔۔

"ماریا کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔

"کیا پسند۔۔ہاہ ماریا میڈم مجھے تمہاری عقل پے بے حد افسوس ہو رہا ہے۔۔کس طرح کی پسند ہے کے رات کے پہر وہ تمہے اس حلیے میں کلب لایا ہے اور کہاں ہے اب وہ بتاؤ ذرا؟ ہے بھی یا نشے میں کسی کی باہوں میں جھوم رہا ہے۔۔۔

"آپ مجھے تکلیف پوھنچا رہے ہیں چھوڑیں مجھے گھر جانا ہے پلیز۔۔۔ماریا روتی ہوئی التجہ کرنے لگی۔۔۔

ایبک اسے چھوڑتا اسے لئے اپنی ہیوی بائیک کی طرف بڑھا ماریا چپ چاپ اسکے ساتھ چلتی رہی۔۔۔

آج اس نے بہت بڑی غلطی کر دی تھی گھر سے چھپ کر آتے اگر ایبک نا ہوتا تو وہ اکیلے کہاں جاتی وہ سہی کہ رہا تھا یہ کیسی پسند تھی اسکی وہ تو ابھی تک نہیں آیا تھا کیا اسے اسکی فکر نہیں تھی

ایبک ہاتھ چھوڑ کے بائیک پے بیٹھتا ہیلمٹ پہن کر اسے دیکھنے لگا جو گہری سوچ میں تھی۔۔۔

"بیٹھو پیچھے مجھے پکڑ لینا۔۔۔ایبک کی آواز پر ہوش میں آتی ہیوی بائیک کو دیکھا تو گھبرا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میں اس پے نہیں بیٹھ سکتی میں کبھی اس پر نہیں بیٹھی۔۔۔

"ہمم تو پھر آدھی رات کو اس طرح کسی بھی انجان شخص کے ساتھ کلب آتی رہی ہو۔۔۔۔

ایبک یکدم تلخی سے بولا اسے سوچ سوچ کر ہی شدید غصّہ آ رہا تھا یہ لڑکی معصوم تھی یا بیوقوف وہ بھی اپنی عمر سے بڑے لڑکے کے ساتھ کیسے آ گئی۔۔۔

"میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں خدارا مجھے اور شرمندہ مت کریں۔۔۔ماریا سر جھکا کر روتی ہوئی بولی۔۔۔۔

ایبک گہری سانس لیتا بائیک سے اتر کر اسکے نزدیک آیا جو پھر رونا شروع ہو چکی تھی۔۔

"ماریا میرا ارادہ تمہے ہرٹ کرنے کا نہیں تھا یقین جانو میں اس دن جس ماریا سے ملا مجھے نہیں پتہ تھا وہ اتنی بیوقوف ہو گی۔۔۔

"میں آئیندہ نہیں کرونگی۔۔۔ماریا بچوں کی طرح گال رگڑتی ہوئی بولی اور نہ ہی میں بیوقوف ہوں۔۔۔ماریا آخر میں خفا ہوئی۔۔

"ہمم بلکل تم ہو ایبک مسکرا کے بائیک پے بیٹھا۔۔

"ماریا نے پلٹ کر کلب کے دروازے کو دیکھا۔۔۔بیٹھو ماریا ورنہ تمہاری بہن کو کال کر کے یہیں بولا لونگا۔۔۔

ایبک ضبط سے بولا اسے ماریا کا یہ عمل بہت ناگوار گزرا۔۔

"پلیز گھر پے کسی کو مت بتائے گا آپکو اللہ کا واسطہ۔۔

"ٹھیک ہے مگر تمہے بھی بلنن سے رابطہ ختم کرنا ہو گا ورنہ انجام کی زمیدار تم خود ہو گی ماریا عائد۔۔۔۔۔۔

ایبک اسکا بازو پکڑ کی بولتا بیٹھنے کا کہہ کر بائیک اسٹارٹ کرنے لگا۔۔

"مجھے پکڑ لو۔۔۔ایبک کے کہتے ہی ماریا نے اسکی جیکٹ مضبوطی سے پکڑی۔۔ ایبک غصّے میں ہونے کے باوجود مسکرا دیا۔۔۔

گھر پہنچتے ہی گیٹ سے کچھ فاصلے پر روکا۔۔۔

"گارڈ سو گیا ہے شاید۔۔۔چلی جاؤ گی نا۔۔۔ایبک گیٹ کی طرف دیکھتا اس سے بولا۔۔۔

اس سے پہلے ماریا کوئی جواب دیتی اسکا موبائل بجا۔۔

"بلنن کالنگ۔۔۔ماریانے ڈرتے ڈرتے ایبک کو دیکھا

ایبک نے بنا کچھ کہے اسکے ہاتھ سے موبائل لیکر موبائل اوف کیا پھر سم نکال کر موبائل اسے دے کر سم توڑ تا۔۔ ہیلمٹ پہن کر چلا گیا جب کے ماریا حیرت سے کھڑی رہ گئی۔۔۔

دروازے پے دستک دے کر مسسز استے نے اندر جھانکا.

ماریا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بالوں میں آہستہ آہستہ برش چلا رہی تھی۔۔۔ماریا نے کالج سے چھٹی کی تھی کل جو ہوا اسکے بعد آج وہ کہیں جانا نہیں چاہتی تھی۔۔

"آپ کا ناشتے پے انتظار ہو رہا ہے۔۔۔

"میں آتی ہوں۔۔۔۔ماریا ہلکا سا مسکرا کر کہتی دوپٹہ اوڑھنے لگی جب ایبک کی بات یاد آئی۔۔

بلنن کو اگر میں پسند ہوں تو اسے مجھے اسی طرح پسند کرنا چاہیے...ماریا خود کلامی کرنے لگی۔۔

"کچھ کہا۔۔۔مسسز استے جاتے جاتے پلٹ کر سوالیہ انداز میں بولیں۔۔

"آ کچھ نہیں۔۔۔ماریا سٹپٹاتی مسکرا کر انکے ساتھ ہی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ کچن سے نکلتی ڈائننگ ٹیبل تک آئی۔۔۔جہان برہان آبش اور ماریا پہلے سے ہی بیٹھے تھے.

ہانیہ مسکراتی ہوئی ساتھ ہی بیٹھ گئی۔۔۔

مسسز استے آپ اب اپنے کوٹر جائیں میں ہوں۔۔۔

"ہانیہ آپی میں آج کالج نہیں جارہی مسسز استے کو یہیں رہنے دیں میں اکیلے ہو جاؤں گی۔۔۔

ماریا مسسز استے کے کہنے سے پہلے ہی بول پڑی

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ادھر دکھاؤ۔۔۔برہان نے اسکے ماتھے کو چھوا۔۔

"برہان بھائی ٹھیک ہوں بس آج دل نہیں کر رہا پلیز۔۔۔

"لیکن۔۔۔

"ٹھیک ہے مت جاؤ۔۔۔ہانیہ کچھ کہتی برہان اسکی بات کاٹتا ہوا بولا۔۔۔

"تھینک یو برہان بھائی۔۔

"ماریا چھوٹی امی کو آنے دو میں بتاؤں گی کے ماریا نے چھٹی کی تھی۔۔آبش مسکراہٹ دباتی مذاق میں بولی۔۔۔

"میں آئیندہ نہیں کرونگی پلیز۔۔۔ماریا اچانک گلو غیر آواز میں کہتی تینوں کو چونکا گئی۔۔

"ماریا کیا ہوا تمہے۔۔آبش مذاق کر رہی تھی ہانیہ اٹھ کر اسکے قریب آئی۔۔ماریا کرسی پے بیٹھے بیٹھے ہانیہ کے گلے لگ کر رونے لگ گئی ہانیہ پریشان کھڑی چپ کروانے لگی۔۔

"ماریا مجھے معاف کر دو میں صرف مذاق کر رہی تھی چھٹی کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے کل میں بھی کرونگی۔۔۔آبش اسکے پاس آتی ہوئی سمجھانے لگی۔۔۔

"تم کس خوشی میں چھٹی کروگی۔۔۔ہانیہ نے آبش سے پوچھا۔۔۔

"چپ رہو دونوں۔۔سویٹ ہارٹ رونا بند کرو میں ہوں نہ۔۔برہان دونوں کو کہتے ہاتھ پکڑ کے اسے بولا۔۔

"میں ٹھیک ہوں آپ لوگوں کو جانا چاہیے ماریا آنسوں پوچھتی ہوئی کہ کر کھڑی ہوئی۔۔۔

"اوہ ہاں واقعی ورنہ ہم لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔آبش ماریا کو گلے لگاتی ہوئی بولی۔۔۔۔

تینوں کے جاتے ہی ماریا اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔کل سے سوچ سوچ کر سر کا درد جا ہی نہیں رہا تھا۔۔

ایبک اپنی بائیک پارک کر تا جا ہی رہا تھا جب بلنن کی گاڑی پے نظر پڑی۔۔۔۔

بلنن یقیناً ابھی آیا تھا۔۔. گاڑی سے ٹیک لگائے کسی لڑکی کی کمر کو پکڑے کھڑا تھا۔۔۔

کل رات کا سارا واقع نظروں کے سامنے آیا ماریا کا رونا گھبرانا وہ معصوم لڑکی جو سمجھ رہی تھی بلنن پسند کرتا ہے اسے لیکن حقیقت بہت بدصورت تھی کاش وہ ابھی سامنے ہوتی تو دیکھتی وہ کس طرح سے اسکے جذباتوں سے کھیل رہا تھا۔۔۔

دور سے گاڑی کے ہارن کی آواز آئی تو ایبک سر جھٹکتا آگے بڑھنے لگا۔۔۔جب بلنن کی آواز پر پلٹا۔۔

"لگتا ہے کافی جلدی میں ہو تم۔۔۔۔

"ہاں بلکل کیوں کے میں یہاں پڑھنے آتا ہوں۔۔۔ بلنن کے کہنے پر ایبک نے طنزیہ مسکراہٹ سے کہا۔

بلنن نے اسکے طنز کو ضبط کیا۔۔۔ پھر چلتا اپنا چہرہ اونچا کر کے قریب کیا ایبک کا قد اس سے لمبا تھا۔۔

"ہمم۔۔۔ایک بات کہوں کل رات ماریا ڈر گئی تھی معصوم بلی۔۔۔میں باہر گیا لیکن مجھے اسکے ساتھ تم دیکھ گئے ویسے اسے اسکے گھر لیکر گئے تھے یا پھر اپنے۔۔۔ بلنن کمینگی سے کہتا آنکھ مارتا پیچھے ہوا۔۔

ایبک جو بہت ضبط سے اسکی بکواس سن رہا تھا بلنن کو موقع دئے بغیر ہی پھٹ پڑا۔۔

گریبان سے پکڑ کر اسکے منہ پر لگاتار پنچ مارتا چلا گیا۔۔

بلنن کا منہ اور ناک پھٹ گیا۔۔۔زمین پر گراتا اسے لاتیں مارنے لگا جو اب پٹ پٹ کر ادھ مواہ ہو گیا تھا۔۔

برہان گاڑی پارک کرتا جیسے ہی اترا ایبک کو دیکھ کر اسکی جانب بھاگا جو کسی کو زمین پر لیٹائے مارے چلا جا رہا تھا۔۔

"چھوڑو کیا کر رہے ہو۔۔۔سنائی نہیں دے رہا تمہے برہان قریب آتا اسے پیچھے سے پکڑ تا ہٹانے لگا لیکن ایبک مارتا چلا جا رہا تھا۔۔

آبش گھبراتی ہانیہ کے پیچھے ہوئی۔۔

"ایبک چھوڑو اسے پلیز چھوڑو مر جائے گا وہ۔۔۔

ہانیہ زور سے چیخی۔۔۔۔لیکن اس پے کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

برہان نے اسے جھٹکے سے پیچھے کیا۔۔۔ایبک دوبارہ آگے بڑھنے لگا جب برہان سے زور سے اسکے پنچ مارا۔۔

ہانیہ آبش زور سے چیخیں۔۔۔

ایبک نے ہاتھ کی پشت سے ہونٹ چھو کر دیکھا۔۔۔اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا۔۔۔

"برہان چلیں اسٹوڈنٹس آرہے ہیں ایبک چلو یہاں سے ہانیہ نے دونوں کو دیکھ کر کہا۔۔۔برہان اسے گھور رہا تھا جب کے ایبک بلنن کو۔۔۔

"کہیں نہیں جانا آپ سب جائیں

"ضدمت کرو چلو۔۔۔ہانیہ نے بازو پکڑ کے کہا برہان مٹھیاں بھینچ کے رہ گیا۔۔

"یہ کون سو رہا ہے یہاں۔۔۔ابراھیم ان سب کو دیکھتا اپنی گاڑی کو لاک کرتا بولتے ہوئے قریب آیا تو آنکھیں حیرت سے پوری کھول گئیں

"کس نے مارا اسے۔۔

"ارے وہ سو رہا ہے۔۔آبش اچانک بولی۔۔۔

"چپ کرو آبش مذاق کا وقت نہیں ہے چلو یہاں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ اسے گھورتی ہوئی بولی۔

تم سب کلاس اٹینڈ کرو اس سے پہلے کوئی دیکھ لے اسے ہسپتال لے کر جانا پڑے گا۔۔اور تم جانا مت آرہا ہوں چلو ابراھیم۔۔

"کوئی ضرورت۔۔۔

"بکواس بند رکھو اپنی۔۔ایبک غصّے سے کہنے لگا جب برہان غصّے سے بولا۔۔

"مجھے بتاؤ گے تم نے اسے کیوں مارا۔۔۔برہان دبی آواز میں غصّے سے بولا۔۔

ہانیہ آبش دونوں برہان کے دائیں بائیں کھڑی تھیں جب کے ابراھیم کرسی پے ساتھ بیٹھا ایبک کو کبھی برہان کو دیکھ رہا تھا۔۔

"میں آپ کو جواب دینے کا پابند نہیں ہوں۔۔ایبک پر سکون لہجے میں کہتا اٹھ کر جانے لگا جب برہان اسکے مقابل آیا۔۔۔

"تم یونیورسٹی میں غنڈا گردی بھی نہیں کرسکتے اگر اسے کچھ ہو جاتا تو جانتے ہو تمھارے ساتھ کیا ہوت۔۔

"پرواہ نہیں۔۔۔میں اسکی جان نکال دیتا۔۔

ایبک اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

اس سے پہلے برہان غصّے میں اسے مارتا ہانیہ جلدی سے بیچ میں آئی۔۔

"پلیز بات ختم کریں۔۔ایبک تم جاؤ۔۔

برہان نے ہانیہ کی کلائی پکڑی۔۔۔چلو تم

برہان غصّے سے اسے کہتا زبردستی گیٹ کی جانب بڑھ گیا۔۔

ابراھیم اور آبش بھی دونوں کے پیچھے گئے جب کے ایبک غصّے کو کم کرنے کے لئے گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔

گاڑی رکتے ہی برہان اترتا غصّے سے اندر بڑھ گیا۔۔۔

"میں دیکھتا ہوں۔۔۔ابراھیم کہتے اسکے پیچھے جانے لگا۔۔۔

"اہ ایک تو معلوم ہی نہیں چلا ایبک نے اسے مارا کیوں میں نے پہلی بار ایبک کو غصّے میں دیکھا ہے کیا مارا تھا ویسے اس نے افففف میں تو فین ہو گئی۔۔۔آبش مزے سے بولی ابراھیم پلٹ کر اسے گھورتا چلا گیا۔۔۔

"میں نے بھی کبھی نہیں دیکھا کتنا غصّہ بھرا تھا ایبک میں اگر وہاں ہم موجود نا ہوتے تو جانے کیا ہو جاتا۔۔۔

ہانیہ فکرمندی سے بولی ماریا جو قریب آرہی تھی سنتے ہی روک گئی۔۔۔

"السلام علیکم آہستہ سے چلتی انکے پاس اکر سلام کیا۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔

"کیا ہوا کوئی پریشانی ہے برہان بھائی بھی غصّے میں لگ رہے تھے

"ہاں آج ہمارے دوست نے ایک لڑکے کو بہت پیٹا افففف کیا جنون تھا۔۔۔

"اللہ کی پناہ ہے آبش سدھر جاؤ ضرور کوئی بات ہوئی ہو گی ورنہ ایبک اتنا غصّے والا نہیں لگتا۔۔۔ہانیہ سر کو دبا کے کہتی اندر کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔دونوں بحث کرتی ہوئی جارہی تھیں جب کے ماریا جہاں تھی وہیں رہ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برہان اتنا غصّہ مت کرو تمہے بلنن کا پتہ ہے ہر کسی سے پنگا لیتا ہے۔۔

"تم اس لڑکے کی سائیڈ مت لو

"میں کسی کی سائیڈ نہیں لے رہا وہ بس ہیرو بن رہا تھا لڑکیوں کے سامنے۔۔۔ابراھیم کہتا آبش کی کہی باتیں سوچنے لگا ۔۔۔ہنہ فین

"کیوں کے وہ ہے۔۔۔آبش اندر آتے ہوئے بولی دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے.

"غنڈہ کہنا زیادہ بہتر ہے۔۔۔ابراھیم جل کی بولا۔۔

"کیوں ضروری ہے وہ۔۔۔۔

"بس۔۔۔برہان ایک دم چیخا

آبش منہ پھولاتی ہوئی چلی گئی۔۔

"تو اب مجھے چلنا چاہیے۔۔

"ہمم ٹھیک ہے کل ملتے ہیں۔۔اللہ حافظ۔۔برہان کہتا اس سے بلگیر ہوا

"اللہ حافظ۔۔۔

ابراھیم گاڑی میں بیٹھنے لگا جب نظر ماریا پر پڑی۔۔۔

روک کر اسے دیکھا جو پریشانی میں اپنا ہونٹ کاٹ رہی تھی۔۔۔

"ماریا!!ابراھیم کی آواز پر ماریا نے چونک کر اسے دیکھا

گہری سانس لیتی اسکے قریب آئی۔

"آپ جا رہے ہیں

"ہاں لیکن تمہے کیا ہوا یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔

"بس ایسے ہی۔۔۔کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں آج کیا ہوا۔۔۔

"کچھ بھی نہیں

"آپ مجھ سے کیوں چھپا رہے ہیں آبش باجی نے مجھے بتایا ہے۔۔

یہ لڑکی بھی نہ پیٹ میں کچھ تکتا نہیں ہے کیا۔۔۔۔ہاں دراصل ایبک نے مارا ایک لڑکے کو لیکن پتہ نہیں چلا ابھی تک مارا کیوں خیر جب وہ لڑکا ہوش میں آئے گا تب ہی پتہ چل سکے گا۔۔

"لڑکے کا نام کیا ہے مطلب کس لڑکے کو؟کلاس فیلو کو۔۔ماریا گڑبڑاتی ہوئی بولی.

ابراھیم آنکھیں چھوٹی کرتا اسے دیکھنے لگا

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔

"نہیں ایسے ہی ویسے دوست تو نہیں ہے بلنن لیکن انسانیت کے ناطے اسے بچایا خیر اب میں چلتا ہوں کیوٹ ڈول۔

۔ابراھیم پیار سے سر پے چپت لگاتا چلا گیا۔۔۔

"اب کیا ہو گا اللہ بلنن کو کچھ ہو گیا تو ایک افففف میرا سر پھٹ جائے گا یہ میں نے کیا کر دیا سب سب کچھ میری وجہ سے ہو رہا ہے میں بہت بری ہوں۔۔۔ماریا بڑبڑاتی گیٹ سے باہر نکل گئی۔۔۔

"آپ کہاں جا رہی ہیں۔ گارڈ کی آواز پے ماریا آنسوں پوچھتی پلٹی۔۔۔

"ک کہیں نہیں۔۔۔ماریا الجھ کر کہتی دوبار گیٹ سے اندر چلی گئی جب کے گارڈ کندھے اچکا تا واپس چلا گیا۔۔۔

"ایک بیٹا کیا ہوا تمھے کس سے جھگڑا ہو گیا۔۔۔فریحہ بیگم کو ملازمہ نے ایک کا بتایا جو آتے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

"آپ کو فرق پڑتا ہے امی ایک نے فریحہ بیگم کے میک اپ زدہ چہرے کی طرح دیکھ کر کہا۔۔۔

"ہاں پڑھتا ہے تم اکلوتے بیٹے ہو میری جان۔۔

"پلیز امی مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔

"ایسے کیسے چھوڑ دوں بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے کس کی ہمت ہوئی تمھے چھونے کی۔۔۔

"میں خود ہینڈل کر سکتا ہوں امی اور شاید آپ کہیں جا رہی ہیں۔۔۔ایک سرخ ہوتی انکھوں سے اپنی ماں کو دیکھ کر بولا۔۔۔جنہیں بزنس اور پارٹیز سے کبھی فرسٹ ہی نہیں ملی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشی احمد استنبول شہر کے مشہور بزنس مین ہیں۔۔۔کام کی وجہ سے گھر کم ہی آتے تھے۔۔۔ جس کی وجہ سے ایبک ان سے ناراض ہی رہتا تھا یہ نہیں تھا وہ اپنے ماں باپ سے پیار نہیں کرتا تھا بس وہ ان سے خفا ہی رہتا تھا جس کی بڑی وجہ انکا وقت تھا جو کبھی ان کے پاس نہیں رہا اس کے لئے۔۔۔

فریحہ بیگم اپنے شوہر کے ساتھ ہی کام کرتی تھیں۔۔

ایبک اپنے دوستوں میں خاصا ہنسنے ہنسانے والا مشہور تھا لیکن کیسے پتہ وہ تو اپنے اکیلے پن سے دور بھاگنے کے لیے خوش ہونے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔۔۔ہانیہ اسکی دوست کم اسکی بہن زیادہ تھی۔ دونوں کزنوں سے اسکی دوستی پہلے سمسٹر سے تھی۔۔۔رہی بات ماریا اس سے کبھی ملاقات یا بات نہیں ہوئی۔۔۔

فریحہ بیگم کے جاتے ہی ایبک بیڈ سے اٹھ کر قدم قدم چلتا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔

ہونٹ کے پاس سوجن آنکھوں میں آنسوں۔۔۔۔زخم سے زیادہ تکلیف اپنوں کی تھی کیا وہ انکے لئے ذرا اہمیت نہیں رکھتا تھا کے کچھ وقت اسے بھی دے سکیں۔۔۔۔

"آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سے ہٹا۔ لیکن پھر آنکھوں کے سامنے دھندلاہٹ چھا گئی۔۔۔یہاں لڑکا لڑکی نہیں ایک اولاد تھی صرف اولاد جسے اپنے ماں باپ کی ضرورت تھی انکی شفقت کی ضرورت تھی۔۔۔

ایبک سائیڈ ٹیبل سے سلیپنگ پلز پانی کے ساتھ لیتا بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹتا آنکھیں موند گیا۔۔۔اسے فلحال سکوں چاہیے تھا جس کے لئے سونا ضروری تھا۔۔۔

ہانیہ گارڈن میں کھانے کی ٹیبل سیٹ کر رہی تھی آبش نے کینڈل اسٹینڈ درمیان میں لا کر رکھا جب نظر ماریا پے پڑی۔۔

"کہاں کھوئی ہوئی ہو میں شام سے دیکھ رہی ہوں تمہے۔۔۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ماریا خود کو سمبھالتی ہوئی بولی۔۔۔

"ہمم ٹھیک ہے یقین کر لیا ویسے ماریا آج کچھ اِسپیشل ہے۔۔۔

"آبش کن اکھیوں سے ہانیہ کو دیکھ کر مسکرا کر بولی جو اسکین کلر کی کیپری پر بلیک ٹاپ پہنے بالوں کو اونچا جوڑا بنائے پلیٹس رکھ رہی تھی۔۔۔

"نہیں۔۔۔کیا کچھ ہے۔۔۔۔ماریا الجھ کے بولی ویسے ہی اسکا دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔۔

"اچھا پھر ہانیہ تم ہی بتاؤ آج کچھ ہے ؟

"ہاں آج سارا ڈنر میں نے اکیلے تیار کیا ہے اس سے اچھی بات اور کیا ہو گی کیوں ماریا ٹھیک کہانا۔۔ہانیہ دونوں کو کہتی مسکرا کے لاؤنج کے دروازے کی طرف دیکھنے لگی۔۔برہان اسے کب سے نظر نہیں آیا تھا۔۔

"ہمم یہ بھی ہے۔۔۔۔بیٹھو ہانیہ میں برہان بھائی کو بھی بلا لاتی ہوں۔۔۔آبش کہتی جانے لگی جب ہانیہ نے روکا۔۔

"میں نے پوچھا تھا کہ۔۔۔ہانیہ کچھ کہتی جب برہان کی آواز پر حیرت سے پلٹی۔۔

"کھانا بن گیا؟ سنجیدگی سے کہتا وہ ہانیہ کو اگنور کرتا کرسی کھینچ کے بیٹھا۔۔

"جی بلکل آج ہانیہ نے سب خود بنایا ہے۔۔۔آبش چہک کر کہتی ساتھ ہی بیٹھ گئی جب کے ہانیہ اسے کھانا کھاتے دیکھتی رہی۔۔۔

"ہانیہ آپی بیٹھیں۔۔۔

"مجھے بھوک نہیں۔۔۔ہانیہ ضبط کرتی کہ کے تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گئی جب کے برہان کا ہاتھ ایک لمحے کے لئے روکا۔۔۔

"ارے اتنا اہتمام کیا اور خود چلی گئی۔۔۔ آبش اسکی پشت کو دیکھتی خود کلامی کرتی دوبارہ کھانے کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

ہانیہ کمرے میں آتے ہی بیڈ پے بیٹھ کر رونے لگی ہاتھ کے پشت سے بار بار آنسوں پوچھتی جو روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

"بدتمیز کل خود کہا تھا اور اب کیسے بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں اور میں بیوقوف سب انکی پسند کا بنایا پر نہیں احساس ہی نہیں۔۔۔ہانیہ خود کلامی کرنے لگی۔۔

جب کوئی کمرے میں آیا۔ہانیہ جلدی سے چہرہ صاف کر کے اٹھ کھڑی ہوئی پر جیسے ہی سر اٹھا کر دیکھا پہلے تو شدید حیران ہوئی پھر حیرت کی جگہ غصّے نے لی تو تیزی سے برہان کے مقابل جا کھڑی ہوئی۔۔۔

"آپ کیوں آئے ہیں ہانیہ روندھی ہوئی آواز میں بولی تو آنسوں بے اختیار گالوں پے بہ نکلے برہان کچھ کہے بغیر ایک قدم آگے بڑھتا ہاتھ بڑھا کے اسکے آنسوں پوچھنے لگا۔۔

"سوری میں غصّے میں تھا۔۔

"کیوں۔۔۔۔ہانیہ اسکا ہاتھ جھٹکتی پیچھے ہٹی۔۔ آنسوں پھر بہ نکلے ہانیہ کو بہت برا لگا تھا اسے لگا برہان نے بہت گھٹیا مذاق کیا تھا اسکے ساتھ۔۔۔

"پتہ نہیں ہانیہ پر مجھے نہیں اچھا لگتا جب کوئی انجان لڑکا تم سے بات کرتا ہے تم تم نے اسکے بازو کو چھوا مجھے بلکل پسند نہیں آیا پلیز سوری۔۔برہان نظریں جھکا کے بولا اسے خود سمجھ نہیں آرہا تھا ایسا کیوں ہو رہا تھا۔

ہانیہ کو اسکی بات سنتے غصّہ انے لگا۔۔

"وہ کوئی انجان نہیں ہے دوست ہے میرا بھائی ہے وہ۔۔ہانیہ تپ کر گھورتے ہوئے بولی

"سوری

"شام سے میں کچن میں اکیلے ڈنر کی تیاریاں کرتی رہی

"سوری

"مجھے بہت برا محسوس ہوا آپ کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

"سوری

"خاموش رہیں بار بار معافی مت مانگیں۔۔ہانیہ دونوں ہاتھوں سے گال رگڑتی ہوئی بولی۔۔

"سوری۔۔۔م مطلب سوری...برہان اسکی گھوری کو دیکھ کر سٹپٹا گیا

"ششش سمجھ گئی۔۔۔ہانیہ ہلکی سی مسکراہٹ سے بولی۔۔

برہان کو ہنسی آگئی۔۔۔

"اچھا چلو ڈنر کرتے ہیں۔۔۔۔برہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

"آپ نے کر تو لیا۔۔ہانیہ منہ بنا کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھوڑا سا ہی چکھا تھا ویسے بہت لاجواب کھانا بناتی ہو چلو پیٹ بھر کر کھانا ہے مجھے۔۔۔برہان کہتا گارڈن کی جانب بڑھ گیا۔۔

جب کے ہانیہ تب سے اب کھکھلا کر ہنسی تھی۔۔

"ہاہاہا چلیں۔۔۔

"ہانیہ آپی۔۔ماریا نے پکارا جو برہان کے ساتھ گارڈن کی طرف جا رہی تھی۔۔

"کیا ہوا ماریا اور تم نے کھانا کھالیا۔۔

"ہمم جی وہ اپکا موبائل چاہیے میری سم خراب ہوگئی ہے مجھے دوست سے بات کرنی ہے آج کالج نہیں گئی تھی اس لیے۔۔ماریا جھوٹ کہتی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"کوئی بات نہیں میرے کمرے میں ہی ہے۔۔۔ہانیہ مسکرا کے بولی۔۔

"تھینک یو ہانیہ آپی آپ بہت اچھی ہیں۔۔ماریا گلے لگ کر گال چومتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کمرے میں اندھیرا تھا۔۔۔اے سی کی وجہ سے خنکی بڑھ گئی تھی۔۔۔

ایبک ابھی تک گہری نیند میں تھا جب سائیڈ ٹیبل پے رکھا موبائل زور و شور سے بج کے بند ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد دوبارہ بجا ایبک کسمسا کر کروٹ بدل چکا تھا۔۔۔

دوسری طرف ماریا ہونٹ چباتی ہلکے ہلکے کانپ رہی تھی بار بار پلٹ کر بند دروازے کو دیکھتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز ایبک کال اٹھائیں۔۔۔

ماریا جھنجھلا کر بڑبڑانے لگی جب ایبک کی نیند میں ڈوبی دھیمی آواز کانوں میں پڑی ایک لمحے کے لئے اسکا دل زور سے دھڑکا۔۔۔

ہیلو۔۔ہیلو کون ہے۔۔ایبک نے آنکھیں مسلتے موبائل کان سے ہٹا کر اسکرین کو دیکھا جہاں ہانیہ لکھا آرہا تھا۔۔۔

لمبی سانس لیتا سائیڈ ٹیبل لیمپ اون کر کے اٹھ بیٹھا۔۔۔

"ہیلو ہانیہ۔۔ہیلو

"م میں ماریا۔۔

"تم۔۔۔لیکن یہ تو ہانیہ کا نمبر ہے۔ایبک حیران ہوتا الجھ کے پوچھنے لگا۔۔۔دوائی کا اثر ابھی تک تھا

"جانتی ہوں۔۔۔آپ نے میری سم جو توڑ دی اور ویسے بھی اپکا نمبر نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ماریا خفگی سے بولی۔۔۔

"اففف ٹھیک ہے میں نئی لا دوں گا اور کچھ

ایبک سر بیڈ کراؤں سے سر ٹیکاتے بیزاریت سے بولا۔۔۔

"جی آپ نے بلنن کو کیوں مارا اگر اسے کچھ ہو گیا تو آپ کو جیل۔۔۔۔

"اپنی بکواس بند رکھو سمجھی اور ایک اور بات زیادہ خوش فہمی پالنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری وجہ سے لڑائی نہیں کی اور ہاں اسے کیوں مارا کس لئے مارا آگے میرے ساتھ کیا ہو گا یہ تمہارا دردِ سر نہیں ہے اس لئے اپنے کزن کو بھی سمجھا دینا میرے معاملات می ٹانگ نا آڑائے میں اکیلے سب سمبال سکتا ہوں مجھے نہیں ضرورے کسی کی جھوٹی ہمدردیاں مت کرو تم سمجھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایبک سب کا غصّہ اس پر نکال رہا تھا دوسری طرف ماریا کی سسکنے کی آواز سنتا ایک دم چپ ہوا۔۔۔

ماریا ہونٹ سختی سے بند کیے اسکی ڈانٹ سن رہی تھی۔۔۔

"ماریا۔۔۔ماریا میری بات۔۔۔

ایبک نے جلدی سے کان سے موبائل ہٹا کر دیکھا کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی۔۔۔

"ڈیم۔۔۔غصّے سے تکیہ اٹھا کر پھینکا۔۔۔

جلدی سے دوبارہ نمبر ملایا لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔

ایبک جیسے ہی دوسری بار کال ملانے لگا۔۔۔ہانیہ کے نمبر سے میسج آگیا۔۔۔

"آپ بہت برے ہیں کال کرنے کی ضرورت نہیں میں موبائل ہانیہ آپی کو دے رہی ہوں خدا حافظ۔۔۔

میسج پڑھتے ہی ایبک نے ہونٹ بھینچ لئے

"سہی کہہ رہی ہو میں برا ہوں بہت برا تبھی میرے ماں باپ مجھے اپنا قیمتی وقت مجھ جیسے برے شخص پے برباد نہیں کرتے۔۔۔میں بہت برا ہوں اور میں برا ہی رہونگا ماریا عائد۔۔۔بڑبڑاتے سرخ ہوتی انکھوں کے ساتھ اٹھتا ایبک ہر چیز زمین بوس کرنے لگا۔۔۔

جب تھک گیا تو بائیک کی چابی اور موبائل اٹھاتا گھر سے نکل گیا۔۔۔

---

www.kitabnagri.com

برہان ہانیہ کے سامنے بیٹھا اسے کھاتے دیکھ رہا تھا اچانک ہانیہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا...ہانیہ کے دیکھتے ہی برہان نے نظریں جھکا لیں۔۔۔

"کیسے بنا ہے؟

"ہمم بہت ہی لذیذ۔۔۔برہان مسکراتے ہوئے بولا۔۔

"شکریہ۔۔۔ایک بات کہوں

"ہمم کہو

"ایک اتنا

"بس مجھے کچھ نہیں سننا دیکھا نہیں تھا کس طرح مار رہا تھا اسے۔برہان اسکی بات کاٹ کے بولا۔۔

"وہی تو ضرور کوئی بہت غلط بات ہوئی ہو گی ورنہ ایبک بہت اچھا ہے۔۔

برہان پانی پی رہا تھا جب ہانیہ کی بات سن کر اسے ٹھسکا لگ گیا۔۔۔۔

"آپ آپ ٹھیک ہیں۔۔ہانیہ کھڑی ہوتی اسکے قریب اکر پیٹھ سہلانے لگی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں کھالیا تھینک اتنا اچھے ڈنر کے لئے۔۔۔برہان سیدھا ہوتا گلہ کھنکھار کے بولا۔۔

"یور ویلکم۔۔۔ چلیں اب سب سمٹوائیں۔۔ہانیہ ہوئی بولی۔۔

"اوکے میڈم۔۔۔برہان اسکی ناک دباتے ہوئے مسکرا کے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابراھیم اپنے ڈیپارٹمنٹ سے آتا آبش کو بینچ پر بیٹھا دیکھ اسی طرف آ گیا.

"اہم اہم کیا کر رہی ہو لڑکی۔۔۔

"ہانیہ کا انتظار۔۔۔ آبش نے موبائل سے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

"یہ تم دونوں الگ الگ کیوں گھومتی رہتی ہو

"ایویں۔۔ آبش کندھے اچکاتی ہوئی بولی۔۔۔

"یہ تو کوئی جواب نہیں ہوا۔۔

"میرے پاس اور کوئی جواب نہیں ہے۔۔

آبش کہتی دوبارہ موبائل کی جانب متوجہ ہوئی ابراھیم کھڑا اسے دیکھنے لگا

"مجھے دیکھنا بند کرو گے؟

"نہیں!! ابراھیم کہتے ہی اپنا بیگ بینچ پے رکھتا اسکے برابر بیٹھا۔۔ آبش نے گھورا جس پر ابراھیم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

"ڈھیٹ۔۔۔

"تھینک یو آبش آبنوس ابراھیم ایک ہاتھ سینے پی رکھ کر بیٹھے بیٹھے ہی اسکے سامنے جھکا۔۔۔ آبش نے بیگ کے ساتھ پڑی بک اٹھا کر اسکے سر پے زور سے ماری۔

"ہاہاہا آیا مزہ آبش ہنستے ہوئے بولی جو یکدم سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔

آبش کی نظر اس کے چہرے پر پڑی جو سنجیدگی سے اسے۔ہی دیکھ رہا تھا آبش نے جلدی سے اپنی ہنسی پے قابو پایا۔۔

"امم لگتا ہے زور سے لگ گئی۔

"تمہے تمیز نہیں ہے۔۔۔ابراھیم دبی آواز میں غصّے سے بولتے اسکے ہاتھ سے جھپٹ لی

آبش اپنا ہونٹ چباتی سر جھکا گئی۔۔۔اسے بلکل اندازہ نہیں تھا ابراھیم کو غصّہ آجائے گا۔۔۔۔

"ابراھیم سو۔۔۔۔آبش شرمندہ ہوتی ہوئی بولنے لگی جب زور سے اسکے سر پے بک پڑی۔۔

آوچ۔۔!۔۔آبش نے جیسے ہی سر پکڑ کے سامنے دیکھا ابراھیم کھڑا ہنسی دباتا آئی برو اچکا رہا تھا۔۔

"ڈرامے باز

"ہاہاہاہا۔۔۔اب آیا نہ مزہ ابراھیم قہقہ لگاتے دوبارہ مارتے پارکنگ لاٹ کی جانب بھاگا۔۔۔

آبش آگ بھگولا ہوتی اسکے پیچھے ہی بھاگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں ہو میں کب سے ڈھوڈ رہی تھی تمہے۔۔۔ہانیہ ایبک کو دیکھتی لائبریری میں اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھی۔۔۔

ہانیہ کی آواز پر ہی ایبک نے نوٹس پر قلم چلاتا رہا۔۔۔۔

ہانیہ کو جب جواب نہ ملا تو اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"ایبک کیا تم سن رہے ہو؟

"ہانیہ بعد میں بات کرتے ہیں مجھے کام ہے۔۔ایبک نے لکھتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔

"یہ تم بعد میں بھی کر سکتے ہو ابھی چلو۔۔ہانیہ کہتی اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ایبک نے سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"کہاں جانا ہے

"وہ ہسپتال بلنن کو ہوش آ گیا ہے ہم چاہتے ہیں تمہے اس سے معافی مانگنی چاہیے۔۔ہانیہ انگلیاں مروڑتی ہوئی بولی

ایبک جھٹکے سے کھڑا ہوتا تیزی سے لائبریری سے نکل گیا۔۔۔

ہانیہ ہڑبڑاتی اسکے پیچھے گئی۔۔

"ایبک اسٹوپ ایبک پلیز۔۔۔ہانیہ نے اسکے نزدیک پہنچ کر دونوں ہاتھوں سے اسکی جیکٹ پکڑ کے روکا۔۔

ایبک غصّے سے پلٹا۔۔"کیا مثلا ہے

ہانیہ کا بھاگنے کی وجہ سے سانس پھول گیا۔۔۔لمبی لمبی سانس لیتی پہلے خود کو پرسکون کیا جب کی ایبک اسے کھڑا گھور رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمارا مطلب میں آبش اور ابراھیم۔۔۔

"ایک ہی بات ہے اور میں اس سے معافی نہیں مانگوں گا بلکے ایسا کرتا ہوں اب کی بار ہمیشہ کے لئے فارغ کر دیتا ہوں کیا خیال ہے۔۔۔۔۔ایبک سلگتے لہجے میں بولا۔۔

"ہاں کیوں نہیں جاؤ پھر تمہے پھانسی ہو جائے گی اسکے بعد تمہاری فیملی کا کیا ہو گا ایک ہی بیٹے ہو بیچارے پتہ نہیں کیا کیا سوچا ہو گا تمھارے لئے۔۔۔ہانیہ اسکے جواب پر تپ کر بولی۔۔

"کاش سوچتے۔ایبک ہونٹ بھینچتے ہوئے بولا۔۔۔

"تمہے لگتا ہے وہ اپنے بیٹے کے لئے نہیں سوچتے

"ہاں۔۔۔۔۔

"نہیں سوچتے تو تم آج یہاں نہیں ہوتے

"پلیز ہانیہ یہ سب بکواس ہے وہ میری ضرورتیں پوری کر رہے ہیں کیوں کے میں انکا بیٹا ہوں جانتی ہو کیسا لگتا ہے جب اتنے بڑے خالی سے گھر میں جاؤ وہاں ملازموں کے علاوہ کوئی نا ہو میری امی نہ ابّو۔۔۔مرے ہوئے کا تو چلو صبر کبھی نا کبھی مل جاتا ہے پر انکا کیا جو زندہ ہونے کے باوجود میرے ہی پاس نہیں۔۔۔اہ خیر تم نہیں سمجھ سکتی کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا مجھے انکی ضرورت ہے وہ یہ بات نہیں سمجھتے میں چلتا ہوں۔۔۔اس سے پہلے اسکا ضبط ٹوٹتا تیزی سے کہتے چلا گیا۔۔۔ہانیہ ابھی تک وہیں دیکھ رہی تھی جہاں وہ کھڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کالج کی چھوٹی ہو چکی تھی ماریا اپنی دوست کے ساتھ گیٹ تک آئی جب اسے یاد آیا اسے کالج بس میں جانا تھا

اچھا ماریا میرا ڈرائیور آگیا

"ٹھیک ہے بائے۔۔۔۔۔

ویسے تمھارے ابّو نہیں آئے لینے۔۔۔

"نہیں وہ یہاں نہیں ہیں میں۔۔۔اس سے پہلے ماریا کچھ کہتی جب بلنن کا دوست اسے قریب آیا۔۔۔

ہیلو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

ماریا کے ماتھے پر ناگواری سے بل پڑ گئے اسے بلنن کا یہ دوست اچھا نہیں لگتا تھا۔۔

"نہان دونوں کو دیکھ کر ماریا سے بائے کرتی چلی گئی۔۔

"کیا بات کرنی ہے۔۔

" بلنن ہسپتال میں ہے وہ تم سے ملنا چاہتا ہے۔برنی گہری نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

" دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ایبک کی آواز پر دونوں جھٹکے سے اسکی جانب متوجہ ہوئے جو سرخ آنکھیں لئے برنی کو غور رہا تھا۔۔

"اوہ تو یہ چکّر ہے تبھی بلنن کو مارا یہ تو کمال ہو گیا۔۔۔

برنی دونوں کو دیکھتا شیطانیت سے بولا۔۔

ماریا ابھی تک ایبک کو حیرت سے دیکھ رہی تھی جب کسی کے چیخنے کی آواز پے ہوش میں آئی زمین پے گرے برنی کو دیکھا۔۔۔جو پیٹ پے ہاتھ رکھے کراہ رہا تھا۔۔۔

"چلو۔۔۔ایبک ماریا کا بازو سختی سے پکڑ تا اپنی بائیک کے پاس آیا۔۔

"میں چلی جاؤں گی۔۔

"تم سے پوچھا میں نے ایبک بائیک پے بیٹھتا ہوا اسے گھورنے لگا۔۔

"میں نہیں جاؤں گی اس جلاد جیسی بائیک پے۔۔۔ماریا ماتھے پے بل ڈالتی پیچھے ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

"ہاہاہاتمہے میں لے کر جا بھی نہیں رہا۔۔۔میں سم دینے آیا تھا تمہے میں نے توڑی تھی اسلیئے یہ پکڑو۔۔۔

"ماریا کا چہرہ سرخ ہو گیا شرمندگی سے۔۔افففف کیوں بولا اس کے سامنے وہ کونسا بیٹھنے کو کہ رہا تھا۔۔۔

"ہیلو کہاں کھو گئی یہ پکڑو اور ہاں بلنن اور اسکے دوستوں سے بات کرتی نظر نا آنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

ایبک اسکا ہاتھ پکڑ کے اسکی ہتھیلی پے سم رکھتا بول کے جانے لگا پھر روک کر اسے دیکھنے لگا جو ہاتھ کو گھور رہی تھی۔۔

"ماریا۔۔۔ماریا۔۔۔ہوش میں آجاؤ لڑکی۔۔۔ایبک نے اسکے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

"مجھے نہیں چاہیے آپ کی یہ فضول سم اور نہ میں بلنن سے ملوں گی۔۔۔ صبح ڈانٹا اتنا اب کیوں آئے ہیں ماریا سم پھینکی کہتی ہوئی بس میں جا کر بیٹھ گئی۔۔

"آہ خود تو جیسے پھول برسا کر گئی ہے مجھ پے۔۔ایبک گہری سانس لیتا جھک کر سم اٹھا کے جیب میں رکھتا ہوا چلا گیا۔۔۔

رات کا پہر تھا ہسپتال کے کمرے میں بلنن بیڈ پر زخمی حالت میں لیٹا اپنے باپ کو غصّے سے ٹہلتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ابّو میں اپنے طریقے۔۔

"بھاڑ میں گیا تمہارا طریقہ تم صرف میری دولت کو اپنی عیاشیوں میں اڑاتے پھرتے ہو۔۔۔۔میں ہزار بار سمجھا چکا ہوں تمہے اپنے اس غصّے اور زبان کو قابو میں رکھا تھا۔۔

"بس کریں بقت وہ زخمی ہے الٹا آپ اسے ڈانٹ رہے ہیں۔اشک بیگم بلنن کے سر پے پیار سے ہاتھ پھیرتی ہوئی بولیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج جو کچھ ہو رہا ہے یہ سب صرف اور صرف تمھارے لاڈ پیار کی وجہ سے ہے۔۔۔بقت صاحب سلگتے لہجے میں اپنی بیوی کو گھورتے ہوئے بولے۔۔

"ہاں تو اس میں کیا غلط ہے میرا اکلوتا بیٹا ہے میں اگر نہیں اٹھاؤں گی تو کون اٹھائے گا

"ہنہ خوب کہا لیکن میں اسکی ہر جائز ناجائز بات نہیں مان سکتا دیکھو آج کس حالت میں پڑا ہے۔۔۔

"میرے بیٹے کی غلطی نہیں ہے میں جانتی ہوں اس لئے اسے بلیم کرنا بند کر دیں۔۔۔

"پلیز چپ ہو جائیں آپ دونوں میری وجہ سے ایک دوسرے سے لڑنے کی ضرورت نہیں ہے جائیں یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔ بلنن چیخ کے کہتے اپنی ماں کا ہاتھ جھٹکتا آنکھیں موند گیا۔۔

"دیکھ لیا اپنے لاڈلے بیٹھے کو۔۔۔بقت صاحب طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتے باہر نکل گئے۔۔

"اہ اوکے سی یو رات میں آؤں گی۔۔۔باقی جو کرنا ہے کرو میں تمھارے ساتھ ہوں۔۔۔اشک بیگم اسکے کندھے کو تھپتھپاتی جانے لگیں۔

"آئی نو امی آپ میرے ساتھ ہیں لو یو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو یو ٹو ڈارلنگ۔۔۔اشک بیگم مسکرا کے کہتی روم سے نکل گئیں۔۔

ماریا سیڑیاں اترتی نیچے آئی۔۔۔

"مسسز استے سب کہاں ہیں۔۔ماریا مسسز استے کو دیکھ کر پوچھنے لگی اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی ہانیہ لاؤنج میں آتی اسے آواز دے چکی تھی۔۔

"ماریا آجاؤ تمھارے سر میں تیل کی مالش کر دوں۔۔۔ہانیہ صوفے پے بیٹھتی ہوئی بولی۔۔

"کیا آپ یہ لینے گئی ہوئی تھیں

"بلکل نہیں۔۔۔آبش کو دھوپ میں بیٹھنا تھا اس لئے میں باہر تھی اب سوال جواب ختم کرو مجھے ابھی یونیورسٹی کا کام بھی کرنا ہے۔۔۔۔

ہانیہ مسسز استے سے جوس کا گلاس لیتی ہوئی بتا رہی تھی۔۔

ماریا مسکراتی اسکے سامنے نیچے بیٹھ کر اپنے بال کھولنے لگی۔۔۔

"آپ پہلے آرام سے جوس پی لیں۔۔۔

"مسسز استے ایک گلاس مجھے بھی لا دیں پلیز۔۔آبش اندر آتی ہوئی بولی۔۔۔

"ایک بہت ہی خوشی کی خبر سنانی ہے مجھے آبش پرجوش سی بولی۔۔

"پھر آپ کو بتانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔۔۔

ماریا بالوں میں ہاتھ چلاتی مسکرا کے بولی۔۔

"ٹھیک ہے پھر سنو۔۔ابھی میری ابو سے بات ہوئی ہے وہ لوگ تین دن بعد آرہے ہیں۔۔۔آبش بتا کر دونوں کو دیکھنے لگی دونوں نے سنتے ہی ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

"کیا ہوا خوشی نہیں ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقیناً ہوئی ہے لیکن ہمیں صبح ہی پتہ چل چکا ہے۔ہانیہ خالی گلاس ٹیبل پے رکھتی ہوئی آرام سے بولی۔۔

"کیا!!!اور مجھے بتایا بھی نہیں جب کے میں نے خبر ملتے ہی تم دونوں کو آکر بتایا۔۔ جاؤ میں اب بات نہیں کرونگی۔۔۔ آبش جھٹکے سے کھڑی ہوتی خفگی سے کہہ کر دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔

"مجھے لگا تمہے بھی پتہ ہو گا تبھی ذکر نہیں کیا

"جو بھی ہے ہانیہ تمہے ایک بار کہنا چاہیے تھا تمہاری وجہ سے پکنک بھی کینسل کر دیا تھا اففففف مجھے افسوس رہے گا تمہاری بات مان کر اب امی بھی تمہاری طرح آخری وقت میں منا کرتی رہیں گی کتنا دل تھا میرا۔۔

"ہاہاہا آبش باجی اتنا غمگین ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں دو تین کالج فرینڈز کے ساتھ جا رہی ہوں Yesilko ciroz beach آپ بھی چل سکتی ہیں کیوں ہانیہ آپی؟ماریا ہنس کر دونوں کو باری باری مخاطب کر کے بولی۔۔۔

"تم نے پہلے ایسا کچھ نہیں بتایا مجھے

"یس۔۔۔ہانیہ اب بتا تو دیا اس نے میں ضرور چلوں گی

"ہانیہ آپی آج ہی پروگرام بنا ہے۔۔

"اجازت لی ابّو سے۔۔ہانیہ نے اسکے سر میں آہستہ آہستہ انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا جب کے آبش ہانیہ کو گھور رہی تھی۔

"جی لے چکی ہوں۔۔۔

"کتنا مزہ آنے والا ہے۔۔۔۔ آبش کھڑی ہوتی پنجوں پر گول گھومتی بول رہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں بھی چلوں گی ہم سب گرلز۔۔۔۔ہانیہ نے مسکرا کے اپنی رضامندی دی۔۔

"مجھے پتہ تھا تم میرے بنا رہ ہی نہیں سکتی میری پیاری بہن۔۔۔ آبش خوش ہوتی ہوئی کہتی صوفے پر بیٹھی۔۔۔

ماریا مسکراتی نظریں قالین پر مرکوز کر لیں۔۔۔

پتہ نہیں بلنن اب کیا کرے گا کیا وہ مجھ سے ملنے کی کوشش کرے گا ماریا سب سوچ رہی تھی جب آبش کی آواز پے سوچوں کو جھٹکا۔۔۔

"برہان بھائی جلدی سے آپ بھی لائن میں لگ جائیں آبش برہان کو آتا دیکھ کر تیزی سے بولی

"کس لئے۔۔۔برہان تینوں کو دیکھ کر نا سمجھی سے بولا

"ہانیہ سب کے سروں میں تیل لگا رہی ہے چمک جائیں گے اس لئے چلیں آئیں آبش ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی۔۔۔

برہان فورن چلتا ماریا کے ساتھ اکے بیٹھ گیا جو ہانیہ کے آگے قالین پر بیٹھی تھی۔۔

"لو بیٹھ گیا چلو ہانیہ جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ میں بھی لائن میں ہوں برہان سر میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

ماریا اور آبش ہنسنے لگیں جب کے

ہانیہ دنوں بہن بھائی کو دیکھ کر رہ گئی۔۔

ماریا کے اٹھتے ہی برہان کھسک کر ماریا کی جگہ پر آیا۔۔۔

"میں آتی ہوں۔۔۔ماریا کہتی سیڑیاں چڑھتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

ہانیہ برہان کے سر میں تیل ڈال کے ہلکے ہلکے مالش کرنے لگی۔۔۔برہان آنکھیں بند کرتا اسکے نرم و نازک ہاتھ ہی نرماحت کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔

"ہمم سکون مل رہا ہے لیکن زیادہ پتہ نہیں چل رہا جیسے ہاتھ نہیں روئی کا گولہ ہو۔۔۔برہان آنکھیں موندے ہی مزے سے بولا۔۔ آبش موبائل پے ٹائپنگ کرتے ہوئے روکتی ہوئی ہنس دی۔۔۔ہانیہ آبش کے ہنسنے پر تپ گئی۔۔۔۔

دونوں ہاتھوں سے زور زور سے ہاتھ چلانے لگی۔۔۔برہان کی ساری مدہوشی یکدم اڑان چھو ہوئی۔۔۔

"کیا کر رہی ہوں اتنی زور سے تمھارے ناخن لگ رہے ہیں مجھے۔۔۔۔برہان نے کہ کر زبردستی اسکی کلائیاں پکڑ لیں

"ہاہاہا برہان بھائی کس نے کہا تھا بولنے کو اب بھگتیں۔۔۔

"خود ہی تو کہ رہے تھے ہاتھ پتہ نہیں چل رہا۔۔ہانیہ معصوم شکل بنا کر بولی۔۔۔

"وہ میں تعریف کر رہا تھا خیر شکریہ برہان کہتے ہوئے اٹھا پیار سے اسکی ناک دباتا کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جب کے ہانیہ ناک کو چھوتی ہوئی مسکرا دی۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

ماریا بیرونی گیٹ سے نکلتی سڑک کنارے آہستہ آہستہ چلنے لگی..... صبح سے ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری تھی ماریا ایسے موسم میں وہ ہمیشہ اسی طرح واک کرنا پسند کرتی تھی مگر کبھی نکلنے کا موقع نہیں ملا۔۔۔دوپہر تین بجے کا وقت تھا لیکن ایسا لگ رہا تھا جیسے رات ہو چکی ہو۔۔۔ماریا چلتے چلتے ارد گرد دیکھ رہی تھی جہاں بڑے بڑے گھر اور ہر طرف سرسبز گردن درخت جو اندھیرے میں ڈوب رہے تھے۔۔۔اچانک ماریا روکتی گھر کی جانب پلٹ گئی۔۔۔

اچانک بادل زور سے گرجے ماریا چیخ مارتی بھاگنے لگی جب کسی سے زور سے ٹکرائی۔۔۔

"اندھے ہو نظر ؟ماریا گرتے گرتے بچی پر جیسے ہی غصّے سے کہتی سر اٹھا کر دیکھا تو گھبرا گئی۔۔۔دو لڑکے کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"تم خود ہی ٹکرائی ہو سویٹ ہارٹ۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔ہٹو راستے سے۔۔۔

"اہ میں ڈر گیا۔۔۔

لڑکے نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی جس پر دونوں سے ساتھ قہقہ لگایا۔۔

ماریا نے اپنے اس پاس دیکھا تو گھبرا گئی واقعی اس وقت ان تینوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔۔

"سمجھ نہیں آرہا ہٹو۔۔۔ماریا خود کو مضبوط ظاہر کرتی اسے دھکا دے کر سائیڈ سے بھاگنے لگی۔۔

"تیری اتنی جرّت مجھے دھکا مارے گی۔۔۔لڑکے سے اسے بازو سے پکڑ کر اسکا جبرا سختی سے پکڑا۔۔۔

"اوہ بھائی چھوڑ لڑکی ہے۔۔۔

"لڑکی ہے تو کچھ بھی کرے گی۔۔۔۔ لڑکے نے کہتے ہی اسے چھوڑا۔۔

"جانور انسان تمیز نہیں ہے ہاتھ کیسے لگایا گھٹیا انسان ماریا نے آگ بگولہ ہوتے اسی لڑکے کے گال پر کھینچ کے تھپیڑ مارا۔۔

"تیری

"کاسپر نہیں کر چل۔۔۔

"ابے ہٹ تو اس نے ہاتھ کیسے اٹھایا۔۔۔

ماریا ڈر سے کانپنے لگی۔۔۔۔ جلدی سے بھاگنے ہی لگی تھی جب کسی نے بالوں سے پکڑ کر اپنی جانب گھومایا۔۔۔۔

"آہ پلیز چھوڑ دو۔۔۔۔۔

ابراھیم کہاں رہ گئے ہو؟

"آرہا ہوں تم گھر پے پے ہی ہو نا؟

"ہم بلکل جلدی آجاؤ۔۔۔ برہان نے کہ کر کال ڈسکنیکٹ کی۔۔۔ ابراھیم اسکے گھر کمبائن اسٹڈی کے لئے آرہا تھا پر در حقیقت وہ آبش کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

"آہ پلیز چھوڑ دو۔۔۔۔ ماریا کراہ کر کہتی جیسے ہی پلٹی وہیں ساکت رہ گئی۔۔۔

"آآپ یہاں

"کہاں بھاگ رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟ماریا شدید حیرت سے بولی۔۔۔جب کے دونوں لڑکے بھی اسے دیکھ رہے تھے۔۔

"یہ میری بات کا جواب نہیں ہے خیر ایک منٹ رو کو آبش کہتے ہی ان دونوں لڑکوں کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

"تم جانتے ہو ہم کس کی بیٹیاں ہیں۔۔آبش سنجیدگی سے دونوں سے پوچھنے لگی۔۔

"نہیں اور نا ہی جاننا ہے۔۔۔کاسپر نے غصّے سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔جب کے دوسرا لڑکا جس کا نام بہروز تھا تھوڑا گھبرا گیا۔ .

"کاسپر مت کرو کہیں کسی پولیس والے کی بیٹیاں ہوئیں تو ہم پھنس جائیں گے۔۔۔

"دیکھیں ہم کچھ نہیں کر رہے چلو کاسپر

"چپ رہو تم سمجھے ڈرپوک انسان اور تم لڑکی کون ہو ہاں۔۔

"ہمم واقعی نہیں جانتے ہم کس کی بیٹیاں ہیں چلو ٹھیک ہے ابھی کال کر کے بلاتی ہوں پتہ چل جائے گا خود ہی۔۔۔آبش نے کہہ کر موبائل نکالا۔۔

ماریا یونہی خاموش کھڑی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مجھے ڈرانے کی کوشش مت کرو اس لڑکی نے مجھ پے ہاتھ اٹھایا ہے۔۔

"او مائی گاڈ!کیا واقعی؟ماریا تم نے اس پر ہاتھ اٹھایا؟کمال ہی ہو گیا کاش میں پہلے تمھارے پیچھے آجاتی۔۔۔آبش خوش ہوتی ہوئی بولتی ماریا کو سر پیٹنے پر مجبور کر گئی.

"اے بہت ہو گیا نکلو یہاں سے کاسپر غصے سے آبش کو بازو سے پکڑ کر سائیڈ پے دھکیلتا ماریا کی جانب بڑھا۔۔۔

"آبش آپی!!ماریا چیخی آبش منہ کھولے اپنے بازو کو دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسکی تو۔۔۔بچاؤ بچاؤ بچاؤ یہ میری بہن کو کڈنیپ کر رہے ہیں پلیز ہیلپ می ہیلپ می کوئی ہے بچاؤ بچاؤ۔۔۔ آبش زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔ساتھ ہی گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔

دونوں ایک دم گھبرا کر پیچھے ہٹے۔۔۔ آبش ابھی تک چیخ رہی تھی۔۔۔جب کوئی قریب آ کر روکا۔۔۔

"کاسپر بھاگ۔۔۔

"ایک بائیک سے اترا جب تک دونوں تیزی سے بھاگ نکلے۔۔

"ماریا ایبک کو دیکھ کر ہی گھبرا گئی۔۔۔

"ایبک تم

"کیا کر رہی ہو تم دونوں اکیلے کون تھے وہ۔ ایبک دونوں کو دیکھ کر بولا۔۔

"انجوائے۔۔۔پر جانے کہاں سے دونوں شیطان نازل ہو گئے تھے۔۔

آبش مزے سے بولی۔۔۔

"ہاہاہا تم کبھی سیدھا جواب مت دینا۔۔۔ ایبک ہنستے ہوئے بولا۔۔ماریا جل ہی گئی اگر وہ ایسا جواب دیتی تو ضرور غصّے میں کچھ کہتے ہنہ۔۔۔ماریا سوچتی ناک چڑھا کر تیزی سے گھر کی جانب بڑھنے لگی۔

"ماریا رو کو کہاں جا رہی ہو

"گھر۔۔۔۔۔ماریا نے پلٹ کر اسے جواب دے کر ایبک کو دیکھ کر منہ بنایا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"اففف چلتے ہیں ابھی۔۔۔ویسے ایبک ماریا نے اس لڑکے پر ہاتھ اٹھایا اہ کاش میری یہ حسین آنکھیں اس منظر کو دیکھ لیتی ہاہاہا۔۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آ رہا ابھی تک تم نے کیسے مارا اسے۔۔۔

آبش بتاتی ہوئی ابھی تک حیرت کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔

ایبک اسے ہی دیکھ رہا تھا جو نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔۔

"آبش آپی بس کریں اب میں جا رہی ہوں۔۔۔ماریا چڑتی ہوئی پلٹنے لگی جب ابراھیم کو گاڑی سے اترتے دیکھ کر روک گئی۔۔

"یہ کون سا ایڈونچر ہے اتنی تیز بارش میں سڑک پے کھڑی ہو

ابراھیم قریب آتے بولا جب نظر َایبک پے پڑی۔۔۔

"ایبک تم یہاں۔

"ہاں میں بھی دونوں کو یہاں دیکھ کر روکا تھا خیر چلتا ہوں

"کہیں نہیں جا رہے تم چلو ہمارے ساتھ گھر تک آبش اچانک بولی۔۔۔

ابراھیم نے ہونٹ بھنچ لئے کسی دن یہ لڑکی اسکے ہاتوں ضایا ہو جائے گی

"میرا خیال ہے ابراھیم اپنے دوست کے پاس ہی جا رہا ہے تم اسکے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔

"لیکن تم نے ھماری جان بچائی ہے اس لئے شکریہ تو بنتا ہے

"آبش

"کوئی بحث نہیں مجھے تمہاری ہیوی بائیک پر بیٹھنا ہے چلو نہ پلیز۔۔۔ آبش نے ایبک کا بازو پکڑ کر کھنچا۔۔۔ ابراھیم دونوں جل کر خاک ہو گیا جب کے ماریا ایبک کو غور رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا چلو۔۔۔ابراھیم ہم ساتھ ہی ہیں۔۔۔ایبک اسے کہتا ایک نظر ماریا کو دیکھ کر بائیک پر بیٹھا۔۔" چلیں ابراھیم بھائی۔۔۔ماریا کہتی تیزی سے پاس سے گزرتی گاڑی میں دھم سے جا بیٹھی۔۔

"ہنہ مجھے کیا۔۔۔

"ابراھیم آبش کو گھورتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا زن سے گاڑی لے گیا۔۔۔

"اسلام علیکم ابو۔۔

"وعلیکم اسلام برہان سب ٹھیک ہیں گھر پے۔۔۔ آبنوس صاحب نے پوچھا۔۔

"جی بلکل سب ٹھیک ہیں یہاں صبح سے بارش ہو رہی ہے اس لئے موسم کافی خوش گوار ہے۔۔۔ابھی بھی بارش ہو رہی ہے۔۔۔برہان بالکنی میں کھڑا بیرونی گیٹ کی طرف دیکھ رہا تھا

"اوہ زبردست پھر انجوئے کرو

"اوکے ابو۔۔اور سب کو سلام کہئے گا۔۔۔۔

"ضرور اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ۔۔۔ آبنوس صاحب مسکرا کے بولے

"اللہ حافظ ابو۔۔۔برہان نے کہتے ہی موبائل جیب میں رکھا۔۔۔

"ہانیہ تم آسکتی ہو۔۔۔برہان نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا جہاں ہانیہ پکوڑوں سے بھری پلیٹ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے معلوم ہوا میں یہاں ہوں۔۔۔ہانیہ کہتی ہوئی ٹیبل پر پلیٹ رکھتی ہوئی بولی۔۔

"میجک سے۔۔۔

"ہاہاہا پھر مجھے بھی یہ میجک سیکھ لینا چاہیے۔۔۔

ہانیہ کی بات سنتے برہان اسکے مقابل آیا۔۔۔

اس میجک کو سیکھنے کے لئے تمہاری ناک اور کان کا حساس ہونا لازمی ہے۔۔۔۔

"ہیں۔۔۔میجک سے ناک اور کان کا کیا تعلق۔۔۔ہانیہ حیران ہوتی ہوئی بولی۔۔

"وہ اسلئے سویٹ ہارٹ کیوں کے مجھے تمھارے قدموں کی آہٹ اور گرما گرم پکڑوں کی خوشبو سے معلوم ہوا کے تم ہو۔۔برہان شرارت سے . کہتا اسکی ناک دبا کے بیٹھنے لگا جب گاڑی اور ہیوی بائیک کی آواز سنتے ہی بیرونی گیٹ کی طرف دیکھا۔۔

"یہ تو ایبک ہے۔۔ہانیہ کہتی ہوئی پلیٹ اٹھا کر نیچے جانے لگی

"ہانیہ روکو میں بھی ساتھ چلتا ہوں۔۔۔برہان کہتا اسکے ساتھ چل دیا۔۔۔

برہان اور ہانیہ دونوں دروازے کے پاس آکر کھڑے ہوتے سب کے اندر کا انتظار کرنے لگے۔۔

"اسلام علیکم خوش آمدید۔۔۔۔زبردست آپ سب ساتھ تھے.ہانیہ ابراھیم اور ایبک کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔

وعلیکم اسلام ہاں اتفاق سے۔۔۔

"بہت بھیگ گئے ہو تم سب آبش ماریا جاؤ چینج کر لو اور مسسز استے دو تو لئے لا دیں۔۔۔ہانیہ کہتی مسسز استے سے بولیں جو ڈائننگ ٹیبل پے گلاس رکھ رہی تھیں۔۔۔

"او کے ابھی لائی۔۔۔

"مجھے اب چلنا چاہیے۔۔۔ایبک برہان کو دیکھ کر بولا۔۔

"ہمم جیسی تمہاری مرضی۔۔برہان نے کندھے اچکائے

"برہان بھائی ایبک نے ہماری جان بچائی ورنہ شاید ہم یہاں نہ ہوتیں۔۔۔ آبش ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی

ایبک نے گھورا۔۔۔جب کے ماریا ایبک کو دیکھ رہی تھی جو آبش کو دیکھ رہا تھا۔

"کیا مطلب کہاں تھی تم دونوں۔۔ہانیہ گھبراتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔

"میں نہیں یہ تھی۔۔۔دو لڑکے اتنی بدتمیزی کر رہے تھے ماریا سے اس نے ایک کو تو مارا بھی اور اس خبیث انسان نے اتنی زور سے میرا بازو پکڑا اففف مجھے تو لگا تھا میرا نازک بازو ٹوٹ گیا۔۔۔ آبش کی بات سنتے ہی ابراھیم نے اسے دیکھا جو اپنے بازو کو دبا رہی تھی۔۔۔

"ماریا تمہے مانا کیا تھا ایسے موسم میں جانے سے بعد میں بھی جا سکتی تھی اگر آگے سے وہ ہاتھ اٹھا دیتا پھر۔۔۔

ہانیہ گھورتے ہوئے اسے ڈانٹنے لگی سب خاموش کھڑے ماریا کو دیکھ رہے تھے جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

"میری غلطی نہیں تھی ہانیہ آپی وہ خود میرا راستہ روک رہے تھے میں نے کہا مجھے جانے دو تو غصّے میں میرا منہ دبوچ لیا آپ ہی بتائیں اسکی حرکت پر کیوں نہ اسے مارتی۔۔۔ماریا غصّے سے بول رہی تھی آنکھوں سے آنسوں گالوں پر بہنے لگے۔۔۔

آبش کو بھی جھٹکا لگا اسکی بات سن کر اسے تو پتہ ہی نہیں تھا یہ سب وہ جب پوھنچی جب وہ ماریا کو پکڑنے آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔

ماریا کہتی تیزی سے دوڑتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

"آبش۔۔۔

"ہانیہ میں اس وقت نہیں تھی۔ آبش پریشانی سے بولی

"میں دیکھتی ہوں اسے ہانیہ کہتی ہوئی چلی گئی

"میں بھی آتی ہوں۔۔۔ آبش ہانیہ کے پیچھے گئی۔۔۔

"شکریہ ایبک۔۔۔۔ برہان کی آواز خاموشی میں گونجی۔۔۔ ایبک نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

"شکریہ کی ضرورت نہیں اچھا مجھے اب جانا چاہیے۔۔۔ایبک گیلے بالوں کو ہاتھ سے سیٹ کرتا جانے لگا جب برہان نے دوبارہ روکا۔۔

ہمارے ساتھ ایک کپ کافی ہو جائے کیا خیال ہے جب تک بارش بھی روک جائے گی۔۔۔ برہان کی بات پر دونوں نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔۔ ابراھیم کو تو حیرت کے ساتھ جھٹکے بھی لگ رہے تھے۔۔۔ برہان جو ایبک کو دیکھ کر چڑ جاتا تھا آج کافی کی دعوت دے رہا ہے۔۔

"ہمم اوکے۔۔۔ ایبک ایک نظر سیڑیوں سے نیچے اترتی ماریا کو دیکھ کندھے اچکا کر بولا۔۔

"اوکے۔۔۔برہان نے مسکرا کے ہانیہ کو دیکھا جو ماریا کو لئے

دوبارہ نیچے آگئی تھی۔۔۔

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟

"میں دیکھ نہیں رہا میں سوچ رہا ہوں تم ایبک سے اتنا چڑتے ہو اور اب یہ سب کیسے؟ابراھیم الجھ کے بولا۔۔

"اسنے میری بہنوں کی حفاظت کی ہے اور ویسے بھی میں اتنا برا بھی نہیں ہوں۔۔۔برہان اسکے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گے۔

"ایبک تم نے ابھی تک بتایا نہیں بلنن کو کیوں مارا تھا تم نے۔۔ابراھیم اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

ماریا نے گھبراتے ہوئے ایبک کو دیکھا جو اطمینان نے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"میرا اپنا ذاتی مسلئہ ہے اسکے ساتھ

"ہمم ٹھیک ہے لیکن پھر۔۔۔

"ابراھیم!ہم کوئی اور بات بھی کر سکتے ہیں۔۔۔برہان اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"بلکل بہت کچھ ہے بولنے کے لئے جیسے کے اممم ہاں yesilko cizor bach آبش پر جوش ہوتی ہوئی بولی۔۔۔ہانیہ اور ماریا دونوں نے گھورا لیکن وہ آبش ہی کیا جو سمجھے۔۔۔۔

"اور کون جا رہا ہے۔۔۔برہان نے تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔

"ہم لڑکیاں اور کون۔۔۔آبش بولی اٹھ کر برہان کے ساتھ بیٹھی۔۔

اللہ پوچھے آبش تمہے ہانیہ بڑبڑا کر رہ گئی۔۔۔

"تم لڑکیاں وہ بھی اکیلی ؟ کوئی ضرورت نہیں ہے کیوں برہان ابراھیم اچانک بولا۔۔

"کیوں ضرورت نہیں ہے ہم اجازت لے چکے ہیں اور تم فری مت ہو۔۔۔

"آبش کس طرح بات کر رہی ہو۔۔۔برہان نے اچانک ٹوکا۔۔

"اچھا سوری۔۔۔لیکن ہم جا رہی ہیں یہ بتا رہی تھی میں صرف اجازت نہیں مانگ رہی۔۔

"اوکے اوکے مان لیا برہان میں چلتا ہوں اب۔۔۔۔ابراھیم سنجیدگی سے کہتا باری باری دونوں کو کہ کے اٹھ کھڑا ہوا

"میں معافی مانگ چکی ہوں سوری ابراھیم میرا ارادہ تمہاری دل آزاری کا نہیں تھا۔۔۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے میں گیلے کپڑوں میں زیادہ دیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔ابراھیم مسکراتے ہوئے بولا۔

"سچ کہ رہے ہو نہ

"ہاں بلکل سچ۔۔۔

"میں بھی چلتا ہوں کافی کے لئے شکریہ. ایبک بھی صوفے سے اٹھتا ہوا بولا۔۔۔

ماریا نے اسے دیکھا جو اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

"تمہارا بھی بہت شکریہ۔۔امید ہے ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں برہان مسکراتے ہوئے اسکے مقابل کھڑا ہوا۔۔

"یقینن۔۔۔ایبک نے مسکراتے ہوئے مصافہ کیا.

"واہ یہ تو جادو ہو گیا۔۔۔دیکھا ہانیہ میرا کمال آبش ہانیہ کے کان کے قریب ہو کر بولی۔۔۔

"ہمم یہ تو ہے۔۔

"ابراھیم بھائی کچھ دیر روک جاتے۔۔۔ماریا ابراھیم کے پاس اتے ہوئے بولی۔۔۔

"انشاءللہ پھر آونگا ابھی چلتا ہوں اوکے۔۔۔ابراھیم تھوڑا جھک کے اسے دیکھتا مسکرا کے بولا۔۔

"ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ۔۔ماریا کہ کر ایبک کو نظر انداز کرتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

ماریا جیسے ہی کمرے میں آئی جلدی سے آگے بڑھ کر کھڑکی کھولتی نیچے دیکھنے لگی.

ایبک برہان اور ابراھیم کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں ابراھیم کے ساتھ برہان بھی گاڑی میں بیٹھا شاید وہ بھی جارہا تھا۔۔

ماریا نے دیکھا آبش ہانیہ بھی وہیں تھیں۔۔۔

ایبک ہنستا آبش کو کچھ کہ کر اپنی ہیوی بائیک پے بیٹھا جب اچانک ایبک نے نظر اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا۔۔۔

ماریا اسکے دیکھنے پر بھی اسی طرح کھڑی رہی۔۔

"ایبک سر جھٹکتا بائیک اسٹارٹ کرتا گاڑی کے گیٹ سے نکلنے کے بعد خود بھی چلا گیا۔۔۔

ماریا گہری سانس لیتی الماری کی طرف بڑھی پھر کپڑے لیکر باتھروم میں گھس گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان قہوہ۔۔

ہانیہ کھانے کے بعد گارڈن میں آتی ہوئی اسے قہوہ دیتی ہوئی بولی۔۔۔

"شکریہ۔۔برہان نے مسکرا کر کہاں جس پر ہانیہ مسکراتی اپنا کپ تھامے اسکے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔۔رات کا پہر تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ہانیہ نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا جو قہوہ پی رہا تھا۔۔چاند کی روشنی میں برہان اسے اور بھی زیادہ اچھا لگ رہا تھا اس سے پہلے اسکی چوری پکڑی جاتی ہانیہ نے نظروں کو زاویہ بدل لیا۔۔۔۔برہان مسکرانے لگا وہ دیکھ چکا تھا کے وہ اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

دونوں کافی دیر یونہی خاموش کھڑے قہوہ پیتے رہے۔۔

ہانیہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بات کرے۔۔۔

"امم میں اندر جارہی ہوں سردی بڑھ رہی ہے۔۔۔ہانیہ کہ کر جانے لگی جب برہان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"سوری۔۔۔۔ہانیہ کے پلٹ کر دیکھنے پر برہان نے جلدی سے اسکا ہاتھ چھوڑ کر کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔آمم کیا ہوا۔۔۔ہانیہ لٹ کو کان کے پیچھے آڑستی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔

برہان نے کپ وہیں رکھی ٹیبل پے رکھا پھر کچھ کہے بنا اپنی جیکٹ اتار کر اسکی طرف بڑھائی۔۔

"کچھ دیر چہل قدمی کر لینی چاہیے کیا خیال ہے۔۔۔۔

"اچھا خیال ہے۔۔۔شکریہ لیکن میں اندر سے اپنی جیکٹ لے آتی ہوں۔۔ہانیہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔

"میری جیکٹ پہننے میں کیا برائی ہے۔۔

"کوئی برائی نہیں ہے میں آپ کی وجہ سے کہہ رہی تھی۔۔۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔برہان مسکرا کے بولا۔۔

ہانیہ نے اس سے جیکٹ لے کر کر۔پہنی جو اسے گھٹنوں سے بھی لمبی اور کھلی آئی۔۔

"ہاہاہا کیوٹ لگ رہی ہو

"تبھی ہنس رہے ہیں۔۔۔ہانیہ منہ بنا کر بولی

"نہیں سچ میں بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔۔۔ چلو اب۔۔۔

تھینک یو ہانیہ مسکراتی ہوئی بولی جو اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اگلے دن برہان کلاس کی جانب بڑھ رہا تھا جب پیچھے سے آتے ابراھیم نے اسے آواز دے کر روکا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے

"کچھ نہیں لیکن لیشا نہیں آئی؟ آج کل نظر بھی نہیں آ رہی نہ

"مجھے کیا پتہ اسکا برہان سنجیدگی سے بولا۔۔

"کیوں نہیں پتہ ابراھیم آنکھیں پھیلا کے بولا جیسے نہ پتہ ہونے پر بہت بڑا گناہ کر دیا ہو۔۔

"اور کیوں پتہ ہونا چاہیے ویسے تمہے اتنی یاد آ رہی ہے تو کال کر لو۔۔۔برہان چڑھ کر اسے بولا۔۔۔

"ہمم آئیڈیا برا نہیں ہے ابھی کرتا ہوں۔۔۔ابراھیم سوچتے ہوئے موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا جب برہان نے موبائل چھین لیا۔۔۔

"کیا کر رہے ہو میرا اکلوتا موبائل میری زندگی ہے یہ دو واپس۔۔۔ابراھیم اپنے سینے پے ہاتھ مارتے ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا

"رو تو ایسے رہے ہو جیسے گرل فرینڈ چھین لی ہو۔

"برہان میرے بھائی ایک بات یاد رکھنا گرل فرینڈ کا بھی یہ میری جان ہی چکّر چلاتی ہے اسلئے اگر اسے کچھ ہوا تو سب ختم سمجھو۔۔ابراھیم اسکے کندھے پر بازو پھیلاتے ہوئے سمجھاتے ہوئے بولا۔۔

"اچھا کتنی گرل فرینڈز بنائی پھر اپنی اس زندگی کے ذریعے

لیشا کی چہکتی ہوئی آواز پر دونوں چونکے۔۔

"لو آگئی میں چلا خود ہی نمٹو ورنہ پھر کہیں جانے کے لئے پیچھے پڑ جائے گی اور میں نہیں چاہتا ایسا ہو۔۔برہان ایک ہی سانس میں جلدی کہہ کر بھاگا۔۔

"ابے ر۔۔۔

"ابراھیم برہان ایسے کیوں بھاگ گیا۔۔۔لیشا ناک چڑھاتی ہوئی بولی۔۔

"آوہ دراصل اسے ٹیچر سے بہت ضروری کام تھا خیر چھوڑو تم بتاؤ آج کل کہاں غائب تھی۔۔۔

"اففففف مت ہی پوچھو۔۔۔لیشا نزاکت سے بالوں کو جھٹکا دیتے ہوئے بولی۔۔

"اوکے مرضی تمہاری۔۔میں چلتا ہوں بائے۔ابراھیم آبش کو دیکھتا جلدی سے اسے کہہ کر تیزی سے آبش کی جانب بڑھا جو اسے آتا دیکھ پیشانی پہ بے شمار بل ڈالے اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔۔۔

جب کے لیشا حیرت سے منہ کھولے کھڑی تھی وہ تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔۔۔۔

"پیچھے مت اؤ ورنہ برہان بھائی کو بتا دونگی۔۔۔آبش غصّے سے کہتی تیز تیز قدم اٹھاتی گراؤنڈ کی طرف جانے لگی۔۔

"ٹھیک ہے بتا دو پھر جب برہان پوچھے گا کیا کرنے آئی تھی کیا کہو گی جب کے اسکی کلاس کا ٹائم تھا۔۔

"میرا فری پیریٹ تھا اور میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتی جاؤ یہاں سے۔۔۔آبش روک کر اسے تپ کر کہتی گھاس پر بیٹھی۔

ابراھیم بھی اسکے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھا۔۔۔

"اتنا غصّہ کس بات پر آرہا ہے ویسے؟ابراھیم آنکھیں چھوٹی کرتا اسے دیکھ رہا تھا۔

"مجھے کوئی غصّہ نہیں آرہا۔۔

"لگ تو نہیں رہا۔۔

"لگے گا بھی کیسے دیکھنے کے لئے آنکھوں کا ہونا ضروری ہے۔۔آبش چڑ کر اپنے موبائل پے انگلیاں چلانہ لگی۔۔

"الحمدللہ بلکل سہی ہیں اور تم سچ کیوں نہیں کہتی کے تم جیلس ہو رہی تھی۔۔۔۔مجھے اور لیشا ڈول کو دیکھ کر۔۔۔ابراھیم نے جان بوجھ کر اسے چِڑھانے کے لئے کہا

"واٹ؟ میں تم سے اور اس کبوتری سے جلوں گی ہنہ اتنے برے دن نہیں آئے میرے

"ہاہاہاواہ زبردست کیانام رکھاہے کبوتری نائیس مجھے پسند آیا۔۔۔ابراھیم قہقہ لگاتے ہوئے بولا

"عجیب شخص ہواپنی گرل فرینڈ۔۔۔

"ایک سیکنڈ وہ میری گرل فرینڈ نہیں ہے اور تمہے یقین ہے کے وہ میری گرل فرینڈ ہے؟ میں تو سب سے زیادہ برہان کے ساتھ ہوتاہوں تو کیا وہ میرا بوائے فرینڈ ہو گیا

ابراھیم اسے ٹوکتاہوا تیزی میں کہتا خود ہی روک گیا۔

آبش شاک سے اسے گھورنے لگی پھر تھوڑی سے کھسک کر پیچھے ہوئی۔۔

"کیا واقعی تم اور اور

"استغفراللہ چپ رہو وہ غلطی سے کچھ الٹا سا نکل گیا اسکا مطلب یہ نہیں کے تم شک کرو۔۔۔

ابراھیم سٹپٹا کے بولتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

آبش بھی ساتھ ہی کھڑی ہوئی۔۔

"ہاہاہاتمہاری شکل دیکھو مجھے پتہ ہے تم نے جلدی میں کہ دیاہے۔۔۔

آبش اسے دیکھتی رہی جو ہونٹ بھینچے اپنی گدی دبا رہا تھا جب یکدم آبش قہقہ لگاتی ہوئی بولی۔۔

"اتنا بھی فنی نہیں تھا۔۔۔بائے۔۔۔

"ہاہاہاروکو۔۔۔ارے سوری

آبش پیچھے جاتے ہوئے بول رہی تھی جوان سنے بینچ کی طرف جارہا تھا۔۔۔

"ہے ماریا تمہے پرینسپل اپنے آفس میں بولارہی ہیں۔۔۔

نہان کلاس میں آتی ہوئی بولی۔۔۔ماریا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

"کیوں

"مجھے پتہ نہیں۔۔نہان کندھے اچکا کے کہتی اپنی جگہ پے جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

"اوکے تھینکس۔۔۔

"یور ویلکم۔۔۔۔۔

ماریا پلٹ کر اسے کہ کر چلی گئی۔۔

ماریا اجازت ملتے ہی جیسے ہی اندر گئی پرینسپل اسی کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

"آؤ ماریا تم سے تمہارا کزن ملنے آیا ہے۔۔۔

ماریا کو سن کر حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

"کزن۔۔۔۔

"بلکل ماریا مجھے بھول گئی اتنی جلدی؟ بلنن جو دیوار کے ساتھ رکھے ٹو سیٹر صوفے پر بیٹھا تھا اٹھ کر اسکے مقابل آیا۔۔۔

"تم۔۔۔ماریا کی آنکھیں حیرت سے پوری کھول گئیں اسے بلکل امید نہیں تھی کے اتنا کچھ ہونے کے باوجود بلنن اس سے ملنے آئے گا۔۔

"لگتا ہے بہت خوشی ہو رہی ہے تمہے ہے نہ ویسے مجھے بھی بہت اچھا لگ رہا ہے تمہے دیکھ کر بہت وقت بات جو مل رہا ہوں۔۔۔

بلنن کہتا اسکے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھ چکا تھا۔۔

"چھوڑو۔۔

"شششش ڈارلنگ ایسے مت کرنا ورنہ جانتی ہو نہ آگے کیا ہو گا۔۔

"دور رہو مجھ سے۔۔۔

"میم کیا میں ماریا کو لیکر جا سکتا ہوں۔۔۔بلنن نے پلٹ کر پرینسپل سے پوچھا۔۔

"اوکے۔۔۔لیکن اگر ماریا تم اپنی فیملی سے کسی کو پہلے بتادو تو بہتر ہے ورنہ بعد میں کوئی مسئلہ ہو گیا تو۔۔۔

"جی وہ مجھے۔۔۔

"ماریا میں چاچو کو بتا کر آیا ہوں۔۔۔بلنن ماریا کی بات کاٹ کر بولا۔

"مجھے پھر بھی ایک بار کال کرنی ہے مسٹر کزن۔۔۔۔

"واقعی بلنن نے کہتے ہی اپنی جیکٹ کی طرف آنکھ سے اشارہ کیا۔۔

ماریا نے جیسے ہی اسکی جیکٹ کو دیکھا اسکی سانس روک گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلنن کی جیکٹ کے اندر گن رکھی تھی۔۔۔

"اوکے ماریا میں تمہاری بہن کو کال کر دیتی ہوں۔۔۔۔ میم نے کہتے ہی ہانیہ کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔

"جاؤ آخری بار اپنی بہن سے بات کر لو ڈارلنگ۔۔۔ بلنن اسکے نزدیک اکے بولا۔۔

"ماریا کی آنکھوں میں آنسوں جما ہو گئے۔۔

ضبط کرتی وہ تیزی سے ٹیبل کے قریب آئی۔۔

کنٹین میں ایک میز کے گرد برہان ابراھیم ایبک بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب کے ہانیہ آبش انکے سامنے ہی بیٹھی تھیں۔۔

جب ہانیہ کو موبائل بجا۔۔۔

"ہانیہ نمبر دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوئی.

"ہانیہ کس کا ہے۔۔۔

"ماریا کے کالج سے ہانیہ نے جیسے ہی کہاں سب نے چونک کر ہانیہ کو دیکھا۔۔

ہانیہ نے جلدی سے موبائل کان سے لگایا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

"اسلام علیکم ہانیہ آپی۔۔۔

"ماریا کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔

"نہیں ہانیہ آپی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا میں فیل ہو جاؤں گی۔۔۔

ماریا بلنن کو دیکھ کر جلدی سے بولی جو کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

"واٹ ! یہ کیا کہ رہی ہو تمھارے اگزیمز تو ایک مہینے بعد ہیں۔۔۔ہانیہ حیران ہوتی ہوئی بولی سب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"ہانیہ آپی رکھتی ہوں بائے۔۔ بلنن کو قریب آتا دیکھ ماریا نے جلدی سے کال کاٹی۔۔

"ہیلو ماریا۔۔ماریا۔۔افففف یہ لڑکی پتہ نہیں خود باتیں کر کے کال کاٹ دی۔۔

"کہ کیا رہی تھی۔۔

"پتہ نہیں کون سے اگزیمز دے رہی ہے فیل ہونے کا کہ رہی تھی خیر گھر آئے گی تو پتہ چل جائے گا۔۔۔ہانیہ نا سمجھی سے کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

"پھر بھی یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔ آبش نے ایک دم کہا

"ہمم اور اتنی سی بات کے لئے وہ موبائل سے کال کرتی نہ کے۔۔ ایک منٹ میں دوبارہ پرنسپل کو کال کرتی ہوں۔۔۔ہانیہ کہتی کال ملانے لگی

ہیلو اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔____

"کیا اب ہم جا سکتے ہیں۔۔۔۔

"اوکے جائیں۔۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔ چلو ماریا کزن۔۔۔۔ بلنن زبردستی اسکا ہاتھ سختی سے دباتا آفس سے نکلتا گیٹ کی جانب بڑھنے لگی۔۔

"دیکھو بلنن وہ مم میرا بیگ کلاس میں ہے تم روکو میں آتی ہوں۔۔۔۔ ماریا ہکلا کر کہتی روکتی ہوئی بولی۔۔۔۔

"بلنن نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

"ہمم ٹھیک ہے لیکن کوئی. ہوشیاری نہیں ورنہ ڈارلنگ میری گن چلتی بہت اچھی ہے۔۔۔ بلنن اسکے قریب اتے بولے اسکے ہاتھ کی پشت کو چومتا شیطانیت سے مسکراتا پیچھے ہوا

ماریا لرز گئی آج اسے شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا ایسی غلطی جو اب اسے سالم نگلنے کے درپے تھی۔۔۔

"آج مجھے کراہیت محسوس ہو رہی ہے تم سے۔۔۔ ماریا سوچتی ہوئی اپنی کلاس کی جانب بھاگی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ کیا ہوا ؟ آبش نے اسکے کندھے پے ہاتھ رکھا۔۔ جس کا چہرہ سفید پڑ رہا تھا۔۔۔

"میم کہ رہی ہیں اپکا کزن آیا تھا اور

"کیا کون ہانیہ ہمارا اور کوئی کزن نہیں ہے برہان تیزی سے اسکے قریب آکر اسے جھنجھوڑ کر بولا۔۔۔

"برہان آرام سے۔۔۔

"کک کس کے ساتھ چلی گئی ہے وہ مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے پلیز چلیں۔۔۔

"اسکے نمبر پے کال کرو آبش۔۔۔ ایک کہتا سب کے ساتھ تیزی سے پارکنگ لاٹ کی جانب بڑھا۔۔۔

"وہ کہ رہی تھی کچھ ٹھیک نہیں مم میں سمجھی نہیں۔۔۔ ہانیہ گاڑی میں بیٹھی کہتی رونے لگی۔۔۔

"پلیز ہانیہ ایسے مت کرو۔۔۔برہان اسے کہتا ہونٹ بھنیچ گیا۔۔۔

ماریا کلاس میں آئی اپنا بیگ اٹھاتی کھڑکی کو دیکھنے لگی جو زیادہ اونچی نہیں تھی۔۔۔

"ماریا سب کو مصروف دیکھتی کھڑکی کی جانب بڑھی۔۔

"ماریا

"افففف ڈرا دیا تم نے۔۔۔ماریا آواز پے ڈرتی ہوئی پلٹ کر نیہان کو دیکھ کر بولی۔۔

"اوہ سوری لیکن پرنسپل نے کیا کہا۔۔

"ہاں وہ کچھ خاص نہیں۔۔۔

"اوکے۔۔۔نیہان کندھے اچکا کے کہتی اپنی سیٹ پر جا کر دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔

ماریا کھڑی یونہی سوچتی رہی جب موبائل کا خیال اتے ہی تیزی سے بیگ سے موبائل نکالنے لگی۔۔۔

"ہانیہ کا نمبر ڈائل کیا جو بزی جا رہا تھا۔۔۔

"ہانیہ آپی پلیز کال اٹھائیں۔۔۔

دو تین بار ملانے کے بعد جھنجھلا کر برہان کا نمبر ملایا۔۔۔اس سے پہلے برہان کال اٹھاتا کسی نے اسکے ہاتھ سے موبائل چھین کر بند کرتا اپنی جیب میں رکھ لیا۔۔۔

"کہا تھا نہ ہوشیاری نہیں چلو اب۔۔۔بلنن بظاہر مسکرا رہا تھا مگر اسکا سخت لہجہ ماریا کو ڈرا گیا۔۔۔۔

"ہیلو۔۔۔ہیلو۔۔۔شٹ کال کٹ گئی۔۔۔۔۔

برہان غصّے سے بولا۔۔۔

ہانیہ ماریا کا نمبر ملا رہی تھی جو بزی ہونے کے بعد اوف ہو چکا تھا جب برہان کی آواز پر جلدی سے اسے دیکھا۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا ماریا تھی۔۔۔

"ہاں لیکن کال کٹ گئی۔۔۔

"کچھ کریں پتہ نہیں کون آیا تھا۔۔۔ہانیہ بولتے ہوئے رونے لگی۔۔۔

"ہو سکتا ہے کوئی دوست ہو۔۔۔

"نہیں ابراھیم کالج میں لڑکے ضرور ہیں لیکن وہ کبھی کسی کے ساتھ ایسے نہیں جائے گی۔۔ہانیہ یقین سے بولی۔۔۔

"یہ ایبک کہاں ہے ؟ آبش ایک دم بولی۔۔

"پہنچ گیا ہوگا اسکے پاس جہاز جو ہے م میرا مطلب ہیوی بائیک۔۔۔برہان کی گھوری پے ابراھیم سٹپٹایا۔۔۔

"اللہ کرے سب ٹھیک ہو۔۔۔ہانیہ آہستہ سے بولی۔۔

امین۔۔۔ ہانیہ ریلیکس۔۔۔آبش نے اسکے ہاتھ کو تھپتھپا کر تسلی دی۔۔

"پلیز بلنن تم کہاں لے کر جا رہے ہو

"ڈر کیوں رہی ہو میں پسند کرتا ہوں تمہے کچھ نہیں کرونگا

"جھوٹ تم تم جھوٹ بول رہے ہو سمجھے مجھے جانے دو ورنہ میں چھلانگ لگا دونگی۔ ماریا غصّے سے چیخی۔۔

"اہ کمال ہوگیا تم تو سمجھ گئی اب کیا ہوگا ہاہاہاہا۔۔۔

بلنن اسکا مذاق اڑاتا قہقہ لگانے لگا۔۔۔۔

ماریا نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو رگڑا۔۔۔

"سہی کہا میں اب سمجھی ہوں کیوں کے میں ایک احمق ہوں جو ایک گھٹیا انسان پر بھروسہ کر بیٹھی مجھے افسوس رہے گا کے میں ایک بد کردار انسان پے بھروسہ کر بیٹھی۔۔۔آہ!!

ماریا زاروقطار روتے ہوئے چیخ چیخ کر بول رہی تھی جب بلنن نے غصّے سے اسکے گال پے تھپڑ مارا۔۔۔ماریا

سیدھا شیشے سے ٹکرائی۔۔

"اپنی بکواس بند کرو خود تم کونسی شریف زادی ہو ہاں

"ماریا اپنی پیشانی کو دباتی ہوئی رونے لگی۔۔۔

"شٹ۔۔۔

بلنن نے گاڑی کو ایک دم روک کر اسٹیئرنگ پے زور سے ہاتھ مارا۔۔۔

ماریا گاڑی رکتے ہی دروازہ کھولتی باہر نکلی۔۔

"بلنن بھی جلدی سے اسے پکڑنے بھاگنے لگا مگر اس سے پہلے ہی پولیس نے اسے اپنے گھیرے میں لے لیا

"کک کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے بلنن اپنے آپ کو چھوڑواتے ہوئے چیخ رہا تھا جب نظر دور کھڑے ایبک پے پڑی

"تم تمہے کیسے پتہ چلا اوہ سمجھا اس نے تمہے کال کردی بڑی چالاک نکلی۔۔۔

بلنن ایبک کے پیچھے اسکی شرٹ دبوچے کھڑی ماریا کو دیکھ کر غصّے سے چیخا۔۔۔

"اسںپکٹر آپ لے جائیں اسے۔۔۔ایبک اسے نظر انداز کرتا انسپکٹر کو کہتا ماریا کی جانب پلٹا۔۔۔۔

"سب ٹھیک ہے چلو ایبک نرم لہجے میں کہتا بائیک کی طرف بڑھنے لگا جب ماریا کے چہرے پر نظر پڑی۔۔۔سرخ و سفید گال پر انگلیوں کے نشان ہونٹ کے قریب خون لکیر کی طرح بہ رہا تھا جب کے ماتھے پے لال نشان بنا تھا۔۔۔

"ہاتھ اٹھایا اس بے۔۔۔ایبک نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔ماریا نے آنسوؤں سے لبریز نظریں اٹھا کر اثباب میں سر ہلا پھر دوبارہ سر جھکا لیا۔۔۔

"ایک منٹ انسپیکٹر ایبک نے آواز دے کر روکا جو بلنن کو گاڑی میں بیٹھا رہے تھے۔۔۔

"باسٹرڈ میں چھوڑونگا نہیں۔۔۔بلنن خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتا چیختے ہوئے بولا۔۔۔

"ابھی تو اپنی خیر مناؤ . ایبک نے کہتے اسکے قریب اتے ہی منہ پر مکا مارا۔۔۔

"ہاتھ کیسے اٹھایا تو نے ایبک نے کہ کر ایک اور مکا مارا۔۔۔

پولیس نے جلدی سے اسے الگ کیا۔۔۔مسٹر ایبک پلیز۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔ایبک خود کو چھڑواتا اسے گھورنے لگا جسکے ناک اور منہ سے خون بہ رہا تھا۔۔۔ایبک جیکٹ ٹھیک کرتا ماریا کے قریب گیا جو خوف سے ہلکے ہلکے کانپ رہی تھی۔۔

ایبک بے ہاتھ بڑھا کر اسکے زخم پے انگوٹھے سے خون صاف کیا ۔۔۔

"سس۔۔

"آہ سوری۔۔۔آنسوں صاف کرو۔۔۔ ہانیہ بہت پریشان ہے چلو ۔۔

"ایبک میں

"شکریہ مت کرنا چلو اب۔۔

ایبک بائیک پے بیٹھتا اسکے بیٹھنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

"تمہارا اگر یہیں ٹھہرنے کا ارادہ ہے تو میں چلا جاتا ہوں لیکن پھر اس سنسان جگہ پر انسان تو نہیں لیکن جنگلی جانور ضرور آ جائیں گے۔۔۔

ایبک کے بتاتے ہی ماریا جلدی سے بیٹھی۔۔۔

"چلیں اب۔۔

"مجھے پکڑلو ورنہ گر گرا گئی تو تمہاری بہن سے پہلے تمھارے بھائیوں نے مارنا ہے مجھے۔۔

"اللہ نہ کرے ماریا نے کہتے ہی اسکی جیکٹ کو مضبوطی سے پکڑا۔جس پے ایبک مسکرا دیا ۔۔۔

"برہان کہاں رہ گئے ہیں دونوں۔۔۔

"ہانیہ بیٹھ جاؤ آجائیں گے۔۔۔آبش اسے بے چینی سے چلتے ہوئے بولی۔۔

"کیسے بیٹھ جاؤں ایک تو ایبک نے کال کر کے گھر واپس جانے کو کہا اور خود انکا پیچھا کرنے لگا ایک گھنٹہ ہو گیا ہے پتہ نہیں

کیا ہورہا ہے---

"برہان نے اسکا ہاتھ پکڑا--

"تمھارے اس طرح کرنے سے وہ جلدی نہیں آجائیں گے ہمم سو رلیکس--برہان اسکے ہاتھ کو تھپتھپا کے بولا---

"ویسے ہیوی بائیک مجھے بھی لے لینی چاہیے کیوں برہان---

ابراھیم سوچتے ہوئے بولا--

"ہمم لیکن چلانی آتی ہے---آبش معصومیت سے بولی--

"ہاں آتی ہے یہ کون سی بڑی بات ہے--ابراھیم نے کندھے اچکائے-اس سے پہلے آبش کچھ بولتی--ماریا اور ایبک کو اندر اتا دیکھ ان کی جانب بڑھے--

"ماریا--تم ٹھیک ہو کون آیا تھا---ہانیہ اسے گلے لگا کر روتی ہوئی پوچھ رہی تھی ماریا بس روئے جا رہی تھی جب ایبک کی آواز پر ماریا جھٹکے سے الگ ہوتی پلٹ کر اسے دیکھنے لگی سب کو شوک لگا تھا---

"یہ یہ کیا کہ رہے ہو اور بلنن سے ہماری کونسی دشمنی ہے---برہان سخت لہجے میں بولا---

"میری وجہ سے کیوں کے سب جانتے ہیں ہم دوست ہیں وہ ماریا کو نقصان پہنچا کر ہمیں لڑوانا چاہتا تھا- ایبک نے روانی سے جھوٹ کہانی گھڑی

"ماریا آنکھیں پھاڑے اسے جھوٹ بولتے سن رہی تھی---جب کے سب بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے-- جب برہان اسے مارنے بڑھا---

"نہیں پلیز ایبک کی غلطی نہیں ہے ماریا تیزی سے برہان اور ایبک کے درمیان آئی--

"ماریا سامنے سے ہٹو

"آپ کو مارنا ہے مجھے ماریں ماریں مجھے۔۔۔ماریا روتی ہوئی اسکے ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے پے مارنے لگی۔۔۔سب کو جھٹکا لگا

"ماریا پاگل ہوگئی ہو تمہاری کیا غلطی سب اسکی وجہ سے ہوا ہے

"نہیں نہیں سب میری غلطی ہے میں بلنن کو اچھا سمجھتی رہی میں اسکی باتوں پے یقین کرتی رہی۔۔

"ماریا۔۔ہانیہ حیرت سے اپنی بہن کو دیکھنے لگی۔۔

"سچ کہہ رہی ہوں اس رات میں چھپ کر اسکے ساتھ گئی تھی کلب اگر ایبک نہ ہوتے تو میں پتہ نہیں کیا کرتی ایبک کی کوئی غلطی نہیں میں۔۔۔۔چٹاخ۔۔۔۔

ماریا روتے ہوئے بتا رہی تھی برہان آبش ابراھیم حیران تھے جب ہانیہ نے آگے بڑھ کر کھینچ کے اسکے تھپڑ مارا۔۔۔

"ہانیہ نہیں۔۔۔۔۔ آبش آگے بڑھنے لگی جب گال پے ہاتھ رکھے ساکت کھڑی ماریا کے ایک اور تھپڑ پڑا۔۔۔چٹاخ۔۔۔ماریا زمین پر بیٹھتی ہچکیوں سے روتی چلی گی۔۔

ایبک نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھنچ لیں۔۔۔وہ چاہ کر بھی دو بہنوں کے بیچ میں نہیں بول سکتا تھا۔۔۔

"ہانیہ بس کرو کیا ہو گیا ہے۔۔۔برہان کہتا ہوا اسکے قریب آیا کسی کو یقین نہیں آرہا تھا ماریا ایسا کچھ کر چکی ہے۔۔

"کیسے بس کر دوں اس طرح کی حرکت کرتے ذرا خیال نہیں آیا اسے کیسے چلی گی کسی کے ساتھ وہ بھی چھپ کر اگر کچھ غلط ہو جاتا تو سوچا ہے امی ابو کسی کے سامنے سر اٹھانے لائق نہ رہتے اسے کسی کی عزت کا خیال نہیں آیا۔۔۔میرے اعتبار کو توڑا ہے میں کہہ رہی تھی نہیں ماریا کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی لیکن میں غلط تھی اور تم نے مجھے غلط ثابت کیا ہے بہت شکریہ آج تم نے مجھے غلط ثابت کر دیا ۔۔۔۔مجھ سے اب بات کرنے کی کوشش مت کرنا سمجھی تم ہانیہ کہتی ہوئی اوپر چلی گئی سب خاموش تھے ماریا مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔۔

"برہان بھائی کیا امی ابّو کو اس بارے میں۔۔

"نہیں آبش اب یہ بات یہیں ختم کرو۔۔۔برہان ماریا کو دیکھتے ہوئے بولا پھر ایبک کی طرف دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایبک مجھے معاف کر دینا تم سچ میں اچھے انسان ہو۔۔برہان کندھے پے ہاتھ رکھ کے بولا۔۔

"ایبک نے لمبی سانس لی۔۔۔

"تمہاری جگہ میں ہوتا تو شاید ایک مکا مار ہی چکا ہوتا خیر اب مجھے چلنا چاہیے۔ ۔۔

ایبک ہلکے سے مسکرا کے بولتا ایک نظر ماریا کو دیکھتا چلا گیا۔۔۔

"میں بھی چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔ابراھیم برہان سے ملتا چلا گیا یہاں ابھی روکنا مناسب نہیں لگا اسے۔۔

"آبش ماریا کو کمرے میں لے جاؤ۔ ۔۔۔

"سوری بھائی میں بھی ناراض ہوں اس سے رات کے وقت یوں خیر۔۔۔ آبش کہ کر ہانیہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"ماریا ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

جب برہان کچن سے پانی لا کے اسکے ساتھ ہی نیچے بیٹھ گیا۔۔۔

"ماریا۔۔۔

"برہان بھائی میں اسکے ساتھ گئی تھی لیکن میں جلدی۔۔

"شش چپ۔۔مجھے صفائی پیش مت کرو میں بھی کوئی دودھ کا دھلا نہیں ہوں ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں مجھ سے بھی ہوئی ہونگی یقیناً۔۔

"لیکن ہانیہ آپی۔۔

"اہ وہ ٹھیک ہوجائے گی بہن ہے کب تک ناراض رہے گی چلو اب اٹھو ۔۔

"تھینک یو برہان بھائی۔۔۔ماریا اسکے ہاتھ پکڑ کے بولی۔۔۔

برہان نے مسکرا کے اسکے سر پے ہاتھ رکھا۔۔۔

"خوش آمدید ایبک صاحب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خوش آمدید۔۔۔ ایبک کہتا سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

"ایبک بیٹا۔۔ فریحہ بیگم کی آواز پر ایبک یکدم رو کا پلٹ کر حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا ورنہ وہ جب بھی گھر آتا تھا اس وقت ملازموں کے علاوہ کوئی نہیں ہوتا تھا۔۔

"فریحہ بیگم نے اگے بڑھ کر اسکے گال پے پیار سے ہاتھ رکھا۔۔

میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔۔

ایبک کو جھٹکا لگا یہ پہلی بار تھا شاید کے اسکی ماں اسکا انتظار کر رہی تھیں۔۔

"السلام علیکم امی سب ٹھیک ہے

"وعلیکم اسلام ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے۔۔ پڑھائی کیسی چل رہی ہے۔۔

"زبردست امی۔۔ آپ کو کچھ کہنا ہے۔۔

"ہمم وہ ایکچولی میری فرینڈ آرہی ہے کل اپنی فیملی کے ساتھ سو کل یونیورسٹی سے چھٹی کر لینا۔۔

"آہ۔۔ اچھا تو یہ بات ہے ایبک بڑبڑایا۔۔ لگتا ہے آپکی فرینڈ بہت خاص ہیں۔۔

"ہاں وہ تمہارے ابو کے پارٹنر کی وائف ہیں۔۔۔ تو تم گھر پر ہی رہنا۔۔

"اوکے امی آ۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں کہیں جانا ہے۔۔ آدھے گھنٹے سے تمھارے انے کا انتظار کر رہی تھی ایک دو گھنٹے تک آجاؤں گی ہمم پھر ڈنر ساتھ کریں گے۔۔ اللہ حافظ۔۔

فریحہ بیگم جلدی جلدی سے بولتیں گال پے پیار کرتی چلی گئیں۔۔

"آپ اچھی لگ رہی ہیں امی۔۔۔ایک دھیمی آواز میں خود کلامی کرتا سر جھکا کر سیڑیاں چڑھنے لگا۔۔۔

"ہانیہ۔۔مسسز استے کھانا لگا رہی ہیں آجاؤ۔۔آبش کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

ہانیہ نے موبائل سائیڈ ٹیبل پے رکھا۔۔

"کس کی کال تھی؟

"امی تھیں ائیر پورٹ پر ہیں کل تک آجائیں گے ویسے اچھا ہی ہے اپنی بیٹی پر اکر خود نظر رکھیں کیوں کے مجھے اب بھروسہ نہیں کب کہاں کس کے ساتھ چلی جائے خیر میں آتی ہوں۔۔۔ہانیہ تلخی سے کہتی باتھ روم چلی گئی۔۔۔

آبش ہونٹ بھینچ کر رہ گئی۔شاید اس وقت کسی کو سمجھانے کا وقت نہیں تھا۔۔۔

ماریا جو ہمّت کرتی ہانیہ کے کمرے میں داخل ہونے لگی تھی روک کر اپنی اتنی محبت کرنے والی بہن کے ایسے سخت الفاظ سن کر وہیں سن رہ گئی۔۔۔

آبش کے کمرے سے باہر آنے سے پہلے ہی ماریا تیزی سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

کمرے میں آتے ہی بستر پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی سر جھکا کر رونے لگی۔۔۔

"میں بری ہوں اگر امی ابو کو معلوم ہو گیا وہ بھی مجھ سے اسی طرح ناراض ہو جائیں گے۔۔

اللہ میں کیا کروں۔۔ماریا خود سے کہتی بستر سے اٹھ کر قالین پر بیٹھتی بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔

"ماریا کہاں ہے؟برہان کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہی لگا تھا ہانیہ اور آبش کو دیکھ کر استفسار کیا۔۔

برہان کے سوال پر ہانیہ کا منہ تک جاتا نوالہ ایک لمحے کے لئے روکا مگر انجان بن کر دوبارہ کھانا کھانے لگی۔۔۔

آبش نے سر اٹھا کر ہانیہ کو دیکھا پھر اپنے بھائی کو جو کرسی پے نہیں بیٹھا تھا۔۔۔

"وہ کمرے میں ہے۔۔۔آبش نے ہچکچا کر کہا۔۔

"اہ ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔۔۔۔برہان سانس کھینچتا جانے لگا جب ہانیہ کی آواز پر گردن گھوما کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

"بھوک ہوگی تو کھالے گی آپ کا نرم راویہ ابھی اسکے لئے بہتر نہیں۔۔۔

"یہ تمہاری سوچ ہے لیکن جانتی ہو اپنوں کا یہی نرم راویہ اسے اپنوں کے قریب کردے گا۔۔۔تمہے بہن نہیں اسکی دوست بنناچاہیے خیر تم نہ سہی میں ہی بن جاتا ہوں۔۔۔برہان کندھے اچکاتا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

ہانیہ نے اپنی نظریں جھکالیں۔۔۔

"برہان بھائی ٹھیک کہ رہے ہیں بہنے تو دوستیں ہوتی ہیں کیا ہم نہیں ہے ہانیہ

آبش نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔"میرے پاس کوئی جواب نہیں ہانیہ آنسوں ضبط کرتی اٹھ کر چلی گئی اس بار آبش اسکے پیچھے نہیں گئی۔۔۔

"میرا پکنک بھی گیا۔۔اففف میں بھی نا آبش کو اچانک یاد آیا پھر خود ہی اپنے سر پر چپت لگائی۔۔۔

"ابراھیم بھائی امی بولا رہی ہیں۔۔۔عاشر کمرے کے دروازے سے جھانک کر اپنے بڑے بھائی سے بولا۔۔۔

ابراھیم جو بستر پے لیٹا ہوا تھا کہنیوں کے بل تھوڑا اونچا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

"یار سو رہا ہوں تم پوچھ لو کچھ منگوانا ہو۔۔

ابراھیم کہ کر دوبارہ لیٹ گیا۔۔۔

"آپ کو نیند آرہی ہے وہ بھی اتنی جلدی

"ہاں تو میں نہیں سو سکتا ابراھیم نے اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا۔۔

"بلکل سو جائیں میں امی کو کہ دیتا ہوں آپ سو رہے ہیں۔۔

"تھینکس میرے بھائی اچھا یہ لائیٹ بند کرتے ہوئے جاؤ۔۔

ابراھیم کہتا دوبارہ چھت کو دیکھنے لگا۔۔۔

جب کے عاشر ایک نظر اسے دیکھتا لائیٹ بند کر کے چلا گیا۔۔

ٹھک ٹھک۔۔۔۔

"کیا میں اندر آسکتا ہوں۔۔۔برہان دروازہ نوک کرتا اندر آنے کی اجازت مانگنے لگا ماریا اسے دیکھتی جلدی سے آنسوں پوچھتی سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

"آجائیں برہان بھائی۔۔۔ماریا کی آواز رونے کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھی

"سویٹ ہارٹ چلو کھانا کھانے۔۔۔

"میرا دل نہیں کر رہا آپ کھالیں حلانکہ اسے شدت سے بھوک لگی تھی۔۔۔

"جھوٹ مت بولو میرے ساتھ اؤ۔۔۔۔برہان اسکے سر پر چپت لگا کے بولا۔۔

"سچ کہ رہی ہوں پلیز مجھے تو نیند آرہی ہے۔۔۔

ماریا کہ کر کھڑی ہوتی بستر پے بیٹھی برہان اسکے کہنے پر خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

"ٹھیک ہے پھر ہم دونوں آج بھوکے رہیں گے ویسے مجھے خالی پیٹ نیند نہیں آتی لیکن خیر چلو کوئی بات نہیں۔۔۔برہان نے بیچارگی سے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔۔

ماریا کو شرمندگی ہونے لگی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے برہان بھائی چلیں۔۔۔۔ماریا دھیمی آواز میں بولی۔۔۔

"یہ ہوئی نا بات چلو جلدی بہت بھوک لگ رہی ہے۔برہان اسکا ہاتھ پکڑ کر تیز قدموں سے نیچے لیکر جانے لگا۔۔۔۔

ماریا ارد گرد ہانیہ کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پر صرف آبش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ماریا کو دھچکا لگا ہونٹ بھنجتی سیڑیوں کی جانب دیکھنے لگی

"بیٹھو ماریا۔۔برہان کی آواز پر ماریا ضبط کرتی کرسی کھینچ کر بیٹھی۔۔۔۔

"ماریا تم ٹھیک ہو آبش نے اسے دیکھ کر پوچھا۔۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔۔ہانیہ آپی نے کھانا کھالیا

"ہاں۔۔۔ماریا وہ ٹھیک ہو جائے گی تم تو جانتی ہو بلکل دادی ہے ہاہاہا۔۔۔آبش اسکے ہاتھ پے ہاتھ رکھ کر بولتی ہنسنے لگی۔۔۔

"ہمم خفا دادی برہان مسکراتے ہوئے مذاق کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"سہی کہا۔۔۔۔ماریا ہلکا سا مسکراتی ہوئی بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج آپ دونوں ایک ساتھ یہ تو کمال ہو گیا۔۔۔اشک بیگم بقت صاحب کے پیچھے اتے بلنن کو دیکھتے ہوئے خوش ہو کر بولیں لیکن جیسے ہی قریب آئیں بلنن کے زخمی چہرے کو دیکھ کر حیران رہ گئیں۔۔۔

"یہ کیا ہوا میری جان پھر کسی سے جھگڑا ہو گیا

"ہنہ میں آج تک پولیس اسٹیشن نہیں گیا لیکن آج میری اس نالائق اولاد کی وجہ سے ایک گھنٹہ میں وہاں بیٹھ کر آرہا ہوں شرم آرہی ہے مجھے اگر یہی حال رہا تھا زندگی میں کچھ نہیں کر سکو گے۔۔

"بس کریں آپ میں اکلوتا بیٹا ہوں اپکا حق تھا مجھے بچانا ماں باپ تو جانے کیا کچھ کر جاتے ہیں اولاد کی خاطر اور آپ پولیس اسٹیشن ایک گھنٹہ بیٹھ کر احسان جتا رہے ہیں۔۔۔ بلنن بد اخلاقی سے بقت صاحب کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

اشک بیگم کے ماتھے پر بل پڑے اسے بلنن کا اس طرح کہنا ناگوار گزرا بیٹے سے محبت الگ لیکن اس طرح کا انداز انھیں ایک آنکھ نہیں بھایا۔۔۔

"شاباش بہت اچھا جا رہے ہو میرا احسان ہی سمجھو ورنہ تم سے امید کی جا سکتی ہے کے تم ہمیں گالیاں بھی دینا شروع کر دو گے۔۔۔۔۔ جانتے ہو کتنی مشکل سے بیل ہوئی ہے۔۔

"بقت بس کریں۔۔ اشک بیگم نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

" سمجھاؤ اسے باپ کی کمائی پر نا اچھلے اگر اتنی ہی دماغ میں گرمی ہے تو خود پیسا کما کر دکھائے پسینے نہ چھوٹ جائیں تو کہنا کے میں کیا احسان کر رہا ہوں غصّے سے کہتے اشک صاحب جانے لگے پھر رک کر گردن گھوما کر اپنے بیٹے کو دیکھا جو ہونٹ بھینچے کھڑا تھا۔۔۔

کل تم انقرہ جا رہے اپنی پھوپھو کے ہاں

نا"

"ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی تم کل جا رہے ہو وہیں اپنی اسٹڈی مکمل کرنا۔۔

"آپ ایسا نہیں کر سکتے میں اپنے بیٹے کے بنا نہیں رہ سکتی۔۔۔

"ابھی یہی بہتر ہے ہمارے لئے بھی اور اسکے لئے بھی۔۔ بقت صاحب کہتے ہی گھر سے چلے گئے۔۔۔

"بلنن تم

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

"پلیز مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔بلنن تیز لہجے میں کہتا سیڑیاں چڑھ گیا

اشک بیگم لمبی سانس لے کر رہ گئیں شاید یہ فیصلہ اسکے حق میں بہتر ثابت ہو۔۔

رات کے دو بج رہے تھے ہانیہ ابھی تک اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی خلاء میں دیکھ رہی تھی۔۔جب خود پے کسی کی نظروں کا احساس ہوا۔۔۔

نظر گھوما کر بائیں جانب بالکنی میں دیکھا جہاں برہان کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"سو جاؤ لڑکی۔۔۔برہان ہلکی آواز میں بولا اور ساتھ ہی ہاتھ سے اشارہ بھی کیا۔۔

ہانیہ اسکے انداز پر مسکرا دی۔۔۔

"نیند نہیں آرہی۔۔۔ہانیہ نے ہلکی آواز میں کہا جس پے برہان ہاتھ سے رو کو کرتا اپنے کمرے میں غائب ہو گیا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں کوئی دروازہ نوک کرتا اندر داخل ہوا

"کیا میں اندر آسکتا ہوں

"بلکل آپ آچکے ہیں۔۔ہانیہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

"ہاہاہا اوہ ہاں برہان ہنستے ہوئے بولتا اسکے مقابل آیا۔۔

"تم نے کب سے دیر تک جاگنا شروع کر دیا فجر کی نماز پے سوتے رہنے کا ارادہ ہے۔۔۔برہان نے اسکی ناک کو پکڑ کر دباتے ہوئے کہا

"قطعی نہیں میں وقت پر اٹھ جاؤں گی۔۔۔ہانیہ نے آنکھیں دیکھا کر کہا۔۔

"ہمم پھر کیوں جاگ رہی ہو

"نیند نہیں آرہی بس اسلئے۔۔۔ہانیہ نظر چراتے ہوئے بولی جو سینے پے بازو لپیٹے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"یقین کر لوں

برہان نے کہا ہانیہ نے اسکی جانب دیکھا پھر سانس لیتی کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

"مجھے ماریا کو مارنے پے افسوس ہے لیکن غم و غصّہ میں مجھے اور کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔

"ریلیکس اگر تمہاری جگہ چھوٹی امی ہوتیں تو وہ بھی یہی کرتیں۔۔۔

"ہمم

"ماریا بہت رو رہی تھی ابھی آبش نے سلیپنگ پلز دی ہیں اسے۔۔۔۔برہان نے اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے بتایا

ہانیہ نے پلٹ کر برہان کو دیکھا۔۔۔مجھے سونا ہے اگر آپ "اوکے میں ویسے بھی جا رہا تھا ہمم شب بخیر۔۔

شکریہ۔۔شب بخیر

برہان اسکی بات کاٹ کر مسکرا کے بولتا کمرے سے چلا گیا۔۔۔

ہانیہ یونہی کھڑی بند دروازے کو دیکھتی رہی

ایبک جیسے ہی نیند سے بیدار ہوا سائیڈ پے پڑا اسکا موبائل بجا۔۔ایبک نے بالوں کو ہاتھ سے سیٹ کرتے موبائل اٹھایا جہاں انجان نمبر سے کال آرہی تھی۔۔۔

"الجھ کے کال اٹھائی جب ماریا کیا آواز سنتا حیرت سے بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"تم تمھارے پاس میرا نمبر کیسے آیا۔۔

"آبش باجی کے پاس سے۔۔۔ماریا اسکے اس طرح چیخنے پر گھبر گئی۔۔

"ایسی کیا آفت آگئی تھی محترمہ۔۔۔ایبک کہتے ہوئے الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

"نہیں وہ مجھے اپکا شکریہ ادا کرنا تھا اگر آپ نا آتے تو پتہ نہیں

"اہ ماریا ایک بات کہوں۔۔۔ایبک لمبی سانس لیتا اپنے کپڑوں کو دیکھنے لگا۔۔

"جی کہیں۔۔ماریا اچھنبے میں بولی

"مجھے لگتا ہے یہ کہنے کے لیے تمہے بہت موقعے ملیں گے

"مطلب.میں سمجھی نہیں ماریا ناسمجھی سے بولی۔۔

"تم اپنا شکریہ اپنے پاس رکھو اب سمجھی۔۔۔ایبک تپ کر بولا۔۔۔۔

ماریا کو رونا انے لگا ویسے ہی کل سے ہر بات پر آنکھوں میں آنسوں آرہے تھے۔۔

آپ مجھ سے کبھی اچھے سے بات نہیں کرتے نہیں کہوں گی کچھ نہ مجھے بچانے آیا کریں۔۔۔ماریا روتے ہوئے کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر گئی۔

ایک ہاتھ میں شرٹ تھامے سن کھڑا رہ گیا پھر ہوش میں آتا کان سے موبائل ہٹا کر دیکھا۔۔

"عجیب لڑکی ہے اس میں لڑنے والی کیا بات تھی نک چڑی کہیں کی۔۔۔ایک بڑبڑاتے باتھ روم چلا گیا۔۔

ہانیہ ناشتے کے لئے اکر بیٹھی جب ماریا کو دیکھا۔۔۔

"بلنن نے ہاتھ اٹھایا تھا؟ ہانیہ سپاٹ لہجے میں چائے کپ میں ڈالتی ہوئی بولی۔۔

ماریا اور آبش نے حیران ہو کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

"میں نے کچھ پوچھا ہے ماریا۔۔

جی"

"دوائی لگائی تھی ہانیہ نے پھر پوچھا۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پے تینوں ہی تھیں۔۔۔

"برہان بھائی نے کہا تھا پر میں بھول گئی۔۔۔ماریا منمنا کر بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبش ناشتہ کرتی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ہمم ٹھیک۔۔۔ہانیہ اتنا کہہ کر ناشتہ کرنے لگی۔۔۔ماریا نے اپنی بہن کو دیکھا پھر آبش کو جس نے مسکرا کر اسے تسلی دینا چاہی۔۔۔

"ناشتہ کر کے ہانیہ اٹھ کھڑی ہوئی جاتے جاتے روک کر پلٹی ماریا ہاتھ روکے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہانیہ چلتی ہوئی اسکے قریب آئی ماریا سانس روکے اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ہانیہ کیا۔۔۔اس سے پہلے آبش اپنی بات مکمّل کرتی ہانیہ ماریا کے زخم پر ہاتھ رکھا پھر جھک کر اسکے سر پے پیار دیا۔۔۔ماریا آبش دونوں شدید شوک میں ہانیہ کو دیکھنے لگی۔۔۔

"مجھے معاف کر دینا میں نے تم پے ہاتھ اٹھایا مگر تم نے میرا مان توڑا رات بھر یہی سوچتی رہی میری بہن ایسا کیسے کر سکتی ہے اگر خدانا خاستہ کچھ غلط ہو جاتا تو کیا جواب دیتے۔۔۔کتنا وقت ہوا تمہے اس سے ملتے ہوئے کے تم آنکھ بند کر کے اس پے بھروسہ کر کے چلی گئی ہمیں تو پتہ ہی نہیں چلتا اگر وہ تمہیں کہیں غائب کروا دیتا یا کچھ بھی ہم تو ڈھونڈتے ہی رہ جاتے۔۔۔یہ بہت بڑا احسان ہے ایبک کا کے وہ تمہے سہی سلامت گھر لے آیا ورنہ وہ بھی تمہے نقصان پہنچا سکتا تھا کیوں کے تم چھپ کر گئی تھی کیا پتہ چلتا کسی کو پھر کون یقین کرتا تمہارا۔۔۔ایبک نے ایک غلطی کر دی مجھے بھی نہیں بتایا اگر۔۔۔

"نہیں ہانیہ آپی ایبک کی غلطی نہیں وہ بہت اچھے ہیں انکا کوئی قصور نہیں۔۔۔ماریا ہچکیوں سے روتی منمنا کر بولی۔۔۔

"اہم اہم آبش معنی خیز مسکراہٹ سے گلا کھنکھاری ہانیہ نے پلٹ کر اسے گھورا۔۔۔

"اہم گلا خراب ہو رہا ہے شاید پانی پی لیتی ہوں۔۔۔۔آبش معصوم سی شکل بنا کر کہتی پانی پینے لگی۔۔۔

"اچھا ماریا رونا بند کرو چلو ناشتہ کرو۔۔۔ہانیہ سر پے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔ہانیہ دوبارہ ماریا کی طرف گھوم کر بولی۔۔۔

"میں نے کر لیا۔۔۔ماریا آنسوں پوچھتی ہانیہ کے گرد بازو حائل کرتی ہوئی بولی۔۔

"ٹھیک ہے پھر چلو تمھارے زخم پے دوائی لگا دوں اٹھو۔۔۔

" چلیں ہانیہ آپی۔۔۔ماریا مسکرا کے ہانیہ کا ہاتھ تھامتی ہوئی بولی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"ہائے ابراھیم کیسے ہو؟لیشا کلاس میں آتی ابراھیم کے ڈیسک سے اپنی پشت ٹیکا کر نزاکت سے بولی۔۔۔

ابراھیم جو آبش کو میسج کر رہا تھا نظر اٹھا کر. اسے دیکھا اسکرٹ جو پنڈلیوں سے دو انچ اونچا تھا کے ساتھ سلیو لیس شرٹ پہنے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں شکریہ۔۔۔ابراھیم کہہ کر آبش کے آئے رپلائے کو پڑھنے لگا۔۔۔

"برہان نہیں آیا آج۔۔۔

"نہیں

"اوہ ٹھیک ہے ویسے میں ابھی چلی جاؤں گی جلدی۔۔۔

"کہاں؟ابراھیم نے آئی برو اچکائے۔۔

"گھر اور کہاں ابّو کے فرینڈ کے ہاں جانا ہے میں تو برہان کی وجہ سے آ گئی ورنہ میں آج نہیں آتی۔۔۔

"ہم تو پوچھ لیتی نا تم نے یو نہی اتنی زحمت کی آنے کی۔۔۔ابراھیم نے مسکرا کر کہا اتنے میں

ٹیچر کلاس میں داخل ہوئیں تو لیشا منہ بناتی اپنی سیٹ پے جا بیٹھی۔۔۔ابراھیم نے شکر کیا ورنہ لیشا اسکا دماغ پی جاتی

ٹھک ٹھک ٹھک!!

"آجاؤ۔۔۔

"ایبک صاحب مہمان آچکے ہیں سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

"ٹھیک ہے آرہا ہوں۔۔۔ایبک اسے دیکھ کر کہتا دوبارہ موبائل پر متوجہ ہوا۔۔۔

کچھ دیر بعد اٹھ کر نیچے جانے ہی والا تھا جب فریحہ بیگم اندر آئیں۔۔

"امی میں آہی رہا تھا۔۔۔

"جانتی ہوں۔۔وہ میں یہ کہنے آئی تھی کے لائبہ کی بیٹی بھی ساتھ ہی ہے اکلوتی اور لاڈلی بیٹی ہے اگر۔۔

"امی ایک منٹ آپ اور ابو کیا سوچ رہے ہیں مجھے ابھی اپنی پڑھائی مکمّل کرنی ہے میں ابھی ان سب جھنجھٹ میں نہیں پڑ سکتا۔۔

"ہم صرف ابھی ملنے کی بات کر رہے ہیں۔۔۔

"اور اگر وہ مجھے پسند نہ آئی پھر۔۔ایبک نے اپنی ماں کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"ایسا نہیں ہوگا لیشا تمہے ضرور پسند آئے گی۔۔۔فریحہ بیگم نے اسکے گال پے ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کے کہا۔۔

ایبک نام پے چونکا۔۔

"لیشا

"ہاں انکی بیٹی کا نام لیشا ہے سنا ہے تمہاری ہی یونیورسٹی کی ہے کیا تم جانتے ہو۔۔فریحہ بیگم چہک کر پوچھنے لگیں

ایبک بیزار ہوا۔۔

"ہاں نام سنا ہے شاید ملا بھی ہوں لیکن وہ میرے ڈیپارٹمنٹ کی نہیں ہے خیر اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔

"تمہیے پسند ہے وہ۔۔

"نہیں۔۔۔

"ایبک تمہارے ابو چاہتے ہیں یہ دوستی رشتے داری میں بدل جائے اس سے ہمارا تمہارا سب کا فائدہ ہے۔۔

"میں کوئی کھلونا نہیں ہوں امی مجھے نہیں ملنا کسی سے جاکر بتادیں۔۔ایبک سلگ گیا۔۔

"ایبک ٹھنڈے دماغ سے سوچ کے جواب دینا ابھی چلو ورنہ اپنے ابّو کو تم جانتے ہو۔۔۔فریحہ بیگم نے سختی سے کہا

"نہیں امی میں نہیں جانتا نہ آپ کو نہ ہی ابو کو۔۔۔ایبک ضبط سے کہتا ڈریسنگ ٹیبل سے گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔۔

پیچھے فریحہ بیگم ہونٹ بھینچ کر رہ گئیں۔۔

"ہیلو ابراھیم میں یونیورسٹی آرہا ہوں

"ہیں کیوں اب تو گھر جانے کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

"ہاں جانتا ہوں میں پک کرنے آرہا ہوں ائیر پورٹ جانا ہے امی ابو سب آرہے ہیں۔۔۔

برہان ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال سیٹ کرتے ہوئے کان سے موبائل لگائے بولا۔۔۔

"اوہ اچھا ٹھیک ہے پھر میں انتظار کر رہا ہوں۔۔

"اوکے۔۔۔برہان نے کہتے ہی کال ڈسکنیکٹ کی جب دروازہ نوک کرتی آبش اندر داخل ہوئی

"برہان بھائی کیا میں بھی چلوں ساتھ پلیز۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے برہان انکار کر دیں۔۔۔برہان کچھ کہتا اس سے پہلے ہی ہانیہ دروازے کے پاس نمودار ہوئی۔۔

"ہانیہ خاموش رہو میں جاؤں گی

"تم نہیں جاؤ گی کام چور کہیں کی۔۔۔ہانیہ اسکے مقابل آتی ہوئی گھورتے ہوئے بولی۔۔

"کیا!!میں

"چپ ہو جاؤ دونوں کیا چڑیلوں کی طرح لڑ رہی ہو۔۔۔۔برہان ایک دم چیخ کے بولا۔۔۔

"کیا!!دونوں ایک ساتھ زور سے چیختی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگیں۔۔۔

"میرا مطلب ہے اس طرح کیوں لڑ رہی ہو

"آپ نے مجھے اپنی اتنی پیاری اکلوتی بہن کو چڑیل کہا۔۔آبش صدمے سے خود کی طرف اشارے کرتے ہوئے بولی۔۔۔

"مجھے بھی بولا ہے۔۔۔

"لیکن تم میری بہن نہیں ہو۔۔۔۔برہان تیزی سے ہانیہ کی بات پر تپ کے بولا

اس بار پھر دونوں نے اسے دیکھا۔۔

"اووو ہمم سمجھ گئی۔۔۔آبش آنکھیں مٹکا کر بولی۔۔۔۔

ہانیہ نے اسکے پیر پے زور سے پیر مارا۔۔۔ آہ ہانیہ کیا ہو گیا ہے تمہے۔۔۔

"فضول مت بولا کرو۔۔۔

"ہاں بلکل آبش میرے کہنے کا مطلب ہے بہن نہیں ہے کزن ہے اور دوست بھی۔۔۔برہان ہانیہ کے تیور دیکھتا جلدی سے بولا۔۔۔

"اچھا مان لیا لیکن میں ابھی آپ کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔

آبش اپنا پیر دیکھتی برہان سے بولی۔۔۔

ہانیہ زبردستی اسکا بازو پکڑ کر لیجانے لگی۔۔۔

"آج کی تاریخ میں تم کہیں نہیں جانے والی شرافت سے چلو۔۔۔

"آہ تم دونوں جنگ جاری رکھو میں جب تک ہو کر آتا ہوں اوکے اللہ حافظ۔۔

برہان گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھا کے دونوں سے کہتے ان کی جنگ سے بچتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

آبش اسکے کھینچنے پر قالین پر بیٹھ گئی کے آگے نا جا سکے۔۔

"ہانیہ خدا کے لئے چھوڑ دو برہان بھائی پلیز مجھے لے جائیں۔۔۔

"آبش اٹھو میرے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹاؤ مسسز استے بیمار ہیں ورنہ تمہے نہیں کہتی۔۔۔

"افقف پلیز ہانیہ تم مجھے کٹنگ کا کام دے دیتی ہو نہیں میں نے وہ بلکل نہیں کرنا۔۔ آبش ہاتھ چھڑواتے ہوئے بول رہی تھی۔۔

ایک دوسرے کو کھینچنے کے چکر میں اے سی میں بھی دونوں کے چہرے سرخ ہو گئے تھے۔۔۔۔

"اچھا تم مت کرنا کٹنگ میں کرلو نگی اب چلو۔۔ہانیہ بیچار گی سے بولی۔۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے پہلے وعدہ کرو۔۔۔۔ گھورو مت وعدہ کرو۔

آبش اسکے گھورنے پر بولی۔۔

"اہ اچھا منظور ہے اب چلو۔۔

"نہیں کہو وعدہ

"تم کیوں اتنی ڈھیٹ ہو ایسا نہ ہو تمہارا شوہر بہت سخت مزاج کا ہو اور بیوی کے ہاتھ کا بنا کھانا ہی پسند کرے پھر کیا کرو گی۔۔

"اللہ اللہ بد دعا تو مت دو اب اتنی بھی ڈھیٹ نہیں ہوں۔۔۔۔

آبش آنکھیں پھیلا کر ایک ہاتھ سے کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی۔۔۔

"حقیقت بتا رہی ہوں خدارا چلو۔۔۔۔

"بہت ہی واہیات حقیقت ہے۔۔۔

"اچھا چلو یار۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو گی تو چلو نگی نا

"نہیں اگر تم بھاگ گئی تو اسس لئے اٹھو۔ہانیہ کے کہنے پر آبش اسے گھورتے ہوئے ااسکے ساتھ باہر نکل گئی

ماریا گارڈن میں چہل قدمی کر رہی تھی جب بیرونی گیٹ سے ایبک کی بائیک اندر آئی۔۔۔

ماریا حیران ہوتی گارڈن کے دو اسٹیپ نیچے اتر کر پورچ کی جانب جانے لگی

"ایبک ہیلمٹ اتار کر نیچے اترا جب سامنے ساکت کھڑی ماریا پے نظر پڑی۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔ایبک اسکے مقابل جا کر بولا۔۔

"وعلیکم اسلام آپ۔۔۔ماریا آواز پے آنکھیں جھپک کر سلام کا جواب دیتی اسے دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"برہان ہے؟

"کیوں۔۔م میرا مطلب نہیں ہیں ابھی گئے ہیں امی انو کو لینے لیکن ہانیہ آپی ہیں۔۔ماریا ایک ہی سانس میں سب بولتی چلی گئی۔۔

"آہ!!اوکے چلتا ہوں۔۔۔ایبک لمبی سانس لیتے ہوئے بولا۔۔۔

"کیوں آبش باجی بھی ہیں۔۔۔ماریا جانے کیوں چڑ کر بولی۔۔۔

ایبک نے پلٹ کر اسے ایسی نظروں سے دیکھا جیسے ابھی اس فضول بکواس پر ٹھیک ٹھاک سنا دے گا۔۔۔ایبک ویسے ہی غصّے میں ہی گھر سے باہر نکلا تھا۔۔۔

ماریا نے۔ نظریں جھکا لیں۔۔

"میں برہان سے ملنے آیا تھا مجھے پہلے پوچھ لینا چاہیے تھا خیر چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔ ایبک کہ کر ہیلمٹ پہننے لگا۔۔۔

پھر اسے دیکھا جو شرمندہ سی کھڑی تھی۔۔۔"اور ایک بات کال پر لڑکے کی کال ڈسکنیکٹ کی تو اچھا نہیں ہو گا ویسے بھی اتنا دور نہیں رہتا میں۔۔۔۔سپاٹ لہجے میں کہتا زن سے بائیک لے گیا۔۔۔پیچھے ماریا آنکھیں اور منہ کھولے دیکھتی رہ گئی۔۔

"غنڈے۔۔

"ہانیہ آپی آبش باجی جلدی چلیں۔۔۔ماریا خوشی سے کچن میں جھانک کر زور سے بولی۔۔

"امی ابو آ گئے۔۔۔آبش چہک کر کہتی ماریا کے پاس سے گزر کر باہر نکل گئی۔۔۔

"اسے موقع چاہیے تھا بھاگنے کا۔۔۔ہانیہ بڑبڑاتی ماریا کے ساتھ۔باہر نکل گئی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں سب لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔

"امی آپ کو پتہ ہے آپ کے جانے کے بعد میرے ساتھ کتنا ظلم ہوا۔۔۔آبش عفت بیگم کے ساتھ بیٹھی کندھے پر سر رکھے لاڈ سے بولی۔۔۔

"توبہ ہے جھوٹی لڑکی۔۔۔بڑی امی ایسا کچھ نہیں ہوا تھوڑی سی کچن میں مدد کروائی ہے وہ بھی صرف دو بار۔۔۔

ہانیہ ایک دم بولی۔۔۔سب مسکرا رہے تھے جانتے تھے آبش کو یہ ظلم ہی لگتا تھا۔۔

"ہانیہ شاباش مجھے خوشی ہوئی سن کر ہر دوسرے دن اسکے ساتھ یہ ظلم ہونا چاہیے۔۔۔

عفت بیگم مسکراہٹ چھپائے شرارت سے بولیں۔۔۔

آبش ناراض ہوتی آبنوس صاحب کے پاس جا بیٹھی۔۔

"سب دشمن ہیں صرف میرے ابو بیسٹ ہیں۔۔۔ہے نا ابو۔۔۔

"آبش باجی مکھن مت لگائیں۔۔۔ماریا مسکرا کے بولی آبش نے اسے گھورا۔۔۔

"اچھا بس کرو تھوڑا آرام کر لینا چاہیے۔۔۔عائشہ بیگم صوفے سے اٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔

"بلکل بندہ کہیں بھی چلا جائے سکون اپنے گھر میں ہی اتا ہے۔۔۔عائد صاحب بھی بولتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟ہانیہ آبش کو دروازے کی طرح بڑھتا دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔

"آتی ہوں۔۔آبش کہتے ہی گارڈن کی جانب گئی جہاں برہان ابراھیم کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔۔۔

"برہان بھائی ابھی کہیں جائیں گے آپ۔

"ہمم ابھی جا رہا ہوں کیوں تمہے کہاں جانا ہے؟

"وہ مجھے یلنارا کے گھر جانا ہے آپ چھوڑ دیں گے۔۔۔

"ہمم اوکے۔۔۔برہان نے کندھے اچکائے۔۔

"بہت شکریہ میں پانچ منٹ میں تیار ہو کے آتی ہوں۔۔

آبش خوش ہوتی پلٹ کر جانے لگی جب ابراھیم کی بات سسن کر اسے گھورا۔۔۔

"گھورو مت حقیقت ہے لڑکیاں اتنا تیار کیوں ہوتی ہیں۔۔۔برہان کیا وجہ ہے آخر اللہ نے اتنا اچھا چہرہ دیا تھا اس پے لیپا پوتی کرتی ہیں۔

ابراھیم معصومیت سے پوچھ رہا تھا برہان لب دبائے ہنسی ضبط کر رہا تھا۔۔۔

"ہنہ اپنے پاس رکھو یہ واہیات حقیقت پتہ نہیں آج ہر کوئی حقیقت بتانے میں لگا ہے جیسے میں خواب کے دریا میں کھڑی ہوں۔۔۔

آبش چڑی۔۔۔برہان اور ابراھیم دونوں کو ہنسی آ گئی۔۔۔

"ہنسنے والی بات نہیں ہے اور میں آ رہی ہوں تیار ہو کے۔۔۔آبش کہ کر پلٹی جب پیچھے ہی ہانیہ کو دیکھ کر روک گئی۔۔۔

"ہانیہ سب بن گیا ہے مجھے یلنارا سے کام ہے کچھ نوٹس چاہیے۔۔۔

"میں کچھ نہیں کہ رہی تمہے ہانیہ اسے کہتی قریب آئی۔۔۔برہان چائے یہیں لا دوں یا لاؤنج میں۔۔۔

برہان نے ابراھیم کو دیکھا۔۔۔

"یہیں ٹھیک ہے۔۔۔ابراھیم نے ہانیہ سے کہاں

آبش تینوں کو باتوں میں لگا دیکھ کر اندر چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ گھاس پے ننگے پاؤں کھڑی آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی ٹھنڈ بڑھ رہی تھی جس کی وجہ سے ہانیہ کے گال اور ناک سرخ ہو گئے تھے۔۔۔

جب کسی نے اسکے کندھوں پر جیکٹ اڑائی۔۔۔ہانیہ نے۔چونک کر گردن گھومائی جہاں برہان کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

"تھینکس ہانیہ کہہ کر دوبارہ آسمان کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

"برہان اسے دیکھتا ساتھ کھڑا ہوا۔۔۔

"تم بیمار ہونا چاہتی ہو۔۔برہان سے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔

"نہیں لیکن مجھے ٹھنڈا اچھی لگتی ہے۔۔

"ہمم اور مجھے تم۔۔۔برہان آہستہ سے بولا۔۔

"کیا

"کیا کچھ نہیں

"مجھے لگا کچھ کہا ہے آپ نے۔۔ہانیہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امم نہیں شاید ہوا تیز ہوئی تھی۔۔۔برہان سر پے بالوں میں انگلیاں چلا کر بولا۔

ہانیہ مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔

"اچھا میں چلتا ہوں۔۔۔ایک اور ابراھیم انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔

"اس وقت ہانیہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

"بلکل ویسے بھی کافی بورنگ دن گزرے ہیں۔۔برہان مسکراتا ہوا اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔ جب کے ہانیہ لمبی سانس لیکر رہ گئی۔۔۔برہان صرف انکے اکیلے ہونے کی وجہ سے زیادہ تر وقت گھر پے روک رہا تھا لیکن اب بے فکر تھا۔۔۔

"کہاں کھوئے ہوئے ہو لڑکے۔۔ابراھیم نے ایبک کے کندھے پر ہاتھ مارا جو ٹیبل پے رکھے گلاس کو پکڑے کسی سوچ میں گم تھا۔۔۔

برہان نے بھی اسے دیکھا جو چونک گیا تھا ایسے جیسے یہاں تھا ہی نہیں۔۔۔

تینوں اس وقت ریسٹورانٹ کے باہر شیشے کے ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔۔

"کچھ خاص نہیں۔۔۔

"کچھ تو ہے کہیں عشق محبت میں تو نہیں پڑ گئے۔۔ابراھیم شوخ ہوتے ہوئے آنکھ دبا کر بولا۔۔

برہان اسکی بات پر مسکرایا جب کے ایبک نے اسے گھورا۔۔۔

"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے

"اگر ایسا ہو گیا تو۔۔۔ابراھیم اسے زچ کرنے کے لئے بولا۔۔۔

"ایسا ہو بھی گیا تو اس سے شادی کر لونگا سمپل۔۔۔

"کیا واقعی تم تو بڑے ہی شریف نکلے ہاہاہا ابراھیم کہہ کر اپنی بات کا مزا لے کر ہنسا۔۔ایبک نے آنکھیں گھومائیں

"سہی کہا میں شریف نہیں ہوں لیکن ٹائم پاس کرنے کے لئے بہت کچھ ہے مجھے آزاد رہنا پسند ہے۔۔۔ایبک سنجیدگی سے بولا۔۔

برہان نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا ایبک کی بات اسے پسند آئی تھی۔۔۔

"ہاں یہی چیز میرے بھائی سیم ٹو سیم میں بھی یہی کہتا ہوں لیکن آج کل کے نوجوان استغفر اللہ کیا ہوتا جارہا ہے دھوکے بازوں کی وجہ سے ہی مجھ جیسے شریف انسان سے کسی نے محبت نہیں کی۔۔۔ابراھیم اپنی کرسی سے اٹھ کر اسکا کندھا تھپتھپا کے واپس بیٹھ گیا۔۔۔

"ڈرامے باز انسان۔۔۔۔۔برہان نے کندھے پر مکّامار کے اسے کہا۔۔۔

ایبک اور برہان دونوں ہنسنے لگے۔۔۔

"اڑالو مذاق لیکن میں سب کھا کر ہی جاؤں گا مفتہ کون چھوڑتا ہے۔۔۔۔۔

ابراھیم کہتا برگر کی جانب متوجہ ہو گیا جب کے دونوں اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔

ایبک نے جیسے ہی لاؤنج میں قدم رکھا سامنے ہی اپنے باپ کو دیکھ کر حیران ہوتا روک گیا۔۔۔۔

فریحہ بیگم جو صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں جلدی سے کھڑی ہوئیں۔

"السلام علیکم امی ابو آپ دونوں ابھی تک جاگ رہے ہیں۔

"کہاں سے آرہے ہو؟عماد صاحب اسکی بات کو ان سنا کرتے سخت لہجے میں پوچھتے اسکے سامنے آکھڑے ہوئے۔۔۔

"امی کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں میرے ابّو آج اپنے بیٹے سے پوچھ رہے ہیں وہ کہاں تھا واہ یہ تو انہونی۔۔۔۔

"بس!!! بہت ہو گیا آج تمہاری وجہ سے کتنی شرمندگی ہوئی ہے جانتے ہو کچھ اندازہ ہے یا اپنی عیاشیوں میں سب بھول گئے ہو۔۔۔۔ عماد صاحب غصّے سے دھاڑے فریحہ بیگم بے گھبرا کر اپنے منہ پے ہاتھ رکھا ایبک چہرے پے تمسخرانہ مسکراتا اپنے باپ کے سرخ تمتماتے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔

"مجھے دکھ ہے اس بات کا آپ کو اپنے ہی بیٹے کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔۔۔

"ایبک بات کو مت بڑھاؤ جب میں نے کہا تھا کے کہیں مت جانا تو کیوں گئے۔۔ فریحہ بیگم یکدم بیچ میں بولیں۔۔

عماد صاحب غصّے سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہے تھے جب کے ایبک افسوس سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا۔۔۔

"میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں مجھے ابھی شادی کرنی نہیں ہے تو کیوں کسی سے ملوں۔۔۔ ایبک جھنجھلا کر بولا۔۔۔

جس بحث سے بچنے کے لئے وہ لیٹ گھر آیا تھا وہی بحث اسکے استقبال کے لیے پہلے سے تیار کھڑی تھی

"تم بھول رہے ہو یہ تمھارے ماں باپ کی بھی خواھش ہے۔۔۔ عماد صاحب چبا چبا کر بولے۔۔

"مجھے منظور نہیں ایبک نے اپنے باپ کی آنکھوں میں دیکھ کر سرد لہجے میں کہا۔۔ جب سناتے میں چٹاخ کی آواز گونجی۔۔۔۔

"عماد یہ کیا کر رہے ہیں جوان لڑکے پے ہاتھ اٹھا رہے ہیں۔۔۔ فریحہ بیگم آگے بڑھ کر عماد صاحب کا ہاتھ پکڑ کر بولیں۔۔۔

ایبک گال پے ہاتھ رکھے اپنے باپ کو ساکت کھڑا دیکھتا رہا۔۔۔

"تو سمجھاؤ اپنی جوان اولاد کو اس میں ہم سب کا فائدہ ہے اکلوتی بیٹی ہے کوئی اور اولاد نہیں ہے سب اسی کا ہے اگر رشتہ ہو گیا بیٹھ کر کھائے گا۔۔۔۔

"کب تک ابّو کب تک کھالونگا ہو سکتا ہے پہلے ہی کسی حادثے کا شکار ہو جاؤں پھر۔۔ ایبک سرخ آنکھوں سے ضبط سے بولا

"اللہ نہ کرے کیسی باتیں کر رہے ہو فریحہ بیگم کانپ گئیں

"ہمارے خود کے پاس بہت ہے ابّو اللہ کا شکر ہے اگر اور چاہیے تو میں ہوں لیکن میں لیشا سے شادی ہرگز نہیں کرونگا۔۔ایبک کہہ کر جانے لگا جب عماد صاحب کی بات سن کر سر جھٹکتا سیڑیاں چڑھ گیا۔۔۔

اگلے ہفتے منگنی ہے تمہاری یہ میرا فیصلہ ہے ورنہ اپنے ماں باپ کو بھول جانا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

برہان بھائی کیا آپ مجھے کالج ڈراپ کر دیں گے۔۔۔ماریا ناشتہ کرتی ہوئی اچانک برہان کو مخاطب کرتی ہوئی بولی۔۔

"ہمم اوکے۔۔۔۔۔برہان جوس پیتے ہوئے کندھے اچکا کے بولا۔۔۔

ماریا نے ہانیہ کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ رہی تھی اسکے دیکھنے پر ہانیہ ہلکا سا مسکرائی

جب آبش نے ماریا کے کان میں سرگوشی کی

"تمہاری بہن اور میرا بھائی دونوں چھپے رستم ہیں۔۔۔۔

ماریا نے ناسمجھی سے آبش کو دیکھا

"مطلب۔۔۔

"مطلب رات کو دونوں گارڈن میں کھڑے تھے

"تو؟ماریا ابھی تک ناسمجھی کی کیفیت میں آبش کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"اففف گھامڑ ہو چھوڑو۔۔۔۔آبش اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

"آبش بیٹا سر میں درد۔ہے۔۔۔ابنوس صاحب آبش کو ماتھے پر ہاتھ مارتے دیکھ چکے تھے تبھی پریشانی سے پوچھا۔۔۔

آبنوس صاحب کی بات پر سب نے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں ابو میں ٹھیک ہوں ایسی چیک کر رہی تھی کہیں مجھے بخار تو نہیں۔آبش مسکرا کے بولتی دوبارہ ہاتھ رکھ کر دیکھنے لگی۔۔

"بس تم ڈرامے مت شروع کرو۔۔۔۔ہانیہ نے گھورا۔۔

"ہانیہ ایسے مت کہو میری بچی اگر طبیعت ٹھیک نہیں تو مت جاؤ عائشہ بیگم ہانیہ کو ٹوکتیں آبش کو پیار سے بولیں۔

"سو سویٹ چھوٹی امی لیکن میں ٹھیک ہوں سچ میں۔۔۔

" آجاؤ تم تینوں میں باہر ہوں۔۔۔اوکے ایوری ون اللہ حافظ۔۔

برہان ہانیہ کو دیکھتا جلدی سے اٹھ کر کہتا ہوا جانے لگا۔۔

"ماریا رو کو تم میرے ساتھ چلنا۔۔۔ماریا کو ہانیہ کے پیچھے جاتا دیکھ آبش نے ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔

" آبش باجی کیا ہو گیا ہے آج۔۔۔ماریا نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔

"کچھ نہیں چلو آبش اسے گھورتی آگے بڑھ گئی۔

ہانیہ اور آبش دونوں خاموشی سے چلتی گراؤنڈ میں آکر گھاس پر بیٹھیں۔۔

"اپنا منہ ٹھیک کرو اگزیمز تو دینے ہی ہیں ویسے تمہیں خوشی ہونی چاہیے یہ ہم لوگوں کا لاسٹ سیمسٹر ہے۔۔

"ہانیہ چپ رہو مجھے غصہ مت دلاؤ مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر میں اچھے نمبروں سے پاس نہ ہوئی تو۔۔

"ڈونٹ وری بیوٹیفل اگزیمز کی تیاری میں مجھ سے ہیلپ لے سکتی ہو۔۔۔۔برنی اپنے دو دوستوں کے ساتھ انھیں بیٹھا دیکھ قریب آکر بولا۔۔۔

ہانیہ آبش نے سر اونچا کر کے ان تینوں کو دیکھا ان کے متوجہ ہونے پر برنی پوری بتیسی دکھانے لگا۔۔۔

آبش مسکرا کر کھڑی ہوئی۔۔۔

"شکریہ لیکن پہلے خود تو پڑھ لو برنی بھائی۔۔۔ آبش تپانے والی مسکراہٹ چہرے پر لاتی ہھی بولی۔۔برنی کی بتیسی جھٹ اندر گئی۔

"میں بھائی نہیں ہوں سمجھی اور تم دونوں اکیلی وہ تمہاری کزن ہاں ماریا نام ہے نا اس کا عاشق نہیں ہے ساتھ۔۔۔برنی شیطانیت سے مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

"خبردار میری بہن کا نام لیا تو اپنی اوقات میں رہو۔۔۔ہانیہ آگ بگولہ ہوتی اٹھ کر اسے وارن کرنے والے انداز میں بولی۔

"اوہ میں تو ڈر گیا حسینہ ہاہاہا۔۔۔برنی نے ہنستے ہوئے اسکی کلائی پکڑی ہی تھی جب کوئی تیزی سے آیا ہانیہ کو جھٹکا لگا پوری آنکھیں کھول کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی پھر اپنے سامنے دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا

"آہ!!!!کسی کے چیخنے پر ہانیہ نے گردن گھوما کے دیکھا تو شاک میں چلی گئی۔۔۔

"گھاس پر برنی گرا کراہ رہا تھا جب کے برہان اس پے چڑھا مار رہا تھا۔۔۔

"کیسے چھوا اسے سالے چھوڑونگا نہیں۔۔۔

ابراھیم برہان کو الگ کر رہا تھا....

"برہان چھوڑو کیا کر رہے ہو ابراھیم زبردستی اسے پکڑتے ہوئے الگ کرنے لگا۔۔۔

اسٹوڈنٹس کا رش جما ہو گیا۔۔

برنی کا دوست پرنسپل آفس بھاگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ اور آبش دونوں اس اچانک نازل ہونے والی جنگ پے جہاں تھیں وہیں کھڑی رہ گئیں۔______________________

"ماریا تم اکیلی چل لو نا یار مزہ آئے گا۔۔۔

"نہیں میرا موڈ نہیں ہے تم سب چلی جاؤ ماریا کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

ماریا کے کہنے پر سب لڑکیوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا دس منٹ سے وہ اسے راضی کرنے میں لگی ہوئی تھیں۔۔۔

"یار تم پہلے کونسا اپنی بہنوں کو لیکر جا رہی تھی۔۔۔ایک دن کی تو بات ہے پلیز۔۔۔زلفہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

"ایسا کچھ نہیں لیکن میرا بلکل دل نہیں ہے سوری چلو بریک کا ٹائم ختم ہونے والا ہے۔۔۔۔

ماریا کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی نیہان غصّے سے اسے گھور رہی تھی لیکن ماریا کو پرواہ نہیں تھی۔۔۔

ماریا پھر کسی مصیبت میں نہیں پڑھنا چاہتی تھی...

گاڑی روکتے ہی ہانیہ اتر کر اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

"آ میں دیکھتی ہوں ویسے اچھا کیا آپ نے وہ خود آ کر جان کر تنگ کر رہا تھا۔۔۔

"تم سمجھا نہیں سکتی تو ساتھ بھی مت دو۔۔۔ابراھیم نے گردن موڑ کر اسے دیکھ کر کہا برہان اسٹیرنگ کو پکڑے ہونٹ بھینچے ہانیہ کو جاتے دیکھ رہا تھا۔۔

"میں کیوں سمجھاؤں بہت اچھا کیا اسے مارا وہ مجھے آ کر آفر کر رہا تھا کے مجھ سے پڑھ لو۔۔۔

"اس میں کونسی انہونی والی بات ہے پڑھائی میں سب ایک دوسرے کی مدد کر دیتے ہیں۔۔۔

"لیکن وہ ماریا کے لیے غلط بول رہا تھا اور تمھیں اتنا ہی غم ہے تو میں لے لیتی ہوں اسکی مدد۔۔۔ آبش کندھے اچکاتی لاپرواہی سے بولی۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھی خود کو ڑھ مگز ہو گیا۔۔ ابراھیم نے جل کر کہا۔۔

"کیا؟؟ مجھے تم یہ سمجھتے ہو برہان بھائی سنا یہ کیسے آپ کے سامنے مجھے کوڑ مگزھ کہ رہا ہے۔۔۔ آبش آنکھیں پھیلا کر بولی

"اترو دونوں

برہان نے ایک دم غصّے سے چیخ کر کہا آبش جلدی سے اتر کر بھاگی۔۔۔

"اب دوبارہ کچھ کرنے کی کوشش مت کرنا پرنسپل اگلی بار وارننگ نہیں دیں گے ویسے اتنا غصّہ کیوں آجاتا ہے تمھیں مجھے تو جلنے کی بو بھی آرہی ہوتی ہے۔۔۔ ابراھیم معنی خیز لہجے میں بولا۔۔

"اچھا یار اتر رہا ہوں ایسے تو مت گھورو۔۔۔ ابراھیم اسکے گھورنے پر کہتا گاڑی سے اتر کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

"اسلام علیکم

* وعلیکم اسلام آگئی بیٹا

"جی امی آپ دونوں کہاں جارہی ہیں۔۔۔ ہانیہ انھیں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

"گروسری کا سامان لینے

"میں بھی چلوں چھوٹی امی آبش اندر آتے ہوئی بیچ میں بول پڑی

"کوئی ضرورت نہیں ہے تم چلو میرے ساتھ ہانیہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے میں لیجانے لگی۔۔

"یہ بچیاں بھی نہ عفت دونوں کو جاتا دیکھ عائشہ بیگم کو کہتیں دروازے کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

"ہانیہ خود تو تم پرانی آتما ہو مجھے تو مت اپنی طرح بناؤ یار میں کول گرل ہوں۔۔۔

"واقعی کول گرل اب یہ گھومنا پھرنا بند کر دو اگزیمز کی تیاری شروع کر دو۔۔۔ہانیہ کمرے میں آتی الماری کی طرف جاتے ہوئے بولی۔۔۔

"کیا!!تم نے اسلئے مجھے جانے سے روکا ہے؟ آبش صدمے سے چیخ پڑی۔۔

"نہیں میں نے یہ کب کہا میں صرف یاد دلا رہی ہوں ورنہ جو کچھ آج ہوا ہے میرا دل کر رہا ہے اس برنی کا خون کر دوں میری بہن کا نام کیسے لیا اس نے۔۔۔ہانیہ سوچتے ہی دوبارہ غصّے میں بولنے لگی

"آہ!!یہ بھی ٹھیک کہا ویسے یہ بات کیوں کی اس نے

آبش گال پہ انگلی رکھتی سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

ہانیہ نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

"ہو سکتا ہے جب ایک کلب میں ملا تو وہ بھی وہیں ہو۔۔۔ہانیہ نے اندازہ لگایا۔۔

"ہمم بلکل ٹھیک کہا یہ بھی ہو سکتا ہے اچھا ایک بات بتاؤ یہ میرے برہان بھائی کو اتنا غصہ میرے لئے آیا آبش مسکراہٹ دباتی معصوم شکل بنا کر آنکھیں پٹپٹاتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔

ہانیہ نے باتھ روم کی طرف جاتے جاتے پلٹ کر اسکی طرف ہاتھ میں تھامے کپڑوں سے ہینگر نکال کر پھینکا۔۔

آبش تیزی سے پیچھے ہوئی۔۔

"افففف ظالما

"آبش اسٹاپ۔۔۔ہانیہ اسکے مسخرے پن پے مسکراتی ہوئی باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔

"اچھا میں جا رہی ہوں اپنے کمرے میں پڑھائی کے وقت مجھے بھول جانا اوکے۔۔

"ٹھیک ہے میں تمھارے پاس آجاؤں گی۔۔۔ آبش کے بولنے پر ہانیہ نے اندر سے ہی جواب دیا۔۔۔

"اف ہٹلر ہے بچی کے پیچھے پڑ گئی ہے آبش باتھ روم کے دروازے کو گھورتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔

آبش اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب برہان کی آواز پر پلٹی

"جی برہان بھائی۔۔۔۔

"مسسز اسطے کہاں ہیں؟

آبش کو حیرت ہوئی اسے لگا وہ ہانیہ کا پوچھا گا۔۔۔۔

"آ برہان بھائی وہ تو کل سے بیمار ہی تبھی تو کل مجھ بیچاری نے اپنے نازک ہاتھوں سے کھانا بنوایا۔۔ آبش کہتے کہتے کل کا سوچتی ہوئی اپنے ساتھ ہوا ظلم بتانے لگی۔۔۔

"آہ! آبش افسوس ہوا سن کر خیر کھانا گرم کر دو میں اور ابراھیم ڈرائنگ روم میں ہیں اوکے۔۔

برہان اسکے ساتھ ہوا ظلم و ستم سنتا گہری سانس لیتا کہ کر چلا گیا۔

آبش رونے والی شکل بناتی پیر پٹختی ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلتی کچن میں آئی۔۔۔

"میکرونی بنالیتی ہوں ہمم چلو آبش لگ جاؤ کام پر۔۔۔ آبش خود کلامی کرتی سامان نکالنے لگی۔۔

"اہم کیا میں اندر آسکتا ہوں۔۔۔

"جی بلکل نہیں۔۔۔۔ہانیہ نے سر اٹھائے بنا ہی صفاچٹ جواب دیا۔۔۔

"بہت شکریہ۔۔۔برہان مسکراتے ہوئے اندر اکر اسکے سامنے بیٹھا جو اپنے لیپ ٹاپ میں بزی تھی۔۔۔

برہان خاموش بیٹھا اسے دیکھے جا رہا تھا ہانیہ ایسے ظاہر کر رہی تھی جیسے کمرے میں اکیلی بیٹھی ہو۔۔۔

برہان نے ہاتھ بڑھا کر اسکا لیپ ٹاپ بند کیا۔۔۔

"کیا بد تمیزی ہے۔

"میں سامنے بیٹھا ہوا ہوں۔برہان نے سینے پر بازو باندھ کر کہا

"تو سائیڈ پر ہو کے بیٹھ جائیں۔۔۔ہانیہ ناک چڑھا کر کندھے اچکا کر کہتی لیپ ٹاپ کھولنے لگی۔۔۔

برہان نے اسکے ہاتھ سے لیپ ٹاپ لیا اور اٹھ کر لیپ ٹاپ کو الماری کے اوپر رکھ دیا۔۔۔ہانیہ غصّے سے دھم دھم کرتی اسکے قریب آئی۔۔

ہاتھ اونچا کر کے لیپ ٹاپ اتارنے لگی جب برہان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"اففف کیا چاہتے ہیں۔۔۔ہانیہ نے جھنجھلا کر کہا

"بتا دوں؟

"بلکل ہانیہ اسکے قریب ہوتی سینے پر بازو باندھ کر بولی۔۔

"سوچ لو۔۔۔برہان اسکی آنکھوں میں جھانک کر کہتا ایک قدم نزدیک ہوا۔۔

ہانیہ سٹپٹاتی پیچھے ہوئی۔۔۔

"میں ناراض ہوں آپ سے ہانیہ اسکے دیکھنے سے کنفیوز ہو کر بولی۔۔۔

"ستیاناس

"کیا کہا۔۔۔ہانیہ نے سوالیہ انداز میں اسے دیکھا۔

"مطلب جو ہوا تمہے مجھ سے شکریہ کرنا چاہیے الٹا تم جلی بیٹھی ہو۔۔۔

"نہیں آپ کو تو اس پر ایوارڈ سے نوازنا چاہیے نہ۔۔ہانیہ گھورتے ہوئے بولی۔

"اللہ تمہاری زبان مبارک کرے۔۔۔

ہانیہ جواب دیے بنا الماری سے پشت لگائے منہ بنا کر کھڑی ہو گئی

برہان لمبی سانس لیتا اسکے مقابل آیا۔۔۔

"میں جان کر ایسا نہیں کرتا بس ہو جاتا ہے ہانیہ تمہے کوئی لڑکا ہاتھ لگاتا ہے مجھے بہت غصہ آجاتا ہے کنٹرول نہیں ہوتا لیکن میں تمہارے معاملے میں بے بس ہوں برہان سر جھکا کر بولتا اسکا ہاتھ تھام کر ایک قدم نزدیک بڑھا۔۔

ہانیہ کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی برہان کے ہاتھ میں دبا ہاتھ کانپا

"مم مجھے کام ہے ہاتھ چھوڑیں۔۔۔ہانیہ لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں بولتی نظریں جھکا گئی۔۔

"بھاگنے کا اچھا بہانا ہے لیکن پرانا ہے اگلی کوشش کرو لیکن پہلے میری بات مکمّل سن کر جاؤ۔۔برہان کہنے اسکے کان کے نزدیک جھکا ہانیہ نے سانس روک لی۔۔۔

"لگتا ہے مجھے محبت ہو گئی ہے تم سے برہان سرگوشی میں کہتا اسکے سر پے دھماکہ کر گیا۔۔۔

ہانیہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی برہان نے ہاتھ چھوڑ کر اسکے تاثرات دیکھتا محظوظ ہو رہا تھا۔۔

"ہانیہ نے ہوش میں آتے ہی اپنی نظریں جھکا لیں۔۔

"میں سوچ رہا ہوں تم جواب دو گی یہ چماٹ ویسے تمھارے تاثرات سے تو لگ رہا ہے جواب مل ہی جائے گا۔۔

برہان آنکھوں مینن چمک لئے اسے دیکھ کر کہہ رہا تھا

ہانیہ برہان کے سینے پے ہاتھ رکھتی اسکے پیچھے کی طرح دھکّا دیتی جانے لگی۔۔

"ارے یہ کونسا جواب ہے؟

"کیا جواب دوں ایسے کون اظہار کرتا ہے ہانیہ پلٹ کر گھورتی ہوئی بولی۔۔

"اوہ تو ایسی بات ہے روکو برہان کہتا کمرے میں رکھے ٹیبل سے ڈیکوریشن والے پھلوں کی ٹوکری اٹھاتا اسکے سامنے روکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی جو اسکے سامنے بیٹھتا پرپوز کر رہا تھا۔۔

"مس ہانیہ عائد میں برہان آبنوس آپ سے محبت کرنے لگا ہے میں خود نہیں جانتا یہ سب کیسے ہو گیا لیکن خود کو تم سے محبت کرنے کے لئے میں خود کو بے بس پاتا ہوں پلیز یہ انمول پھل لیکر میری محبت کو قبول کرو۔۔۔برہان ٹوکری اسکے سامنے کیے جذب سے بولا۔۔۔

"ہاہاہا!!!یہ انمول پھل نکلی ہیں۔۔

"ہاں اس سے کیا فرق پڑتا ہے میری محبت اصلی ہے۔۔۔

برہان کی بات سنتے ہی ہانیہ سرخ ہوتی اسکے ہاتھ سے ٹوکری لیتی کمرے سے دوڑ لگا گئی۔۔۔

"روکو ہانیہ برہان مسکراتا اسکے پیچھے بھاگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو کھاؤ۔۔۔آبش ابراھیم کے چہرے کے قریب پلیٹ کرتی ہوئی بولی۔۔۔

ابراھیم نے موبائل کی اسکرین سے نظر اٹھا کر اسے دیکھا پھر پلیٹ کو۔۔

"میں یہ نہیں کھاتا۔۔۔ابراھیم نے منہ بنا کر دوبارہ سر جھکا لیا۔۔۔

آبش تو جل کر خاک ہو گئی۔۔۔

"کھانا پڑے گا میں نے بہت محنت سے بنایا ہے۔۔۔۔آبش ہر لفظ پے زور دے کر بولی۔۔

ابراھیم نے سر اٹھا کر گھورا۔۔۔

"نہیں کھانا مجھے بہت شکریہ۔۔۔برہان کو بولو میں جا رہا ہوں اور یہ اپنی محنت خود بیٹھ کر کھاؤ۔۔۔

ابراھیم کہہ کر پھر موبائل پے ٹائپنگ کرنے لگ گیا۔۔

آبش ہونٹ بھنبھتی ضبط سے کھڑی رہی جب کچھ سوچتے ہی شرارت سے اسکی آنکھیں چمکیں اور اگلے ہی سیکنڈ ابراھیم کی چیخ پورے گھر میں گونجی۔۔۔۔

برہان اور ہانیہ جو نیچے ہی بھاگتے ہوئے آرہے تھا کسی مرد کی آواز سن کر جھٹکے سے رکے۔۔

"یہ کون تھا۔۔۔ہانیہ گھبراتی ہوئی بولی۔۔

برہان اسکے ساتھ اکر کھڑا ہوا اور اگلے ہی لمحے اسے اپنا دوست ابراھیم یاد آیا جسے ڈرائنگ روم میں بیٹھا کر دو منٹ کا کہہ کر آیا تھا

"یہ تو ابراھیم ہے۔۔۔برہان ہانیہ کو کہتا ڈرائنگ میں داخل ہوا ہانیہ بھی اسکے پیچھے تھی۔۔۔لیکن اندر کا منظر دیکھتے ہی دونوں کا قہقہہ چھوٹ گیا۔۔۔ابراھیم شوک میں صوفے پر بیٹھا آبش کو دیکھ رہا تھا جب کے ابراھیم کے کندھوں سے ساری میکرونی اسکی شرٹ کو داغ دار کر چکی تھی۔۔۔

"ایبک بیٹا کہیں جا رہے ہو؟

"نہیں امی آپ کو کوئی کام ہے۔ایبک سنجیدگی سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بولا

"ہم تمھارے ابّو چاہتے ہیں، انگیجمنٹ کی شاپنگ اور رنگ تم لیشا کو ساتھ لیجا کر کرو۔۔۔ فریحہ بیگم اسے دیکھتے ہوئے بولیں ایبک نے اپنی مٹھیاں بھنچ لی۔۔

"امی میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا۔۔۔

"ایبک پلیز تم کیوں ضد کر رہے ہو کیا تم کسی کو پسند کرتے ہو؟

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔

"تو پھر پرابلم کیا ہے پلیز ضد چھوڑ دو۔۔

"ابو کیوں نہیں چھوڑ دیتے آپ لوگ کیوں زبردستی کرنے پر تلے ہیں ایبک ایک دم غصّے سے بولا۔۔۔

"میں نہیں چاہتی تم گھر کو چھوڑ کر جاؤ میرے لئے بیٹا پلیز مان جاؤ۔۔۔

"ٹھیک ہے ایبک ضبط سے بولتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آبش یہ کیا کیا تم نے؟

"ابراھیم کو بھوک ہی اتنی لگی تھی میں دے ہی رہی تھی کے جھپٹا مار لیا پلیٹ پر اب اس طرح کرے گا تو یہ تو ہونا ہی ہے نہ۔۔ آبش لاپرواہی سے بولتی ابراھیم کو اور غصّہ دلا گئی۔۔۔

"تم لڑکی جھوٹ مت بولو سمجھی برہان جانتا ہے میں یہ کھاتا ہی نہیں ہوں۔۔۔ ابراھیم کھڑا ہوتا انگلی اٹھا کر اسے چبا چبا کر بولا۔۔

"آبش کیوں پھینکا تم نے اس پے میکرونی سچ سچ بتاؤ ورنہ بڑی امی سے شکایات لگا دونگی پھر تم جانتی ہو بڑی امی سے اچھی خاصی شامت آجائے گی تمہاری ہانیہ نے اسے دیکھ کر کہا جو ابراھیم کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔

"بتادو ویسے ابراھیم کیسی لگی میرے پیارے ہاتھوں کی میکرونی؟ آبش ڈھیٹ بنی ابراھیم کو زچ کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔

"تم۔۔!!ابراھیم نے دانت پیسے۔۔

"آبش اور ابراھیم بس کرو کیا بچکانہ حرکتیں کر رہے ہو معافی مانگو آبش۔۔برہان ابراھیم کی بات کاٹ کر بولا۔۔۔

"مجھے نہیں چاہیے اسکی سوری اسے کہو میری شرٹ دھو کر اچھے سے استری کر کے دے پھر میں معاف کرونگا۔۔۔ابراھیم سکون سے بولتا آبش کو حیران کر گیا۔۔۔

ہانیہ کو بہت زور کی ہنسی آنے لگی کام چور آبش سہی پھنسی تھی۔۔

"اوہ ہیلو مسٹر ابراھیم میں نے آج تک اپنے کپڑے نہیں دھوئے اور تم چاہتے ہو میں تمہاری میلی کچیلی شرٹ دھو کر دوں

"شرم تو آ نہیں رہی تمہے کتنے فخر سے اپنی کام چوری بتا رہی ہو۔۔۔۔ابراھیم تپ کر بولا۔۔

"تم دونوں خاموش ہو جاؤ اور ابراھیم چلو میری کوئی شرٹ پہن لو۔۔برہان نے دونوں کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

"لیکن میری شرٹ دھو کر دے یہ ابراھیم منہ بنا کر بولا آبش نے گھورا۔

"ٹھیک ہے تم چینج کر لو پہلے۔۔۔۔ہانیہ ہنسی دبتی ہوئی بولی۔۔

"دونوں کے جاتے ہی ہانیہ زور سے ہنسی۔۔

"چلو آبش کام پر لگ جاؤ اور آئندہ ایسی حرکت مت کرنا ویسے اگر بڑی امی تمہے دیکھ لیتیں تو اسی وقت سب صاف بھی کرو اتیں اور گھر آئے مہمان کی جو حالت تم نے کی ایک تھپڑ تو پڑ ہی جاتا۔۔

"بہت بری لگ رہی ہو بولتے ہوئے۔۔۔ آبش ناک چڑھا کر کہتی چلی گئی۔۔۔ جب کے ہانیہ ہنستی ہوئی صوفے کے پاس گری میکرونی اٹھانے لگی۔۔۔

"لیشا تیار ہو جاؤ ایبک آرہا ہے لینے۔ لیشا کی ماں کمرے میں آتی ہوئی بولیں جو موبائل پے کسی سے میسج پے بات کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

"امی مجھے نہیں جانا کہیں آپ پلیز اسے منا کر دیں۔۔۔

"فضول باتیں مت کرو لیشا میں جانتی ہوں تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو لیکن یہ سب ضروری ہے ایبک اچھا لڑکا ہے اور سب سے بڑی بات اکلوتا ہے۔۔۔۔ لیشا کی ماں نے اسکے جواب پر چڑ کر کہا۔۔۔

"ہاہ! ایبک اگر اچھا نہ بھی ہوتا تب بھی شاید فرق نہیں پڑتا اس میں جو سب سے اچھی خوبی وہ ہے اسکا اکلوتا ہونا جو اپنے والد کی جائداد کا وارث ہے۔۔

"لیشا بہت ہو گیا ہم تمھارے بھلے کے لئے ہی سب کر رہے ہیں۔

"مجھے نہیں کرنی شادی آپ کو کیوں یہ بات سمجھ نہیں آتی میں پڑھائی مکمّل کرنے کے بعد جاب کرنا چاہتی ہوں اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہتی ہوں۔۔۔

"ہنہ خوب بہت کمال سوچ ہے تمہاری آگے جانتی ہو جب ہم نہیں ہونگے اکیلی اس دنیا کے انسان نما بھیڑیوں سے کیسے بچو گی یہ دنیا بہت ظالم ہے ماں باپ نہ ہوں تو کوئی بھی اپنا نہیں رہتا تمھے یہ بات سمجھنی چاہیے۔۔۔

"پلیز امی کچھ نہیں ہو رہا آپ لوگوں کو زبردستی مت کریں۔۔لیشا اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ کے بولی۔۔

"غلط لیشا موت کا بھروسہ نہیں یہ کب آجائے میں اپنی زندگی میں تمہے دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتی ہوں۔۔

"اب مجھے ایموشنل بلیک میل کر رہی ہیں امی میں پھر بھی ایبک سے شادی نہیں کرونگی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔لیشا کہتی اپنا پرس کندھے پر لٹکاتی دروازے تک جاتی ہوئی رکی۔۔

"میں آنٹی فرحانہ کی طرف جارہی ہوں دیر سے آؤنگی خدا حافظ۔۔

"ایبک لیشا کو پک کرنے جارہا تھا آدھے راستے تک ہی پہنچا تھا جب اسکی نظر دو تین لڑکیوں پر پڑی۔۔۔

"یہ یہاں کیا کر رہی ہے ایبک نے گاڑی انکے قریب روکی ماریا کی نظر جیسے ہی اس پر پڑی ایبک کو اسکے چہرے پر سکون پھیلتا ہوا لگا۔۔۔

ایبک ایک نظر اسے دیکھتا سامنے دیکھنے لگا ماریا اپنی دوستوں سے کچھ کہتی فرنٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی۔۔

ماریا کے بیٹھتے ہی ایبک نے ایک نظر اسے دیکھا پھر گاڑی آگے بڑھا لی

"اسلام علیکم ہیوی بائیک بیچ دی؟

"نہیں۔۔ایبک سنجیدگی سے کہتا خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔

"وہ میری دوستیں ضد کر رہی تھیں اس لئے میں ریسٹورانٹ جارہی تھی ویسے اچھا ہوا آپ مل گئے میرا بلکل دل نہیں کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کچھ پوچھا تم سے۔۔۔ایبک سنجیدگی سے بولا۔۔

"نہیں میں ایسے ہی بتا رہی تھی۔۔ویسے آپ کہاں جا رہے تھے۔۔ماریا کو اچانک خیال آیا

"ہمم تمہے پہلے یہی سوال کرنا چاہیے تھا خیر میں کسی سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔

"اچھا پھر آپ مجھے یہیں اتار دیں میں خود چلی جاؤنگی۔۔

"کیا واقعی تم خود چلی جاؤ گی ایبک مذاق اڑاتے ہوئے بولا ماریا چڑ گئی۔۔

"جی بلکل میں اتنی بھی بیوقوف نہیں ہوں۔۔

"میں نے کب کہا تم بیوقوف ہو تم تو بیوقوفوں کی ملکہ ہو ہاہاہا۔۔۔ایبک کہتے ہوئے ہنسنے لگا۔۔

ماریا کچھ کہتے کہتے روک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی جو آج ہنس رہا تھا

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔ایبک اسکے دیکھنے پر پوچھنے لگا۔۔

"نہیں کچھ نہیں آپ ہنس رہے ہیں۔

"اسکا کیا مطلب ہے میں ہنس نہیں سکتا کیا۔۔۔ایبک ناسمجھی سے اسے دیکھتے ہوے بولا۔۔۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں وہ آپ مجھ سے بات کرتے وقت کبھی نہیں ہنسے۔۔۔افف کیا بیوقوفانہ سوال کر رہی ہو ماریا۔۔ماریا اسے کہتی آخر میں خود کلامی کرنے لگی

"ہاہاہا! تمھارے کہنے کا مطلب مجھے تمہاری مدد کرنے سے پہلے خوب ہنسنا چاہیے تھا پھر تمہاری مدد کرنی چاہیے کیوں کے ہم جب بھی ملے وہ کوئی حسین ملاقات نہیں ہوتی تھی۔۔

"ایبک قہقہے لگاتا ہوا اسے بولا

"ماریا کا چہرہ سرخ ہو گیا اسے افسوس ہو رہا تھا یہ بات کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔

"میرا مطلب یہ نہیں تھا۔۔ماریا منہ بنا کر بولی۔۔

ِایبک اسکے ناراض چہرے کو دیکھتا مسکرانے لگا۔۔

"اچھا ٹھیک ہے سمجھ گیا۔۔۔

"ماریا نے کوئی جواب نہیں دیا اسے پتہ تھا وہ اپنی ہنسی دبا رہا تھا

کچھ ہی دیر میں ایبک نے گیٹ سے کچھ فاصلے پر گاڑی روکی۔۔

"شکریہ۔ماریا اسے کہتی گاڑی کا دروازہ کھولتی باہر نکلی۔۔۔

"ایبک اتر کر گھوم کر اسکے سامنے آیا۔۔

"سوری اگر میرا کہنا برا لگا تو لیکن میں اپنے دوستوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہوں۔۔۔

"میں آپ کی دوست نہیں ہوں۔۔۔ماریا نے منہ بنا کر ہی پوچھا۔۔

"ہمم چلو ابھی کر لیتے ہیں۔۔۔ایبک سوچتا اسکے سامنے ہاتھ کرتے ہوئے مسکرا کے بولا۔۔

"ماریا نے اسے بڑے ہوئے ہاتھ کو دیکھا پھر اسے۔۔۔

اتنا مت سوچو لڑکی۔۔۔َ ایبک کے کہنے پر ماریہ نے ہچکچاتے ہوئے اس سے ہاتھ ملایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو اب بھاگو اور ہاں کہیں بھی جانے سے پہلے گھر پر بتایا کرو۔۔۔ایبک سمجھاتے ہوئے بولا ماریا سار ہلاتی بیرونی گیٹ کی جانب بڑھ گئی۔

ماریا کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی ایبک لمبی سانس لیتا گاڑی میں بیٹھتا لیشا کی طرف جانے لگا۔۔۔

گھر پہنچا ہی تھا جب لیشا کی ماں کو کھڑے دیکھا شاید وہ اسی کا انتظار کر رہی تھیں

"اسلام علیکم آنٹی۔۔

"وعلیکم اسلام خوش آمدید ہینڈسم کیسے ہو۔۔

"بلکل ٹھیک ہوں آپ کسی ہیں

"آ میں ٹھیک ہوں تم شاید لیشا کو لینے آئے ہو۔۔

"جی آنٹی ایبک کہتا ارد گرد دیکھنے لگا۔۔

"وہ ایبک سوری بیٹا لیشا گھر پر نہیں ہے اپنی چاچی کی طرف گئی ہے۔۔

"اوہ ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں

"ارے نہیں بیٹا ایسے کیسے کچھ دیر بیٹھو۔۔۔

"کوئی بات نہیں آنٹی پھر کبھی۔۔۔۔خدا حافظ ایبک مسکرا کے کہتا چل گیا پیچھے لیشا کی ماں وہیں گارڈن میں پڑی کرسی پر بیٹھ گئیں۔۔

آبش یہ لو شرٹ۔۔۔ہانیہ شرٹ دیتی مسکراتی ہوئی بھاگی کیوں کے آبش اسے مارنے اٹھ رہی تھی۔۔

"افففف ابراھیم تمہارا خون کر دونگی ملو ذرا تم مجھے کل۔۔۔ آبش کہتی شرٹ کو بیڈ سے اٹھاتی کمرے سے چلی گئی کے واشنگ مشین نیچے کے ایریا میں تھی۔۔۔

"شرٹ کو واشنگ مشین میں ڈالتی وہیں کھڑی انتظار کرنے لگی ساتھ ہی ابراھیم سے بدلہ لینے کی منصوبہ بندی کرنے لگی۔۔۔

جھنجھلا کر دس منٹ بعد شرٹ کو نکال کر ڈرائر مشین میں پھنکنے کے انداز میں اندر ڈال کر ڈھکن زور سے بند کیا۔۔۔

"اللہ پوچھے ابراھیم کے بچے۔۔۔

" آدھے گھنٹے بعد آبش استری اسٹینڈ کے پاس کھڑی شرٹ استری کر رہی تھی جب یکدم روک کر استری کو دیکھنے لگی۔۔

"ہمم کیا آئیڈیا آیا ہے آبش کمال ہو تم۔۔۔۔ آبش خود کو شاباشی دیتی استری کو فل نمبر پے کرتی شرٹ پے رکھتی کھڑی ہو کر دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھک ٹھک ٹھک

" آجاؤ

"برہان بھائی میں شرٹ دینے آئی ہوں۔۔۔ آبش سر اندر کرتی جھانک کر معصومیت سے بولی۔۔

"ہاں لاؤ کب سے انتظار کر رہا ہے بچہ۔۔۔عفت بیگم کی آواز سنتے ہی آبش کو جھٹکا لگا۔۔۔

"کیا ہوا اندر راو۔۔'عفت بیگم کی آواز پر گھبراتی ہوئی آبش اندر آئی۔۔۔

ابراھیم اسے ناراضگی سے دیکھنے لگا۔۔

"برہان نے اسکے ہاتھ سے شرٹ لے کر ابراھیم کو دی عفت بیگم اپنی بیٹی کو گھور رہی تھیں جب کے آبش نے آنکھیں سختی سے میچ لی۔۔۔

"یہ یہ کیا کر دیا۔۔۔ابراھیم کی چیخ نما آواز کمرے میں گونجی سب نے اسے دیکھا جو ہاتھ میں شرٹ تھامے شاک میں تھا

"یہ کیا کیا شرٹ جلا دی ہانیہ اسے دیکھتے ہوئے بولی آبش نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں سب اسے غصّے سے گھور رہے تھے۔۔

"س سوری غلطی سے ہو گیا آبش نے جلدی سے معافی مانگنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

"ابراھیم لمبی لمبی سانس لیتا خود پے ضبط کرنے لگا ورنہ بڑوں کے سامنے ٹھیک کر دیتا۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔برہان میں تمہاری شرٹ کل دے دونگا

"ابراھیم کی بات پر برہان ہانیہ کے ساتھ آبش نے بھی حیرت سے اسے دیکھا آبش کو بلکل امید نہیں تھی کے وہ اتنی آسانی سے چھوڑ دے گا۔۔۔

"بیٹا کوئی بات نہیں عفت بیگم شرمندہ سی بولیں۔۔

"میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ برہان آبش کو ایک نظر دیکھتا ابراھیم سے بولا اسکا کوئی ارادہ نہیں تھا آبش کو عفت بیگم سے بچانے کا۔۔۔

دونوں کے کمرے سے نکلتے ہی عفت بیگم اٹھ کر اسکے قریب گئیں۔

"امی میرا کان نکل جائے گا۔۔۔ آآ

آبش عفت بیگم سے بولی جو اسے گھورتے ہوئے ایک ہاتھ سے اسکا کان موڑ رہی تھیں۔۔۔

"خاموش بلکل ذرا شرم نہیں ہے بچے کی شرٹ جلا دی نکمی لڑکی بڑی ہو گئی ہے لیکن بچکانہ حرکتیں نہیں گئیں۔۔۔

"چھوٹی امی بچائیں۔۔۔

"کوئی اسکی حمایت نہیں کرے گا شکر کرو بچے نے کچھ کہا نہیں تمہے بہت ہو گیا آج سے سارے کام تم کرو گی۔۔

"ہانیہ آپی اب کیا ہوا۔۔ماریا ہانیہ کے قریب کھڑی ہوتی سرگوشی میں پوچھنے لگی۔۔

"بعد میں بتاتی ہوں۔۔ہانیہ اپنی ہنسی کا گالا گھونٹتی ہوئی بولی۔۔۔

آبش شکر کر رہی تھی ابراھیم کے جانے کے بعد امی کو جلال آیا اگر اسکے سامنے ہی شروع ہو جاتیں تو ابراھیم نے ہر وقت اسکا مذاق اڑانا تھا۔۔۔ آبش سوچتی اپنا کان چھڑوانے لگی۔۔

"آہ امی پلیز چھوڑ دیں آپ جو کہیں گی کرونگی ایک منٹ چھوڑیں تو۔۔۔ آبش تڑپ کر بولی عفت بیگم نے جیسے ہی اسکا کان چھوڑا آبش نے باہر کی جانب دوڑ لگا دی۔۔

"میں ابّو کو بتاونگی آپ نے مارا مجھے۔۔۔ آبش زور سے کہتی باہر نکل گئی۔۔ عفت بیگم غصّے میں ہونے کے باوجود مسکرا دیں یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔

آبش کلاس ختم ہونے کے بعد ہانیہ کے ساتھ گراونڈ کی طرف جا رہی تھی جب برہان اور ابراھیم کو آتے دیکھ روک گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے برہان بھائی آپ آج یہاں آبش کن اکھیوں سے ہانیہ کو دیکھتی اپنے بھائی سے بولی اسے یقین تھا اسکا بھائی ہانیہ کو پسند کرنے لگا ہے ورنہ برہان گھر پر بھی زیادہ نہیں ہوتا تھا لیکن اب زیادہ تر گھر پر ہی ہوتا۔۔

"میں لایا ہوں تمھارے برہان بھائی کو کل جو تم نے میری شرٹ جلائی ہے نہ اسکا بدلہ لینے۔۔۔

"اوہ اچھا میں تو ڈر گئی آبش ڈرنے کی ایکٹنگ تے ہوئے بولی۔۔

"پلیز دوبارہ مت شروع ہو جاؤ تم دونوں وہ مذاق کر رہا ہے برہان بیزار ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

"میں کوئی مذاق نہیں کر رہا تمہاری بہن کو میں چھوڑنے نہیں والا۔۔

"تم مجھے میری بہن کو نہ چھوڑنے کی دھمکی دے رہے ہو مرنا چاہتے ہو۔۔۔

"اچھا تم مجھے مارو گے چلو ہاتھ لگا کر دکھاؤ ارے گھورو مت ہاتھ لگا کر دکھاؤ بہت تم غنڈے بنے پھرتے ہو مارو آج میں بھی۔۔۔۔

آہ!! ابراھیم ہاتھ سے برہان کے سینے پے بار بار ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہا تھا جب برہان نے بازو سے گردن کو دبوچہ

آبش اور ہانیہ دونوں منہ پے ہاتھ رکھتی چیخ پڑی۔

ایک جوان لوگوں کی جانب آرہا تھا وہ بھی ایک دم ٹھٹک کر روکا۔۔۔

"اب بول ذرا کیا کہا مجھے غنڈہ ہاں۔۔

"ارے بھائی چھوڑ دو اگر میں مر گیا تو میری محبت میرے غم میں مر جائے گی

ابراھیم اپنا آپ چھڑواتے ہوئے چیخ کر بولا۔۔۔ برہان جو دوسرے ہاتھ سے اسکے بال پکڑنے والا تھا روک کر حیرت سے اسکے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔

"ہیں کون سی محبت؟

"ہے کوئی تمہے کیوں بتاؤں آہ پاگل انسان اسے پتہ چل گیا نہ تم نے مجھ پر تشدد کیا ہے تو ٹھیک تو بعد میں کرے گی پہلے پٹوا دے گی۔۔

"ہاتھ تو لگا کر دیکھائے۔۔۔۔۔ہانیہ ایک دم بولتی ہوئی چپ ہوئی برہان آبش ایبک سب آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگے جب کے ابراھیم نے بیہوش ہونے کی ایکٹنگ کرتے برہان کے کندھے پر سر ٹکا دیا

"مم میں جا رہی ہوں۔ہانیہ سرخ چہرے کے ساتھ گھبرا کے کہتی پارکنگ لاٹ کی جانب بھاگی۔۔

آبش اپنے بھائی کو معنی خیز نظروں سے مسکرا کے دیکھتی ہانیہ کے پیچھے گئی۔۔

"اوئے ہوئے ہوئے آج تو بھئی۔۔ آہ اچھا اچھا مذاق کر رہا ہوں یار ایبک تم کیا بھائی کو پٹتے ہوئے دیکھ رہے ہو بچاؤ مجھے۔۔۔۔ابراھیم پھر اپنی گردن اسکی گرفت سے چھڑواتے ہوئے بولا ایبک مسکراتے ہوئے قریب آیا۔

"پہلے یہ تو بتاؤ تمہاری کونسی محبت آگئی ہے۔۔ایبک نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

"میں کیوں بتاؤں مرنا نہیں ہے مجھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتا بیٹا ورنہ میں نے مار دینا ہے تمہے۔۔۔برہان نے گدی پے پکڑ سخت کی۔۔۔

"افففف یار اگر بتا دیا تو بیچ میں مار ڈالو گے اس لئے بائے۔۔ ابراھیم نے کہتے ساتھ ہی جھٹکے سے اپنے آپ کو چھڑوا کر دوڑ لگائی۔۔

"روک جاؤ ابراھیم۔برہان اور ایبک دونوں اسکے پیچھے بھاگے۔۔

"کبھی نہیں۔۔۔۔

"آبش کیا ہوا۔۔ہانیہ نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو کافی دیر سے چپ بیٹھی تھی ورنہ آبش سارے راستے چپ نہیں ہوتی ہے۔۔

"کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں آبش ہانیہ کی آواز پر چونکتی ہوئی اسے بولی۔۔۔

"اچھا لگ تو نہیں رہا اچھا بتاؤ کیا چل رہا ہے تمھارے دماغ میں۔۔

"آہ میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ آج آئیسکریم کھائی جائے دیکھو تو استنبول کا موسم اتنا دلکش ہو رہا ہے۔۔۔آبش مزے سے بولی ہانیہ اسے دیکھ کر رہ گئی مجال ہے جو اپنی کوئی بات بتا دے ہر وقت ہنستی مسکراتی ہے جیسے کوئی دکھ پریشانی اسے قریب آنے سے ڈر جاتے ہو۔۔۔

"گڈ آئیڈیا میرا بھی آج آئسکریم کھانے کا موڈ ہے برہان ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کے بولا ہانیہ نے گھورتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔

"میرا کوئی موڈ نہیں ہے

"ہاں تو مت کھانا زبردستی نہیں ہے کیوں آبش۔۔۔برہان ہانیہ کی ناک دباتے ہوئے آبش سے بولا۔۔۔

"ہاہاہا بلکل برہان بھائی۔۔۔۔آبش ہنس کر کہتی دوبارہ سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

"افففف ابراھیم کس کی بات کر رہا تھا اسٹوپڈ میری محبت ہنہ کوئی خلائی مخلوق ہے کیا جس کا نام ہی نہیں ہے۔۔آبش سوچتی ہوئی کڑھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان نے دوبارہ اسکے ہاتھ کو پکڑنا چاہا ہانیہ جلدی سے دروازے کے ساتھ جا کر چپک گئی۔۔

"ہاہاہا!!! پاگل برہان اسکی حرکت پے قہقہ لگایا برہان کے ہنسنے کی آواز پر آبش نے سر جھٹکا۔۔

"میری بہن کو تنگ مت کریں میں سب دیکھ رہی ہوں۔۔۔

"اگلی بار تم بس میں آنا گھر۔۔

"ہاہ کیا وقت آ گیا ہے بھائی بہن کو اپنی گاڑی سے ان ڈائریکٹلی دفع ہونے کو کہ رہے ہیں۔۔ آبش برہان کی بات سنتے ہی ایکٹنگ کرتی ہوئی بولی۔۔

"ہاہاہا اب ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

"اسلام علیکم امی کیا بات ہے آج آپ گھر پے ہیں؟ ایبک اندر داخل ہوا جب فریحہ بیگم کو صوفے پے بیٹھے کسی سوچ میں گم دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایبک کی آواز سنتے ہی فریحہ بیگم خیالوں سے باہر آتی اٹھ کر اسکے سامنے آئیں۔۔

"ایبک تم نے لیشا سے کچھ کہا تھا؟

"اہ نہیں امی انفیکٹ کل وہ گھر پر تھی ہی نہیں تو بات کرنے کا تو سوال ہی نہیں۔۔۔ ایبک لمبی سانس لیتا کندھے اچکا کے بولتا صوفے پے گرنے کے انداز میں بیٹھتا صوفے کی پشت پر سر گراتے آنکھیں موند گیا۔۔۔

"جھوٹ!! جھوٹ بول رہا ہے یہ لڑکا یہ ضرور لیشا سے ملنے اس کالج کی لڑکی کو لیکر گیا ہے تبھی ان لوگوں نے رشتے سے انکار کر دیا کل میں نے دیکھا تھا اس لڑکی گاڑی میں بیٹھتے۔۔۔ مجھے پہلے ہی پتہ تھا یہ لڑکا چاہتا ہی نہیں ہے اپنے ماں باپ کو خوش دیکھنا۔۔

"ابّو یہ کیا کہ رہے ہیں ایک جھٹکے سے کھڑا ہوتا حیران و پریشان اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا سب باتیں اس کے سر سے گزر گئیں وہ ملا ہی کب لیشا سے۔۔

"اتنے نادان مت بنو ایک تم جانتے ہو میں کیا کہ رہا ہوں آج ہی آفریدی نے مجھے رشتے سے انکار کیا ہے انکی بیگم نے بتایا کے تم نے لیشا کو کہا ہے کے تم شادی سے انکار کر دو کے تم کسی اور میں دلچسپی رکھتے ہو۔۔

فریحہ بیگم ایک دم دونوں کے درمیاں آ گئیں۔۔۔

"عماد آرام سے بات ہو سکتی ہے۔۔

"بسسس بہت کرلی آرام سے بات اس لڑکے کی وجہ سے سب ختم ہو گیا وہ مجھ سے پارٹنر شپ ختم کر رہا ہے اور وجہ یے اسکی بیٹی کو ریجیکٹ کرنا۔۔۔ اگر اتنی ہی وہ چھوٹی سی لڑکی سر پر سوار ہے تو وقت گزاری کرتے جب دل بھر جاتا تو فارغ کرتے۔۔۔

"انف از انف ابو ایک یکدم زور سے دھاڑا مٹھیوں کو سختی سے بھینچے اپنے باپ کو دیکھنے لگا

"مجھے افسوس نہیں ہو گا آپ کے اس گھٹیا مشورے سے نوازنے کے لئے کیوں کے اپکا قصور نہیں ہے آپ جن کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں وہ لوگ بہت ایجوکیڈٹ اور ماڈرن ہیں جن کے لئے کچھ بھی معنی نہیں رکھتا بعد میں اگر کچھ غلط ہو جائے تو اپنا سر پیٹتے ہیں سوری ٹو سے آپ میں اور ان میں کوئی فرق نہیں شکر ہے میں اکلوتا ہوں۔۔۔

چٹاخ!!

"بد تمیز انسان اپنے باپ کو کہ رہا ہے

"چٹاخ

"مجھے ایک اولاد دی اور وہ بھی گندی دفع ہو جاؤ نکل جاؤ میرے گھر سے عماد صاحب غصّے سے کانپتے ایبک کو بیک وقت دو تھپڑ مارتے جانے کا کہنے لگے۔۔

"عماد کیا ہو گیا ہے بیٹا ہے ہمارا۔۔۔

"نہیں ہے یہ میرا بیٹا یہ سب تمہاری تربیت ہے جو آج یہ اپنے باپ سے زبان چلا رہا ہے۔۔۔

"ہاہ وہ کیسے ہو سکتی ہیں میری تربیت کی قصور وار مجھے تو نوکروں کے حوالے کے رکھا ایبک کی آنکھوں سے آنسوں بہ نکلے۔۔۔

"ایبک میرا بچہ ایسے مت کہوں

"روک کیوں گئے ماریں نہ غصّہ کریں اسی بہانے مجھ پر توجہ تو دیتے ہیں آپ

"خوب اچھی تقریر کر لیتے ہو پر میری ایک بات کان کھول کر سن لو شادی ہماری مرضی سے ہی ہو گی جہاں ہم چاہیں گے اس لڑکی کو دل و دماغ سے نکال لو اور ایک بات ایگزیمز سے فارغ ہوتے ہی مجھے تم آفس میں نظر آؤ۔۔۔

عماد صاحب انگلی اٹھا کر چبا چبا کر کہتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریا بیڈ پر اپنی کتابیں پھیلائے بیٹھی پڑھنے میں مصروف تھی جب ہیوی بائیک کی آواز پر سب چھوڑ چھاڑ اٹھ کر آئینہ میں اپنے آپ کو ایک نظر دیکھا دوپٹہ اور بالوں کو ٹھیک کرتی کمرے سے نکل کر گارڈن کی طرف بھاگی۔۔۔

"پر سامنے ایبک کی جگہ ابراھیم کو دیکھ کر روک گئی۔۔۔

ابراھیم برہان سے بلگیر ہوا۔۔۔شاید نہیں یقیناً ابراھیم نے نیو ہیوی بائیک لی ہے

"ماریا جلدی اؤ۔۔۔ابراھیم اسے دیکھتا اسے ہاتھ سے اپنی طرف بولنے لگا۔۔

"ماریا سانس کھینچتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی قریب گئی۔۔

"ماریا کسی ہے تم بتاؤ کچھ لوگ جل رہے ہیں اسلئے تعریف بھی نہیں کر رہے ابراھیم کن اکھیوں سے آبش کو دیکھتا ماریا سے بولا۔

"بہت زبردست ہے ماشاءاللہ

"یہ چیز میرے عزیز اسے کہتے ہیں نہ دل سے تعریف کرنا۔۔۔چلو اسی خوشی میں تمہے گھوما کر لاتا ہوں چلو بیٹھو۔۔

"ماریا کہیں نہیں جا رہی۔۔۔آبش گھورتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سے کس نے پوچھا ہے برہان میں ماریا کو لیکر جا رہا ہوں او کے یہ آنٹی کو بھی بتا دینا چلو ماریا سوئٹ بیٹھو۔۔۔

ابراھیم نے سوئٹ پر زور دیتے ہوئے آبش کو دیکھا جو اسکا خون کرنے کا ارادہ کر رہی تھی۔۔

"وہ۔۔

اس سے پہلے ماریا کچھ کہتی ایبک کو بیرونی گیٹ سے اندر آتے دیکھا۔۔۔

"اسلام علیکم

"وعلیکم اسلام کہاں سے آرہے ہو۔۔برہان ملتے ہوئے پوچھنے لگا

"گھر سے۔۔۔زبردست ابراھیم تمہاری ہے۔۔۔ایبک بائیک کو ستائشی نظروں سے دیکھتا بائیک سے اتر کر ابراھیم کو مبارکباد دینے لگا

"شکریہ۔۔۔چلو ماریا۔۔۔ابراھیم آبش کو جلانے کے لئے ماریا کو زور سے بولتا دوبارہ بائیک پر بیٹھا۔۔

ایبک نے ماریا کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماریا ہڑبڑا کر جلدی سے ایبک کے پاس سے گزری۔۔

"اوکے ہم جارہے ہیں اور تم لڑکی مجھے پکڑلو اگر گر گرا گئی تو۔۔

"تو بیٹا تمہارے پیس کر کے سب کو دونگا باقی سب اپنے ہاتھ سے پیسسز کا قیمہ بنائے گے۔برہان ابراھیم کی بات کاٹ کے بولا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔

"کیا ہاہاہا اور برہان تمہاری کزن میری دوست یار اب ہٹو جانے دو ہمیں۔۔۔

ابراھیم آبش کے ہنسنے پر جل کے کہتے ہوئے بائیک اسٹارٹ کرنے لگا۔۔ہانیہ لب دبائے اپنی ہنسی ضبط کر رہی تھی

ایبک خاموش کھڑا ماریا کو دیکھ رہا تھا جس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں۔۔۔

"افف جاؤ یار۔۔ایبک چلو تمہے ابو سے ملواؤ برہان بیزار ہوتا ایبک سے بولا۔۔۔

ایبک سر جھٹکتا برہان کے ساتھ ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

"ایبک ڈنر کر کے جانا

"نہیں وہ گھر جانا ہے امی انتظار کر رہی ہونگی۔۔۔

"لیکن۔۔

"ہانیہ زبردستی مت کرو۔۔برہان جل کر بولا۔۔۔

"پھر ان شاءاللہ آؤنگا خداحافظ آنٹی۔۔۔۔ایبک عائشہ بیگم سے بولا

"برہان تم بیٹھو میں چلا جاؤں گا۔۔۔ایبک برہان کو اٹھتا دیکھ جلدی سے کہتا باہر نکل گیا۔۔

"ایبک جانے ہی لگا تھا جب ابراھیم کو آتے دیکھ کر رک گیا۔۔

"جا رہے ہو؟

"ہاں

"ٹھیک ہے پھر ساتھ نکلتے ہیں تم رکو میں دو منٹ میں آیا۔۔۔

"ابراھیم کے جاتے ہی ایبک نے ماریا کی طرف دیکھا۔۔

"آپ کیسے ہیں؟

"اب خیال آیا پوچھنے کا ویسے کہاں گئے تھے۔۔

ایبک لہجے کو سر سری بناتے ہوئے بولا۔۔

"آئسکریم کھانے... آپ جا رہے ہیں؟ ماریا نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔

"ہمم گھر جا رہا ہوں ایبک قدم قدم چلتا اسکے قریب آیا۔۔

"کک کیا ہوا؟

"دیکھ رہا ہوں اگر کبھی مجھے تمہاری ضرورت پڑی تو کیا ساتھ دو گی ایبک اسکے چہرے پے نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا ماریا نا سمجھی سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

"مطلب

"مطلب کچھ نہیں چلتا ہوں۔۔۔ایبک اسکے سر پے چپت لگاتا بائیک پے بیٹھا اتنے میں ابراھیم دوڑتے ہوئے اکر جلدی سے بائیک اسٹارٹ کرنے لگا۔۔

"سب خیریت ہے ابراھیم

"ارے نہیں یار یہ ماریا تمہاری کزن بڑی چڑیل ہے دیکھنا آرہی ہوگی ہتیار کے ساتھ چلو ایبک جلدی۔۔۔

"ہاہاہا پر اب آپ نے کیا کیا ہے؟

"کچھ خاص نہیں آبش راستے میں ہی مل گئی تھی آئسکریم دے رہا تھا لیکن لے ہی نہیں رہی تھی میں نے کھول کر سر پے رکھ دی پوری ابراھیم مزے سے بتا رہا تھا ماریا ایبک دونوں کا قہقہ نکل گیا جب آگ بگولہ ہوتی آبش انکی طرف تیزی سے آتی ہوئی دیکھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابے آگئی ایبک بھاگ۔۔

"ہیں میں کیوں بھاگوں میں نے تھوڑی کچھ کیا ہے۔ایبک اچھنبے سے اسے دیکھتے ہوے بولا۔۔

"ارے یار بھائی میں نے ویسے ہی تمھارے ساتھ جانا ہے چلو۔

"ایبک اسے پکڑو۔۔۔۔آبش ہاتھ میں دو انڈے پکڑے قریب آتی زور سے آواز دے کر بولی۔۔

"ایبک بھاگ۔۔۔

ابراھیم آبش کے ہاتھ میں انڈے دیکھتا جلدی سے بائیک اسٹارٹ کرتا زن سے بیرونی گیٹ سے نکل گیا پیچھے ایبک بھی تھا۔

ہاہاہا۔۔آبش باجی بیچارے آئسکریم ہی تو دے رہے تھے ماریا ہنس کر کہتی اپنی شامت کو دعوت دے بیٹھی آبش نے ایک انڈا ماراجو سیدھا اسے کمر پے لگا۔۔۔

"آآآ یہ کیا کیا

"تم میری سائیڈ لینے کی بجائے اس بدتمیز کی طرف داری کر رہی ہو اور جاتے وقت جب میں نے کہا کے نہیں جائے گی ماریا تو تم نے اس وقت بھی اسکی بات مانی روک جاؤ یہ دوسرا انڈا بھی رکھو۔۔۔آبش گھور کر غصّے سے کہتی انڈا پھینکنے لگی۔۔۔

"نامیییی بچائیں!!!ماریا چیختی ہوئی بچتی ہوئی بھاگی

ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے سب ڈنر کر رہے تھے جب آبنوس صاحب نے برہان کو مخاطب کیا۔،

"جی ابّو۔۔۔

"اگزیمز کب سے شروع ہو رہے ہیں؟

"ایک مہینہ بعد سے ابّو۔۔۔

"ٹھیک ہے ایگزیمز کے بعد کیا سوچا ہے کب سے آفس جوائن کروگے؟ آبنوس صاحب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے برہان نے پہلے عائد صاحب پھر اپنے باپ کی جانب دیکھ کر کندھے اچکائے۔،

"جب آپ چاہئیں ابو

"یہ بہت اچھی بات کہی ہے پھر ایک ہفتہ بعد سے تیار رہنا۔۔۔ اور ابھی فلحال ایگزیمز کی دل لگا کر تیاری کرو یہ دوست گھومنا پھیرنا تو چلتا رہے گا لیکن یہ جو وقت ہے نہ دوبارہ نہیں آئے گا۔۔۔

"بڑے ابّو بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں گھومنا پھیرنا بند اب صرف پڑھائی۔۔

"عائشہ کیا میں نے سہی سنا ہے مجھے یقین نہیں آرہا میری بیٹی جسے ہر وقت کہیں نا کہیں جانے کا اتنا شوق ہے آج وہ یہ کہہ رہی ہے لگتا ہے خوشی میں مجھے نیند بھی نہیں آئے گی۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاہاہا۔!!عفت بیگم کے شدید حیرت میں کہنے پر سب قہقہ لگا کر ہنس دیے

"امی اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

"ایسی ہی بات ہے بڑی امی بلکل سہی کہہ رہی ہیں۔۔۔ہانیہ نے مسکراتے ہوئے اسے کہا۔۔

"ابو دیکھیں آبش منہ بنا کر اپنے باپ سے بولی۔۔

"ارے بھئی میری بیٹی کو تنگ مت کرو سب کھانا کھاؤ چلو۔۔۔ آبنوش صاحب مسکراہٹ ضبط کرتے رعب دار آواز میں بولے۔۔۔

آبش فخریہ انداز میں دیکھ کر کھانے کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔۔

"آبش تم دو دن سے ناراض ہو اب تو مان جاؤ۔۔۔

ابراھیم فری پیریڈ میں آبش کے ساتھ کینٹین میں بیٹھا اسے لگاتار دو دن سے منا رہا تھا (برگر) اپنے پیسوں سے خرید کر شاید مان جائے۔۔۔

"میں ناراض کب ہوں۔۔۔ آبش برگر کھاتے ہوئے بولی۔۔

"تو مطلب تم مان گئی

ہاں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ناراض نہیں ہو؟ ابراھیم نے ایک بار پھر پوچھا کہیں اس نے غلط نہ سن لیا ہو

"نہیں ہوں

"ہمم اوکے مطلب اب بھی ہم دوست ہیں ابراھیم ریلیکس انداز میں بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

"آہ ہاں آبش نے سانس کھینچ کر کہا

"مطلب تم مجھے پسند کرتی ہوں

"افففف تم مسٹر مطلب بہت ہو گیا غصہ مت دلاؤ مجھے۔۔ آبش زور سے برگر کو پلیٹ میں پٹخ کر اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔

"اچھا اچھا آرام سے اسٹوڈنٹس دیکھ رہے ہیں

"فضول غصّہ دلاؤ گے تو ایسا ہی ہو گا۔۔ آبش نے کندھے اچکا کر کہا جیسے سارا قصور اسی کا ہے۔۔

"اچھا ایک بات پوچھوں؟ ابراھیم اسے دیکھنے کے بعد کرسی پے بیٹھا بیٹھا ہی آگے کو جھکا۔۔

آبش نے برگر کھانے کے بعد ٹیبل پر کہنیاں ٹیکا کر اسی کے انداز میں آگے کو جھکی۔۔

"پوچھو

"تمہاری آنکھوں میں کچھ ہے

"کیا ہے اور یہ کیسا سوال ہے؟ آبش نے اچھنبے سے اسے دیکھ کر کہا۔۔

"آہ نہیں غلط مطلب کچھ اور پوچھتا ہوں۔۔۔ ابراھیم تھوڑا کنفیوز ہوتے ہوئے بولا آبش مشکوک نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"امم ہاں وہ کیا میں اور تم نہیں مطلب تم کیا افففف یار میں نے کبھی کسی لڑکی سے شادی کے لئے پرپوز نہیں کیا۔۔۔ ابراھیم جھنجھلا کر کہہ گیا اسے خود بھی نہیں پتہ تھا وہ جو اتنے دنوں سے کہنے کی کوشش کر رہا تھا اس طرح کہہ دے گا۔۔۔ دونوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے لیکن دونوں کی حیرانگی کی وجہ الگ الگ تھی۔۔

"تم

"آ آبش دیکھو مجھے غلط مت سمجھو میں

"ایک منٹ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو آبش نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روکا۔۔

دونوں اس بات سے لاعلم تھے کوئی کب سے کھڑا ان دونوں کی باتیں سن رہا ہے۔۔

"تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو اور وہ جو کچھ دن پہلے میری محبت وہ کہاں چلی گئی

"یار وہ تم ہو اب تمھارے بھائی کے سامنے کہتا تو مجھے مار دیتا میں نے اپنے ابو امی کو بھی بتایا ہے تمہارا اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ ابراھیم نے کہتے کہتے اسکی نظروں کے تعاقب میں مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔۔

ابراھیم کی سانس اٹک گئی۔۔۔برہان ایبک کے ساتھ ہانیہ بھی کھڑی ابراھیم کو گھور رہی تھی۔۔

"ارے ت تم سب یہاں خیریت۔۔۔ابراھیم گھبراتا جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"برہان نے کچھ بھی کہے بغیر ایبک کی جانب دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوڑو یار کہاں لیکر جا رہے ہو۔۔ابراھیم اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کرتا چیخ کر بولا۔۔۔

"برہان بھائی کہاں لیکر جا رہے ہیں آبش گھبراتے ہوئے بولی۔۔

"اسکا قتل کرنے اسکی ہمّت کیسے ہوئی تمہے شادی کا کہنے کی

"تو کوئی جرم تھوڑی کیا ہے کے بچے کی جان لے لو۔۔

"تمہاری تو۔۔

"برہان چھوڑیں اسکی گردن کوئی ایسا گناہ نہیں کیا خود جو مرضی کریں بیچارے نے امی ابو سے بات کر لی ہے۔۔

ہانیہ ایک دم آگے بڑھ کر بولی۔۔۔۔۔

برہان تم نے کیا کیا ہے ؟ایبک مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں بتاؤں ہمیں ہانیہ نے ایسا کیوں کہا۔۔ابراھیم نے بھی اپنی گردن چھڑواتے ہوئے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہاں۔۔

"تم سے مطلب چلو آبش۔۔۔برہان ہانیہ کو گھورتا ابراھیم کو کہتا آبش کا ہاتھ پکڑ کر تیزی سے گاڑی میں بیٹھا۔۔

"لگتا ہے برا الگ گیا۔۔۔ایبک نے ابراھیم سے کہا۔۔جب گاڑی ہانیہ کے قریب اکر رکی

"اللہ حافظ۔۔ہانیہ شرمندہ ہوتی گاڑی میں بیٹھی برہان یونیورسٹی نے نکلتا چلا گیا۔۔۔

"ایک بات کہوں ؟

"ہمم تم بھی کہ دو ابراھیم منہ بنا کر بولا

"بڑا کمینہ سالہ مل گیا ہے تمہے ہاہاہا۔۔۔ایبک کہتا ہنسنے لگا۔۔

ابراھیم نے گھورا پھر خود بھی ہنس دیا۔۔

"برہان بھائی آپ کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا ؟

"میں نے کچھ نہیں کیا برہان نے ساتھ بیٹھی آبش کو گھورا۔۔

"وہ صرف میری مرضی پوچھ رہا تھا۔۔۔ آبش منہ بنا کر ناراضگی سے بولی

"اچھا سن لیا اب اگر کرنی ہے شادی تو اپنے پیرنٹس کو بھیجے اور تم مس ہانیہ بہت بولتی ہو۔۔برہان نے مڑ کر اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

"ہنہ ہانیہ ہنکار بھرتی شیشے کے پار دیکھنے لگی۔۔

"ہانیہ۔۔۔ہانیہ!!

آبش ذرا اپنی دوست کو ہوش میں لانا۔۔۔برہان ہانیہ کے کمرے میں نوک کرتا اندر داخل ہوتے دروازے سے پشت لگا کر بازو سینے پے باندھ کے بولا جو کتابوں میں منہ دیے یاد کرنے میں مصروف تھی۔۔

ہانیہ سنی ان سنی کیے بیٹھی رہی۔۔ آبش بھی ساتھ ہی بیٹھی آدھی لیٹی نوٹس کو گھور رہی تھی برہان کی آواز پر نظروں زاویہ بدل کر اپنے بھائی کو دیکھا پھر دوبارہ نوٹس پر نظریں مرکوز کر لیں۔۔۔

"ٹھیک ہے مت کرو بات میں تو یہ بتانے آیا تھا کے میں ابو کو بتا چکا ہوں سب۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا!!؟؟؟ دونوں نے جھٹکے سے ساتھ برہان کو دیکھ کر حیرت سے چیخ کے کہا۔۔۔

"کیوں بتاؤں چلو پڑھائی کرو دونوں شاباش برہان کہتا تیزی سے دروازہ بند کر کے بھاگا تھا وہ جانتا تھا تجسس کے ہاتھوں دونوں پیچھے آئیں گی۔۔۔

"افففف برہان بھائی دروازہ کھولیں۔۔ ہانیہ اور آبش دونوں دوڑتی اسکے کمرے کا دروازہ نوک کرنے لگیں جو برہان اندر داخل ہوتے ہی لاک کر چکا تھا۔۔۔

"نہیں کھول رہا نہ ہی بتاؤں گا

"برہان بتا دیں پلیز

"اوہ یہ تو ہانیہ کی آواز ہے کیا تم مجھ سے بات کر رہی ہو ڈارلنگ۔۔۔برہان حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔

ہانیہ نے دانت پیسے۔۔

"جی بلکل میں ہی ہوں دروازہ کھول دیں ورنہ

"ورنہ کیا توڑ دو گی ہاہاہا

"برہان بھائی کھولیں دروازہ ورنہ میں جا کر سب کو بتا دو نگی آپ ہانیہ کو پسند کرتے ہیں آبش نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا پر دوسری طرف جیسے پرواہ ہی نہیں تھی پر ساتھ کھڑی ہانیہ نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔۔

"آبش تم۔۔

"اوہ ریلیکس ہانیہ ڈرو مت میں ابھی نہیں بتاؤں گی کسی کو۔۔آبش کندھے کو تھپتھپا کر کہتی دروازہ بجانے لگی۔۔

"مہربانی میری بہن تم تو بہت اچھی ہو لیکن بتا تا چلوں میں سب کو اپنی خواہش بتا چکا ہوں اور یقین کرو سب خوش ہیں اسلئے اب چلتی پھرتی نظر آؤ میرے دروازے سے سونا ہے مجھے۔۔۔۔برہان انگڑائی لیتے دونوں کو ایک بار پھر ایک سو چالیس واٹ کا جھٹکا دے چکا تھا۔۔۔

"آپ آپ کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا میں کیسے سامنا کرونگی سب کا۔۔۔ہانیہ ہکلا کے بولتی اپنا ناخن چبانے لگی آبش مسکراتے ہوئے ہانیہ کی حالت پے محظوظ ہو رہی تھی۔۔

دونوں طرف کچھ لمحوں کی خاموشی چھائی اس سے پہلے آبش کچھ کہتی لاک کھولنے کی آواز آئی۔۔۔

دروازہ کھول کے برہان نمودار ہوتا ہانیہ کے مقابل آیا۔۔

"کیا؟ آبش اچھنبے میں برہان کو دیکھ کے اتنا ہی بولی جو ہانیہ کو دیکھ رہا تھا

برہان اسکے چہرے پے نظریں مرکوز کیے ہی جھکتا اسکے کان کے قریب سرگوشی میں بولا

"استغفر اللہ میں نے تو کبھی تنہائی کا فائدہ نہیں اٹھایا پھر یہ سامنا کرنے والی بات مجھے کچھ ہضم نہیں ہو رہی۔۔۔ برہان معصومیت سے بولتا سیدھا کھڑا ہوا۔۔ہانیہ حیرت سے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔

"برہان بھائی مجھے بھی بتائیں آپ نے کیا کہا

"ہم دونوں کی اپنی بات ہے اور آہ لڑکی کیا ہو گیا ہے۔۔۔

"بہت فضول بولتے ہیں میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔

برہان جو آبش کو جواب دے رہا تھا ہانیہ نے بازو پے ہاتھ رکھ کے دھکّا دینے سے ایک قدم پیچھے ہوتا لڑ کھڑایا

"افففف ہانیہ بعد میں لڑ لینا پہلے برہان بھائی آپ بتائیں کون سی باتیں بتا کر آئے ہیں۔

"نہیں بتا رہا بھاگو دونوں یہاں سے۔۔۔برہان کہتا پھر اپنے کمرے میں غائب ہو گیا جب کے دونوں جل کر رہ گئیں۔

"برہان بیٹا نیچے آؤ ابراھیم آیا ہے۔۔۔عفت بیگم نے سیڑیوں کے پاس کھڑے ہو کر برہان کو آواز دی۔۔

"برہان جو پڑھائی کر رہا تھا اپنی ماں کی آواز سنتے ہی کمرے سے نکل کر ا" آرہا ہوں" کہتا نیچے آیا۔۔۔

"کون آیا ہے امی

"ابراھیم آیا ہے ڈرائنگ روم میں ہے جاؤ..

"اچھا امی برہان مسکراتا ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا۔۔

"تم کیا کرنے آئے ہو؟ برہان اندر داخل ہوتے ہی سنجیدگی سے بولا۔۔

"میں صرف یہ بتانے آیا ہوں کے میں شدید ناراض ہوں۔۔

"یقین کرو ایسا لگ رہا ہے میری کوئی محبوبہ اپنی ناراضگی کا بتا رہی ہے۔۔۔برہان مسکراہٹ دباتا اس سے بولا جو برہان کی بات سنتے ہی اسے گھورنے لگا۔۔

"بیسٹ فرینڈ ہو اس لیے آگیا ورنہ تم سے اس چیز کی بھی توقع نہیں۔۔

"ہمم بجا فرمایا اور میری بہن کا بھوت سر سے اترا

"میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا اور تم بیٹھو میں آنٹی سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔

"یہیں بیٹھو امی آجائیں گی۔۔برہان نے رعب دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اب یہ سلوک کرو گے گھر کے داماد کے ساتھ

"اوہ ہیلو کس نے کہا تمہے کس خوش فہمی میں ہو اور ابھی صرف کال کر کے انے کی اجازت دی ہے ہو سکتا ہے لڑکی منا کر دے یا میں۔۔برہان نے کندھے اچکا کے کہا

(صبح ہی ابراھیم نے اپنی امی سے کال کروا کے آنے کا پوچھا تھا عفت بیگم نے اجازت دے دی تھی)

"وہ نہیں کر سکتی مجھے پتہ ہے مجھ جیسا لڑکا پورے استنبل میں نہیں ملے گا۔۔

"ہاہ بیٹا تم جیسا ڈھونڈنا بھی نہیں ہے ایک جوکر کافی ہے برہان نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا

"قدر کرو میری یہی جوکر تمہاری بہن کو لیکر جائے گا

"کیا باتیں ہو رہی ہیں بچوں عائد صاحب اندر آتے ہوئے بولے۔۔۔برہان اور ابراھیم دونوں انہیں دیکھ کر مسکرائے۔۔

"اسلام علیکم انکل

"وعلیکم اسلام کھڑے کیوں ہو بیٹھو بیٹھو۔۔

"جی شکریہ ابراھیم دھیرے سے کہتا برہان کو چڑاتا صوفے پر جا کے بیٹھ گیا۔۔۔۔

"برہان تم کہیں جا رہے ہو؟

"نہیں چھوٹے ابو

"تو بیٹھو نہ کھڑے کیوں ہو۔۔عائد صاحب برہان کو دیکھ کر بولے۔۔

"جی برہان ایک نظر ابراھیم کو دیکھتا سنگل صوفے پر بیٹھتا عائد صاحب کی طرف دیکھنے لگا ابراھیم مسکرا دیا برہان کی ناراضگی کچھ دیر کی ہی تھی ابھی خود اٹھ کر اسکے ساتھ آکر بیٹھ جائے گا

۔۔____

"دو دن بعد ملتے ہیں اپنا خیال رکھنا اوکے خدا حافظ۔۔۔نیہاں ماریا سے مسکرا کے کہتی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی

ماریا کالج کے گیٹ کے قریب درخت کے پاس کھڑی ہوگئی آسمان کالے بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا کسی بھی وقت بارش شروع ہوجاتی ماریا بار بار وقت دیکھ رہی تھی۔۔

"اففف اللہ کہاں رہ گئے ابو ماریا نے کوفت سے کہا جب کوئی سڑک پار کرتا اسکے سامنے آیا۔۔۔

ماریا ایبک کو اپنے سامنے دیکھ کر شاک میں چلی گئی۔۔

ایبک نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی ماریا یکدم ہوش میں آتی سٹپٹا گئی۔۔

"اسلام علیکم آپ یہاں؟

"وعلیکم اسلام کیوں یہاں آنا منا ہے؟

"نہیں۔۔ آوہ کیا آپ کسی سے ملنے آئے ہیں ماریا ہچکچاتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

"نہیں تم سے کچھ بات کرنی تھی

"مجھ سے کیا بات کرنی ہے؟ ماریا نے حیران ہوکے اسے دیکھا۔۔۔

"کیا یہیں کہہ دوں

"جی بلکل ویسے بھی ابو کسی بھی وقت پوھنچنے والے ہونگے ماریا نے دوبارہ اپنی کلائی پے بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی ایبک نے کندھے اچکا کے ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ ایبک سپاٹ لہجے میں اس طرح بولا جیسے موسم کا حال سنانے آیا ہو ماریا اسکی بات سنتے ہی ساکت ہوگئی

"لڑکی ہوش میں آؤ جانتا ہوں تمہے یقین کرنا مشکل ہو رہا ہو گا لیکن یہ سچ ہے میرے پیرنٹس میری شادی کرنا چاہتے ہیں ہنہ کیا قسمت ہے۔۔میں نہیں چاہتا کے میں اپنے باپ کی مرضی سے کسی لالچی اور گندی سوچ کے مالک کے لوگوں میں رشتہ جوڑوں۔۔۔

ماریا اسی طرح اسکے ہلتے ہونٹوں کو دیکھ رہی تھی جب بارش کی بوند اسکے چہرے پے گری ماریا چونک کر ہوش میں آئی۔۔

"اچھا مذاق ہے۔۔۔ماریا سر جھٹکتی مسکراتی ہوئی پھر ٹائم دیکھنے لگی۔۔

"اس سے پہلے میں نے تم سے کب مذاق کیا ہے؟ایبک نے اسکی کلائی پکڑ کر سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

"یقین کریں مجھے شدید حیرت ہو رہی ہے

"ہونی بھی چاہیے

" آپ یہ سب اپنے والد کی وجہ سے کر رہے ہیں ورنہ مجھ سے شادی ہاہ عجیب بات ہے۔۔ماریا ابھی تک حیران تھی

"کیا عجیب ہے اس میں ؟ بتاؤ مجھے شادی کرنا کب سے عجیب ہو گیا ماریا تم مجھے سیدھے سے جواب کیوں نہیں دے رہی۔۔ایبک چڑتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"افففف خدایا بارش تیز ہونے لگی ہے چلیں وہاں۔

ماریا ایبک کی بات نظر انداز کرتی جھنجھلاتی ہوئی چھجے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ایبک اسکی حرکت پے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتا اسکے قریب گیا جھٹکے سے کہنی سے بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا

"آہ یہ کیا طریقہ ہے پکڑنے کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تم بتاؤ یہ کون سا طریقہ ہے میں جب بات کر رہا ہوں تو سہی طرح سے جواب کیوں نہیں دے رہی ہو۔۔ایبک چبا چبا کر اسے گھورتے ہوئے بولا

"میں کیا جواب دوں جب آپ کے والدین ہی راضی نہ ہوئے تو میرے ہاں نا سے کیا فرق پڑتا ہے اور آپ مجھ سے اپنی پسند سے شادی نہیں کر رہے۔۔ماریا بھی گھور کے کہتی رخ پھیر گئی۔۔

"فائن لیکن ایک بات بتا دوں میرے ابو امی شادی سے پہلے ایک دوسرے سے نہیں ملے تھے پھر تو ان کو شادی نہیں کرنی چاہیے تھی

"میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا

"پھر سیدھے سے جواب کیوں نہیں دے رہی ہو

"مجھے نہیں پتہ ماریا چڑتی گیٹ کی طرف جانے لگی ایبک نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔

"میری بات

"اے چھوڑو لڑکی کا ہاتھ اس سے پہلے ایبک کچھ کہتا اچانک لڑکا دونوں کے درمیان آکے بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایبک نے سلگتے ہوئے اس لڑکے کی طرف دیکھا اسے یہ حرکت بہت ناگوار گزری۔۔

"کیا کر لو گے ایبک سرد لہجے میں اسے بولا

"زیادہ ہیرو مت بنو۔۔۔

"اسٹاپ!!! لڑکا اور کچھ کہتا یکدم۔۔ماریا چیخی۔۔

"تم کون ہو جاؤ یہاں سے دوست ہیں میرے۔۔

"تو سڑک پے کیا تماشا کر۔۔۔ آہ!!!لڑکا اور کچھ کہتا ایبک نے ماریا کی کلائی چھوڑ کے اس لڑکے کو گریبان سے پکڑ کر جھٹکا دیا

"ایبک!! کیا کر رہے ہیں چھوڑیں۔۔۔

"چھ چھوڑو مجھے۔۔۔ لڑکا ڈرتے ہوئے بولا ایبک نے کچھ بھی کہے بغیر چھوڑتے پیچھے کی طرف ڈھکا دیا لڑکا لڑکھڑا گیا

"مجھے جواب چاہیے۔

ماریا جو اس لڑکے کو تیز تیز جاتا دیکھ رہی تھی ایبک کی بات پر اسے دیکھا۔۔

"کیا آپ کے پیرنٹس خود آئیں گے

"ہاں۔۔۔ ایبک کہتا سڑک پار کرنے لگا ماریا اسے جاتا دیکھتی رہی جب گاڑی اسکے عین سامنے اکر رکی

"ماریا آجاؤ بیٹھا۔۔۔ آبنوش صاحب کی آواز پر ماریا سر جھٹک کر سلام کرتی گاڑی میں بیٹھی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آبش تیار ہو گئی تو آجاؤ ابراھیم کی فیملی آگئی ہے ہانیہ کمرے میں جھانک کے کر جانے لگی جب نظر ماریا پے پڑی

"ماریا۔۔۔۔"ماریا

"ہمم جی آپ نے کچھ کہا؟

"کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے

"نہیں کچھ بھی نہیں۔۔۔

"بیٹا کچھ تو ہے ہانیہ پوچھو یہ کب سے نظر جھکائے بیٹھی ہے آبش بال بنا کر پلٹ کر ہانیہ سے بولی جو ماریا کو دیکھ رہی تھی۔

"اففف آبش باجی میں تو یونہی بیٹھی ہوئی ہوں۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر بتاؤ کیا ہوا کہیں برنی کے بچے نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا اگر ایسا ہے تو میں اسکی ایسی کی تیسی کر دونگی۔۔۔ آبش ہیر برش سامنے کرتی مصنوعی غصّے سے بولی۔۔

ہانیہ نے آنکھیں گھمائیں جب کے ماریا سانس کھینچتی بستر سے اتر کر کمرے سے ہی نکل گئی۔۔

"اسے کیا ہوا؟

"آبش میری جان تم اپنے اندازے مت لگایا کرو اب جلدی سے نیچے آؤ ورنہ بڑی امی خود آجائیں گی۔۔۔

ہانیہ کمر پے ہاتھ رکھ کر اسے کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔

"ہاہ آبش کوئی تمہیں سنجیدگی سے ہی نہیں لیتا۔۔۔ آبش خود کلامی کرتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آبش ہانیہ اور ماریا کے ساتھ نیچے آئی۔۔۔

ابراھیم کی فیملی بہت محبت سے ملی ابراھیم جو برہان کے ساتھ بیٹھا مسکراتے ہوئے آبش کو دیکھ رہا تھا برہان کے اسے سر پکڑ کر اپنی جانب موڑنے پر تیوری چڑھا کر برہان کو دیکھنے لگا۔

"کیا ہے

"ہمم ابھی تو شام ہے۔۔۔ برہان معصومیت سے بولا جیسے واقعی ابراھیم نے یہی سوال کیا ہو

"کیا مجھے ہنسنا چاہیے؟ ابراھیم نے دانت پیسے۔

"یقیناً اس بات پر تو تمہے قہقہہ لگانا چاہیے

"ہنہ۔۔ ابراھیم ہنکار بھرتا دوبارہ آبش کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

"میری بہن کو نظر مت لگاؤ برہان نے آہستہ سے کہا

"میں کوئی نظر نہیں لگا رہا اور اب مجھ سے بات کرنے کی کوشش مت کرنا میں نے ابھی ایبک کو سب بتایا ہے اسے بھی تو پتہ چلے ہمارے مسٹر برہان نے چھپ کر منگنی بھی پکی کروالی ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں چلتا اگر عائد انکل نہ بتاتے۔۔

"اففف یار ابھی صرف بڑوں کو پتہ ہے

"جو بھی ہے مجھے تو بتا ہی سکتے تھے تم۔۔۔۔ ابراھیم ناراضگی سے کہتے دوسری طرف رخ کر گیا۔۔۔

"برہان آبنوس صاحب نے اسے آواز دی جو ابراھیم کو کن اکھیوں سے دیکھ رہا تھا

"جی ابو برہان اپنے باپ کو دیکھ کر بولا

"منگنی کی رسم کیوں نہ دو دن کے بعد ہو جائے

ابراھیم سنتے ہی شرماتا سر جھکا گیا برہان نے ابراھیم کو دیکھا تو مسکرا دیا۔

"جیسے آپ کی مرضی۔۔

"ٹھیک ہے پھر چاروں بچوں کی ساتھ کر دیتے ہیں تم کیا کہتے ہو عائد؟ آبنوش صاحب اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھ کر بولے۔۔

"مجھے تو کوئی اعتراض نہیں۔۔۔یہ تو خوشی کی بات ہے

"ہانیہ آنکھیں پھاڑے سب سن رہی تھی برہان نے کب اس بارے میں بات کی۔۔

ہانیہ آپی میں بہت خوش ہوں آپ کے لئے۔۔

"اور میں بھی تم میری بھابھی بننے جارہی ہو آبش بھی خوش ہوتی اس سے گلے ملی ہانیہ لمبی سانس لیتی مسکرائی۔۔میں بھی بہت خوش ہوں تمھارے لئے۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"ہانیہ اپی آپ کو پتہ تھا برہان بھائی آپ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔رات کا وقت تھا آبش ابھی اپنے کمرے میں سونے گئی تھی جب ماریا ہانیہ کے کمرے میں اسکے ساتھ آکر بیٹھی تھی

"نہیں برہان نے کبھی شادی کا ذکر نہیں کیا۔۔

"ایک بات پوچھوں آپ سے ماریا تھوڑا ہچکچائی۔۔

"ہم پوچھو

"کیا آپ برہان بھائی سے محبت کرتی ہیں؟

ہانیہ نے اسکے سوال پر مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

"پتہ نہی لیکن ہم دونوں کزنز ہونے کے ساتھ اچھے دوست ہیں ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں

"اور محبت

"محبت ؟ کیا یہ کافی نہیں ہم دونوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہیں ماریا ویسے بھی محبت کے دعوے کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے زبان سے تو سب کہ دیتے ہیں

"کیا آپ کو برہان بھائی نے کہا کے وہ آپ سے محبت کرتے ہیں۔ماریا ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کے بولی۔۔

"ہاں کہا

"کب ماریا یکدم پرجوش ہوئی۔۔

"مجھ سے رشتہ جوڑنے کی صورت میں نکاح جو ایک خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے یہ محبت ہی ہے وہ مجھے اپنی عزت بنا رہے ہیں اور کیا چاہیے میں بہت خوش ہوں۔۔ہانیہ مسکرا کے بولی ماریا کو اپنی بہن پر پیار آنے لگا۔۔

"اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح خوش رکھیں ہانیہ آپی اچھا میں چلی سونے شب بخیر۔۔ماریا گال پے پیار کرتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

"ہانیہ تمہیں نہیں لگتا ہماری لائبریری میں چڑیلوں کا بسیرا ہو گیا ہے تبھی تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا یاد کروں افففف میری ساری ذہانت کھا گئی ہیں اپنی دعوت کر کے۔۔۔۔یا اللہ بس پاس ہو جاؤں۔۔

"ہو گیا؟

"ہیں کیا ہو گیا؟ آبش نے دونوں ہاتھ جو دعا کے انداز میں اٹھائے ہوئے تھے نیچے کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

"یہی تمہاری بکواس جو دس منٹ سے ریڈیو کی طرح بجے چلی جارہی ہے دیکھو آبش سیریس ہو کر پڑھنا ہے تو پڑھو ورنہ بھاگو یہاں سے۔۔۔

"ٹھیک ہے گھر پے پڑھ لونگی ویسے بھی میں اگر پڑھنے پر آؤں نہ تو پوری یونیورسٹی میں ٹاپ کرو۔۔آبش فرضی کالر جھاڑتی اپنا بیگ اٹھا کر۔جانے لگی جب کسی کی آواز پر تپ کر پلٹی۔۔

"تم ٹاپ بعد میں کرنا پہلے جو ٹاپ پہن کر آتی ہو نہ برینڈڈ خرید لو ورنہ تم دونوں کو دیکھ کر لگتا ہے مانگ کر پہنتی ہو۔۔۔لیشا اپنی دوست کے ساتھ کھڑی اترا کے کہتی کرسی پر بیٹھی۔۔

"اوہ لیشا بے بی بلکل ٹھیک کہا ایسا کرنا ڈارک ریڈ کفن برینڈڈ اپنے لئے خرید لینا میری طرف سے فری اوکے ہنہ چلو ہانیہ تم اسکے ساتھ نہیں بیٹھو گی۔۔۔آبش تپانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہتی لیشا کو آگ لگا گئی۔۔۔

ہانیہ جلدی سے اٹھ کر لائبریری سے باہر نکلی

"ہاہاہا!!ہاہاہاافففف اللہ آبش تم نہ افففف مجھ سے اندر اپنی ہنسی ضبط کرنا مشکل ہو گیا تھاہاہاہا۔۔ہانیہ بھر نکلتے ہی پیٹ پے ہاتھ رکھتی زور زور سے ہنسنے لگی کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر کے کتنے اسٹوڈنٹس نے پلٹ کر حیرت سے ہانیہ کو دیکھا تھا

"ہاہاہا چلو بھاگو کہیں پیچھے ہی آ رہی ہو۔۔۔آبش کہتی تیزی سے ہانیہ کے ساتھ پارکنگ لاٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔

رات ساڑے آٹھ بجے کا وقت تھا ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے تینوں نفوس کھانا کھا رہے تھے جب ایبک نے پانی پی کر اپنی امی کو مخاطب کیا

"امی مجھے آپ سے اور ابو سے بات کرنی ہے۔۔۔

"کیا بات کرنی ہے؟فریحہ بیگم نے ہاتھ روک کر اسے دیکھا۔۔۔

"میں چاہتا ہوں آپ لوگ ماریا کے گھر رشتہ لے کر جائیں

ایبک نے کہتے ہی اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہے تھے۔

"کون ماریا بیٹا

"جس سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں بے فکر رہیں وہ لوگ بھی بہت دولت والے ہیں بزنس مین ہیں شاید آپ کبھی ملے ہوں دو بھائی ہیں۔۔اور

"تم مجھے شرمندہ کرنا چاہتے ہو یہ سب بتا کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہو کے تمہارا باپ لالچی اور کمظرف انسان ہے۔۔عماد صاحب یکدم غصّے سے اپنی جگا سے اٹھ کر سخت لہجے میں بولے۔۔

"افسوس لیکن آپ میرا رشتہ اس لڑکی سے جوڑ رہے تھے جس سے میں اس دن ملا ہی نہیں جس کے ماں باپ نے مجھ پر الزام لگا کر آپ کے دل میں میرے لیے جو تھوڑی جگہ تھی وہ بھی ختم کر دی آپ کو اپنے بیٹے پر اعتبار ہی نہیں ہے۔۔۔

"ایبک ایسا کچھ نہیں ہے تمہارے ابو تم سے بہت محبت کرتے ہیں وہ یہ سب تمھارے لئے ہی کر رہے تھے ہمارا کیا ہے کب تک ہیں

"امی پلیز ایسی باتیں مت کریں لیکن جو ابو کر رہے ہیں ہیں وہ بھی غلط ہے

"ہنہ ٹھیک کہا میں غلط ہوں اور تم سہی لیکن میں تمہاری شادی اپنی مرضی کی جگہ پر ہی کرونگا ورنہ میرے مرنے کے بعد جو مرضی کرتے پھرنا۔۔۔عماد صاحب کہتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے ایبک ہونٹ بھینچے کھڑا رہا۔۔

"ایبک بیٹا میں رازی کروں گی انہیں اپنے بچے کے لئے وہ بس تم سے ضد باندھے بیٹھے ہیں تم جہاں چاہو گے وہیں تمہاری شادی ہو گی جو گھر کو ہوٹل نہیں گھر سمجھے گی میری طرح نہیں۔۔۔فریحہ بیگم بیٹے کے گال پے ہاتھ رکھے بول رہی تھیں

"ایسے مت کہیں امی آپ بہت اچھی ماں ہیں ایبک نے کہتے ہی انہیں گلے سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آبش باجی اٹھیں جلدی بڑی امی سخت غصّے میں ہیں اٹھیں۔۔۔

ماریا کمرے میں داخل ہوتی ٹیبل پے بکھرے نوٹس اور بکس وغیرہ سمیٹتی ہوئی تیز آواز میں بولی جو کسمسا کر تکیہ اپنے کان پر رکھ چکی تھی۔۔

"اففف آبش باجی اٹھیں میں نے تو ناشتہ بھی کر لیا اب تیار ہونے جا رہی ہوں کل کے لئے شاپنگ کرنی ہے ابراھیم بھائی بھی اپنی امی اور چھوٹے بھائی کے ساتھ آ چکے ہیں۔

ماریا ایک ہی سانس میں بولتی جھپاک سے کمرے سے چلی گئی

"کیا!!!!" اور مجھے۔۔۔ آبش جھکتے سے اٹھتی ہوئی بولی لیکن پورے کمرے میں کوئی نہیں تھا گہری سانس لیتی بستر سے اتر کر الماری سے کپڑے نکال کر باتھ روم چلی گئی۔۔۔

"ماریا بیٹی آبش اٹھ گئی؟

"جی بڑی امی اٹھ گئی ہو گی شاپنگ پر جو جانا ہے۔۔۔ ماریا مسکرا کے شرارت سے کہتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

ماریا کمرے میں آتی الماری سے چوڑی دار پاجامہ اور کرتا نکال کر باتھ روم جانے لگی جب سائیڈ ٹیبل پے رکھا اسکا موبائل بجا۔۔۔

"ایبک کالنگ دیکھ کر ماریا کا دل زور سے دھڑکا آنکھوں کو بند کر کے کھولتی موبائل کان سے لگایا۔

اسلام علیکم ِ ایبک کی دھیمی آواز سنائی دی

"وعلیکم اسلام

" کیسی ہو؟

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں کال کیسے کی؟

"ہمم پہلے موبائل اٹھایا نمبر ملایا اور اب تم سے بات کر رہا ہوں ایسے۔۔ایبک اتنی سنجیدگی سے بولا کے ماریا سوچ میں پڑ گئی اس بات پر ہنسے یا چپ رہے۔۔

"میرا مطلب یہ نہیں تھا

"جانتا ہوں اور کال اسلیے کی کے میں اپنے پیرنٹس سے بات کر چکا ہوں اگزیمز کے بعد آئیں گے۔

"اوہ اچھا...ام میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔ماریا نچلا ہونٹ کاٹتی ہوئی بولی۔۔

"کیوں؟ایبک پول سائیڈ پر بیٹھا آسمان کی جانب نظریں مرکوز کیے بولا

"کیا مطلب کیوں مجھے ابھی جانا ہے۔۔

"کہاں جا رہی ہو؟

"کیوں بتاؤں ماریا مسکرا کر بولی۔

"ٹھیک ہے مت بتاؤ بائے۔۔۔ایبک نے کہتے ہی کال ڈسکنیکٹ کی ماریا کی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی کان سے موبائل ہٹا کر اسکرین کو گھورا

"بدتمیز

ماریا بڑبڑا کر موبائل رکھ کر باتھ روم چلی گئی۔۔۔دوسری طرف ایبک ہاتھ میں موبائل پکڑے مسکرا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برہان بیٹا یہ کیسا ہے عائشہ بیگم نے اسے شلوار قمیض دکھاتے ہوئے پوچھا وہ بہت خوش تھیں بیٹے جیسا داماد جو مل رہا تھا انکی بیٹی بھی انکی نظروں کے سامنے رہنے والی تھی۔۔

"ہاہاہا امی شلوار قمیض۔۔

"اس میں دانت نکالنے والی کون سی بات ہے۔۔عائشہ بیگم نے ہانیہ کو گھورتے ہوئے پوچھا

"نہیں مطلب کبھی پہنا نہیں تو اسلیے۔۔۔

"تو کیا ہوا اب پہن لونگا۔۔۔برہان ملکے سے اسکے کندھے سے کندھا مار کے بولا۔۔

"ایسے مت گھورو لڑکی اگر دیکھنا ہے تو پیار سے دیکھو

"برہان ہانیہ ادھر آجاؤ۔۔۔عفت بیگم کی آواز پر ہانیہ جو کچھ کہنے والی تھی منہ بنا کر آگے بڑھ گئی برہان ہنستا ہوئے اسکے پیچھے گیا۔۔

"ارے انکل وہ میکسی دکھائیں بلو میں آبش دوکان دار سے بولی جو کسی اور کسٹمر کو میکسی دکھا رہا تھا

"نہیں بلو والی نہیں وائٹ کلر میں دیکھائیں ابراھیم ساتھ کھڑا ہوتا یکدم بولا۔۔۔

آبش نے چہرہ گھوما کر اپنے ساتھ کھڑے ابراھیم کو دیکھا۔

پر مجھے بلو کلر میں لینی ہے۔

"لیکن میں وائٹ شلور قمیض پہن رہا ہوں تمہے میری میچنگ کرنی چاہیے۔۔

"تو مسٹر آپ بھی کر سکتے ہیں اور یہ شلوار قمیض کبھی پہنے ہوئے تو دیکھا نہیں۔۔آبش پورا اسکی طرف گھومتے ہوئے بولی۔۔

"تم نے تو بہت کچھ نہیں دیکھا ڈارلنگ ابراھیم نے آنکھ دبا کر کہا آبش نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔

"استغفر اللہ ڈرٹی مائینڈ۔۔۔۔

"واٹ !! تم خود الٹا سوچ رہی ہو میڈیم تم نے کبھی گھر دیکھا ہے میرا کبھی مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے کبھی دیکھا ہے مجھے کسی لڑکی کے ساتھ ؟

"جی بلکل لڑکیوں کو میں ہی تو چپکے رہتے ہو۔۔

" جھوٹی کہیں کی برہان تمہاری بہن ہے کیا ابراھیم جل کر آبش کو گھورتے ہوئے بولا اس سے پہلے آبش کچھ کہتی ابراھیم کی امی کی آواز پر دونوں انکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

" آبش یہ بہت خوبصورت ہے تمہاری پسند واقعی لاجواب ہے کتنا پیارا نازک سا کام ہوا ہے عافیہ بیگم متاثر ہوتے ہوئے بولیں۔۔

"نہیں امی

"شکریہ آنٹی اور انکل یہی پیک کر دیں۔۔ اس سے پہلے ابراھیم ناراضگی میں کچھ کہتا آبش بول پڑی۔۔

www.kitabnagri.com

"بلو یا وائٹ ؟

"وائٹ میں ہی۔۔۔۔ آبش کن اکھیوں سے اسے دیکھتی ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔۔۔

"روٹھا صنم آبش نے ہلکے سے اسکے بازو پر ناخن چبھا کر کہا ابراھیم تڑپ کر پیچھے ہوتے اسے گھور کے رہ گیا۔۔۔

رات دس بجے کے قریب سب شاپنگ کر کے گھر پہنچے تھکاوٹ کے باوجود سب کل کے لئے بہت پرجوش تھے آبش اپنے ابو اور چاچو کے سامنے بیٹھی اپنی شاپنگ دکھاتی لگاتار بولے جا رہی تھی جب برہان نے مسکرا کے اسکے بال کھینچے

"آہ!!" برہان بھائی کیا ہے؟

"کچھ نہیں مجھے کافی بنا دو۔۔ برہان کہتے ساتھ صوفے پر بیٹھا۔۔

"یہ کوئی وقت ہے کافی کا ایک گلاس دودھ پیو اور سو جاؤ چلو اٹھو سب صبح اٹھنا بھی ہے۔۔۔ عفت بیگم برہان کی بات سنتے ہی ڈانٹتے ہوئے بولیں۔

"بلکل ٹھیک کہا امی یہ کوئی وقت ہے ان سب کا اففف میں تو تھک گئی ہوں ہانیہ پلیز ایک گلاس مجھے بھی او کے۔۔۔ آبش موقعے کا فائدہ اٹھاتی جلدی سے اپنا سامان سمیت کر اٹھنے لگی جب عفت بیگم نے آگے بڑھ کر اسکا کان پکڑ کر کھڑا کیا پورے لاؤنج میں اسکے چیخنے کی آواز گونجنے لگی۔۔ سب کے چہروں پر اسکی درگت بنتے دیکھ ہنسی ضبط کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

"امی کہاں لے کر جا رہی ہیں آہ میرا کان تو چھوڑیں۔

"آج سب کے کمروں میں دودھ لے کر جانے کا کام تمہارا چلو اور اگر بھاگی تو صبح بہت برا پیش آؤنگی سمجھی۔۔

عفت بیگم چولہے کے سامنے کھڑا کر تیں کان چھوڑ کر وارننگ دیتے ہوئے جانے لگیں جب عائشہ بیگم اندر داخل ہونے لگیں

"عائشہ تمہے میری قسم ہے جو اسکی حمایت کو بولی تو اتنی کام چوری توبہ آبش کان کھول کر سن لو اگزیمز تک کی مہلت ہے اسکے بعد تم صرف کچن میں نظر آؤ۔۔۔ عفت بیگم طیش میں کہتیں چلی گئیں۔۔ جب کے آبش سر جھکائے اپنا کان مسل رہی تھی۔

"اہ! عائشہ بیگم لمبی سانس لیتی اسکے نزدیک آئیں۔۔۔

"وہ ٹھیک کہہ رہی ہیں میں نکمی ہوں لیکن میں کیا کروں مجھ سے کچھ اچھا نہیں بنتا۔۔۔

آبش منہ پھولا کر بولی عائشہ بیگم کو اس پے پیار آگیا۔۔

"اگر یہی سوچ کر نہیں کروگی تو کبھی کچھ نہیں کر سکو گی مجھے بھی نہیں اتا تھا اب دیکھو سب بنا لیتی ہوں جب تک تم خود "نہیں کر سکتی" میں سے "نہیں" ختم نہیں کروگی تب تک یہ تمھارے ساتھ مضبوط ہوتا جائے گا تم بہت پیاری ہو ہمارے لئے آبش تبھی سمجھاتے ہیں اور تم خوش قسمت ہو تمہے سمجھانے والے ہیں۔۔۔ چلو اب کام پر لگو میں بھی انتظار کر رہی ہوں۔۔۔عائشہ بیگم پیار سے سمجھاتیں ہوئی جانے لگی جب آبش انکے گلے لگی۔۔۔

"آپ بہت اچھی ہیں چھوٹی امی اب دیکھیے گا روز ایک ڈش میں بناؤنگی اور آپ میری ہیلپ کرینگی۔۔۔

"ہاہاہا بلکل۔۔۔

دوسری طرف عفت بیگم جو آبش کی بات سنتے ہی روک گئیں تھیں مسکراتی ہوئی چلیں گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن صبح سے ہی سب رات کی تیاریوں میں مصروف ہوگئے تھے گھر کے وسعی لان میں منگنی کی تقریب کے لیے ڈیکوریشن ہو رہی تھی جب ایبک بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوتا بائیک پارک کر کے ہیلمٹ اتار کر اتارنے لگا جب اچانک نظر کھڑکی پے پڑی۔۔۔

ایبک کے چہرے پر یکدم مسکراہٹ نمودار ہوئی ماریا سٹپٹا کر کھڑکی بند کر گئی۔۔

"ایبک کیسے ہو برہان دیکھتے ہی مسکراتے ہوئے اسکے قریب اکر ملا۔۔

"میں ٹھیک ہوں لیکن میں ابھی بھی تم سب سے ناراض ہوں چھپے رستم نکلے تم لوگ۔۔۔

"ہاہاہا نہیں یار ایسا کچھ نہیں ہم نے کافی شرافت کا مظہرا

کیا ہے۔۔۔

"ہمم یہ بھی ٹھیک ہے انکل کہاں ہیں؟ ایبک برہان کے ساتھ چلتا گارڈن کی طرف بڑھا۔۔۔

"آفس میں ضروری کام تھا آجائیں گے۔۔۔ جوس پیو گے یا کافی؟ برہان کرسی پے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

"کافی

"اوکے تم بیٹھو میں آیا۔۔ برہان کہہ کر اندر چلا گیا۔۔

ایبک نے پھر کھڑکی کی طرف دیکھا جہاں اب کوئی نہیں تھا۔۔۔

"ماریا ایبک کچن میں آیا جہاں ماریا کھڑی پانی پی رہی تھی

"جی برہان بھائی

"مسسز استے کہاں ہیں؟ ایبک کچن میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"بڑی امی کو قہوہ دینے گئی ہیں آپ کو کچھ چاہیے؟ ماریا ہچکچا کر بولی۔۔

"ہاں وہ آجائیں تو دو کپ کافی کا کہہ دینا اور تم تیار ہو جاؤ ورنہ تم لڑکیوں کی تیاری آخری وقت تک ختم نہیں ہوتی برہان مسکراتے اسے چپت لگا کر بولا

"ہاہاہا اوکے آپ جائیں میں بول دیتی ہوں۔۔۔ ماریا ہنستی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی

"ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم دونوں عائشہ بیگم دونوں کو محبت و شفقت سے دیکھ کر بولیں۔۔۔

"شکریہ آپ بھی بے حد کمال لگ رہی ہیں لگتا ہے آج چھوٹے ابو آپ سے پھر اظہارِ محبت کر ہی دیں گے۔۔۔ آبش چہک کر کہتی ایک ہاتھ کمر پہ رکھتی ایک ادا سے گول گھومی۔۔۔

"ہاہاہا! بدتمیز۔۔۔۔۔۔عائشہ بیگم نے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے کہا۔۔

"اوہ مائے گاڈ آبش امی بلش کر رہی ہیں۔۔۔ہاہاہا۔ ہانیہ ہنس کر کہتی انکے گلے لگی۔۔۔

"شریر لڑکیاں چلو آجاؤ نیچے۔۔

"اچھا یہ امی اور ماریا کہاں ہیں؟ آبش یکدم بولی۔۔

"عفت باجی نیچے ہیں ابراھیم اور اسکی فیملی آگئی ہے اور ماریا کو دیکھ کر آئی ہوں میک اپ کر رہی تھی اب چلو۔ عائشہ بیگم مسکرا کے بتاتی دونوں کو ساتھ لئے نیچے کی طرف بڑھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لان میں آتے ہی ہانیہ اور آبش کو برہان اور ابراھیم کے ساتھ کھڑا کر دیا فوٹوگرافر تصویریں کھینچ رہا تھا۔۔۔

آبش ابراھیم کی فیملی سے مل رہی تھی جب یکدم اسنے ساتھ کھڑے ابراھیم کو دیکھا جو وائٹ شلوار قمیض میں بہت اچھا لگ رہا تھا اور آج پہلی بار ابراھیم کے مسکرا کر دیکھنے پر دل زور سے دھڑکا۔۔۔

"اب تو میں آپ کو بھابھی کہہ سکتا ہوں نہ۔۔۔عاشر کے کہنے پر آبش نے شرماتے نظریں جھکائیں ابراھیم کو ہنسی آنے لگی پہلی بار آبش کا یہ روپ جو دیکھ رہا تھا۔۔

تھینک آبش بھابھی۔۔۔عاشر شرارت سے کہتا اپنے کزن کی طرف بڑھ گیا۔۔

"اہم بہت اچھی لگ رہی ہو غلطی سے۔۔۔ابراھیم اسکے کان کے قریب سرگوشی میں بولا آبش جو شرم سے سرخ ہو گئی تھی ابراھیم کی آخری بات پر تپ گئی۔۔

"ہنہ خود بھی غلطی سے ہی اچھے لگ رہے ہو۔

"ہاہاہا چلو لگ تو رہا ہوں نہ ویسے یہ تو تو مت کرو اب میں تمہارا منگیتر ہونے والا ہوں ذرا تمیز میں آجاؤ آپ بولو تاکہ ہمارا رشتہ اور خوبصورت لگے۔۔۔ابراھیم یکدم سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا وہ نہیں چاہتا تھا کے اس چیز کو لیکر خاندان میں کوئی آبش کو ٹوکے۔۔

آبش خاموشی سے اسکی بات سن رہی تھی پھر گہری سانس لیتی بولی۔

"آہ اور اگر نہ کہوں

"تو پھر بعد میں مجھ سے مت کہنا کے فلاں نے مجھے یہ کہا باقی مرضی ہے تمہاری ابراھیم نے کندھے اچکائے

"آ تو ٹھیک ہے میں آپ کہنے کی کوشش کرونگی اب ایک دم سے تھوڑی تم آپ میں بدلے گا ویسے بھی آج امی نے بھی ٹوکا تھا مجھے آبش کندھے اچکا کر کہتی کسی مہمان سے ملنے لگی ابراھیم کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ چھائی۔۔

ایبک تیز تیز سیڑیاں اترتا اپنی ماں کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

اندر سے اجازت ملتے ہی ایبک نے جیسے ہی اپنی ماں کو دیکھا تو حیران رہ گیا اسے لگا وہ نہیں جائیں گی

www.kitabnagri.com

فریحہ بیگم جو تیار ہو کر اپنا جائزہ لے رہی تھیں ایبک کو دیکھ کر مسکرا کے پلٹیں۔۔۔

"ماشاءاللہ آج میرا بیٹا تو بہت اچھا لگ رہا ہے فریحہ بیگم کہتی اسکے قریب آ کے ماتھے پر پیار دیتے ہوئے بولیں

"آپ بھی بہت اچھی لگ رہی ہیں امی

ایبک جس نے برہان اور ابراھیم کے کہنے پر براؤن کلر کا شلوار قمیض پہنا تھا اسکے گورے اور لمبے چھوڑے قد پر بہت جچ رہی تھی مسکرا کر فریحہ بیگم کے ہاتھوں کو عقیدت سے بوسہ دیتے ہوئے بولا۔۔

"تم دونوں نے چلنا بھی ہے یا نہیں۔۔۔اچانک عماد صاحب کی آواز کمرے میں گونجی۔۔

ایبک اپنے باپ کو دیکھتا سہی معنوں میں شوک ہوا۔۔۔

"ایسے حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے اب تمہارا دوست اور اسکے والد صاحب خود آئے تھے دعوت دینے اب اگر نہیں جائیں گے تو برا لگے گا چلو اب۔۔ عماد صاحب کہ کر کمرے سے نکلنے لگے تھے جب ایبک بے آگے بڑھ کر اپنے ابو کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا عماد صاحب وہیں جم گئے پہلی بار ایبک بے انھیں چھوا تھا ورنہ کبھی قریب آیا بھی تو بچپن میں

"ابو تھینک یو۔۔

ایبک کی بات پر عماد صاحب آنکھوں میں نمی لیئے اسکی طرف پلٹے

ایبک اور فریحہ بیگم عماد صاحب کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔

"تمہارا باپ اتنا بھی گھٹیا لالچی اور مفاد پرست نہیں ہے ایبک۔۔۔ہاں میں بوڑھا ہو رہا ہوں یار یہ سب تمھارے لیے ہی کمایا ہے لیکن ایک بات یاد رکھنا اپنی محنت کی کمائی ہوئی دولت میں زیادہ لذت ہے اور برکت اس میں تب آتی ہے جب ہم سیدھی راہ پے چل کر کماتے ہیں ورنہ جھوٹ فریب زندگی کے کسی بھی حصے میں اکر آپ کو آخر تباہ کر دیتی

ہے۔۔۔۔کیوں کے اللہ رسی ڈھیلی کرتا ہے چھوڑتا نہیں ہے۔۔عماد صاحب کندھا تھپتھا کر بولے ایک ایک قدم آگے بڑھتا اپنے باپ کے سینے سے لگ گیا۔۔۔

"سوری ابّو۔

ہانیہ برہان کے ساتھ کھڑی مسکرا کر مہمانوں سے مل رہی تھی جب برہان سر گوشی میں بولا۔۔

"دومنٹ کے لئے پول سائیڈ پر چلو گی۔۔

"کیوں؟ہانیہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا

"کچھ دینا ہے چلو اب

"پر ابھی رسم ہونی ہے ہانیہ پریشانی سے بولی

"اہ!میں کون سا دو گھنٹے کے لئے لیکر جارہا ہوں اب میرے پیچھے اؤ کچھ دینا ہے اور خبردار جو رکی۔۔برہان کہتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

کچھ دیر میں ہانیہ برہان کے پیچھے اکر کھڑی ہوئی ٹھنڈی ہوا اور چاند کی روشنی ماحول کو اور خوش گوار کر رہی تھی ہانیہ کے قریب آتے ہی برہان مسکرا کے پلٹا۔۔

"اب دیں کیا دینا تھا۔۔ہانیہ نے جلدی سے اپنی ہتھیلی اسکے سامنے کی۔۔

"برہان نے ہاتھ تھام کر ہتھیلی پے لمبا مہرون رنگ کا مخملی ڈبہ رکھا۔۔۔

"کھولو

"ہانیہ نے ایک نظر اسے دیکھ کر ڈبہ کھولا جس میں گولڈ کی چین کے ساتھ ہارٹ شیپ کا خوبصورت سا لاکٹ تھا ہانیہ نے مسکرا کے برہان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"بہت خوبصورت ہے ہانیہ نے کہتے ہی لاکٹ کو نکال کر دیکھا جس کے درمیان میں ہانیہ اور برہان کے نام کے شروع کے حرف کندے ہوئے تھے۔۔

"آپ۔۔۔۔

"اہم اہم آپ دونوں کو بولا رہے ہیں منگنی کی رسم کے لئے۔۔

ماریا اچانک آتی ہوئی مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"ارے واہ یہ پری کون ہے۔۔برہان شرارت سے کہتا ماریا کے مقابل آیا جس نے گھیر دار بلیک فروک زیب تن کی تھی لمبے گھنے بال پشت پر جو کھلے ہوئے تھے لائٹ میک اپ میں وہ آج واقعی بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریا شرماتی ہوئی مسکرانے لگی۔۔

"میری بہن کو نظر مت لگائیں ہانیہ منہ بنا کر کہتی دونوں کے نزدیک آئی۔۔

"ہاہ بھائیوں کی نظر نہیں لگتی اب چلو ورنہ سب یہیں آ جائیں گے۔۔۔برہان کہتا دونوں کے درمیان آیا

"چلیں بیوٹیفل لیڈیز اپنے بازو کی جانب اشارہ کر کے بولا

ہانیہ اور ماریا نے مسکرا کے برہان کے بازو کے گرد ہاتھ باندھ کر دوسری طرف بڑھ گئے

آنے والے وقت سے بے خبر ہاں نظر تو لگتی ہے

"السلام علیکم

"وعلیکم اسلام خوش آمدید خوشی ہوئی آپ آئے۔۔ آبنوس صاحب عماد صاحب سے بلگیر ہوتے ہوئے بولے

"آپ نے اتنی محبت سے بلایا ہے آنا تو تھا ہی۔۔

"بلکل بلکل۔۔۔ ان سے ملیں یہ میرے چھوٹے بھائی ہیں عائد آمین اور عائد یہ عماد بیگ ہیں ایبک کے والد صاحب۔۔۔ آبنوس صاحب نے دونوں کا تعارف کروایا اتنے میں عفت بیگم قریب آئیں۔۔

اسلام علیکم چلیں رسم کے لئے سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

السلام علیکم آنٹی یہ میرے والدین ہیں۔۔ ایبک ایکدم بولا۔۔

"،وعلیکم اسلام اوہ اچھا آپ۔۔۔

"ایبک سب کو باتیں میں مصروف دیکھتا خود برہان لوگوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"خوش آمدید یہ تم مجھ سے اچھا تیار ہو کر کیسے آ گئے ابراھیم مسکرا کے ملتا اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہاہاہا میں تو ہمیشہ ہی اچھا لگتا ہوں تم نے آج غور کیا ہے۔۔

"بس پھیل گئے ہاں اتنے بھی اچھے نہیں لگ رہے ابراھیم نے مصنوعی گھوری سے نوازتے ایبک کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے بولا

"ہاہاہا۔۔۔ تھینکس ایبک ہنستا برہان اور ہانیہ ی طرف بڑھا

جب ماریا کو لاؤنج کے دروازہ پر کھڑا دیکھا تو جیسے نظریں ہٹانا مشکل ہو گیا پہلی بار ایبک اسے کھولے بالوں اور سجا سنورا دیکھ رہا تھا ماریا اسکے اس طرح ٹکٹکی باندھے دیکھ کر بوکلاہٹ کا شکار ہوتی لڑکھڑائی ایبک مسکراتا برہان کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر میں تالیوں کی گونجھ میں منگنی کی رسم ادا کی گئی۔۔۔ ہر کسی کے چہرے پے سچی خوشی کی چمک تھی ماریا ہانیہ کو مبارکباد دیتی ٹیبل کی طرف جانے لگی جب کوئی تیزی سے اسکے مقابل آیا۔۔۔

ماریا بروقت رکی ورنہ تصادم یقینی تھا۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔ مقابل کو دیکھتے ہی ماریا جھجک کر آہستہ سے بولی۔۔ ایبک جو پر شوق نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"وعلیکم السلام کہاں گھوم رہی ہو۔۔

"کہیں نہیں ماریا ایبک کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہمم اؤتمہے اپنے والدین سے ملواؤں ایبک آہستہ سے کہتا اپنی امی کی جانب بڑھا یہ دیکھے بغیر کے ماریا پیچھے آ بھی رہی ہے یا نہیں۔۔

"امی۔۔۔ ایبک کی آواز پر فریحہ بیگم نے پلٹ کر اسے دیکھ جب نظر ساتھ کھڑی پیاری سی لڑکی جب طرف گئی۔۔

"ماریا؟ سہی کہا نہ فریحہ بیگم ایبک سے مسکرا کے بولی

"جی بلکل ماریا یہ میری امی ہیں۔۔ ایبک مسکراتے ہوئے بولا

"اسلام علیکم آنٹی

"وعلیکم اسلام ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔۔۔ فریحہ بیگم شفقت سے بولیں

"شکریہ آنٹی۔۔ماریانے دھیمی آواز میں مسکراتے ہوئے کہا۔۔

"ایبک اپنے ابو سے ملوایا۔۔فریحہ بیگم نے مسکرا کے پوچھا

ایبک نے ایک نظر اسے دیکھا جو نظریں جھکائے کھڑی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی پتہ نہیں ایبک کے ماں باپ کیا سوچ رہے ہونگے اسکے بارے میں

"ارے بھئی ایبک یہ پیاری سے ڈول کہاں سے آگئی اس سے پہلے ایبک جواب دیتا عماد صاحب عائد صاحب کے ساتھ قریب آتے ہوئے بولے ماریانے انہیں دیکھتے ہی جھٹ سلام کیا

"عماد صاحب نے جواب دے کر اپنے بیٹے کو مسکرا کے دیکھا

"کھانا کھول گیا ہے آپ سب آجائیں۔۔۔عائشہ بیگم سب کو کہتیں فریحہ بیگم کو ساتھ لیجانے لگی جب کچھ یاد آنے پر پلٹ کر ماریا کو مخاطب کیا۔۔۔

"ماریا

"جی امی۔۔۔۔ماریا قریب آکے بولی

"تمھارے کمرے میں میرا موبائل رہ گیا ہے ابھی کسی کام سے گئی تھی تو وہیں بھول کر آگئی ہوں

"کوئی بات نہیں ابھی لا دیتی ہوں۔ماریا کہہ کر اندر کی طرف بڑھ گئی

"ایبک اسے جاتا دیکھتا رہا پھر گہری سانس لیتا اپنے ابو کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برہان دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں نہ۔۔

"نہیں دھماکے ہو رہے ہیں ابھی بھی میرا ہاتھ کہ رہا ہے کسی کے گال پر دھماکہ کر دوں۔۔۔ برہان نے سنجیدگی سے ابراھیم کو کہا ہانیہ اور آبش دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی جب کے ایک مسکرا دیا

"تم دونوں کو بڑی خوشی ہو رہی ہے ابھی میں کہتا تو جنگ شروع کر دیتیں۔

"ہاہاہا اب تم مطلب آپ غلط وقت پر ایسا سوال کرینگے تو اسی جواب سے نوازا جائے گا نہ۔۔۔

"اب ایسا بھی کچھ غلط نہیں پوچھ لیا تھا۔۔ آبش کی بات پر ابراھیم نے منہ بنا کر کہا۔۔

"ہاہاہا یار ابراھیم روٹھو مت یہ لو کھاؤ۔۔۔

"مجھے نہیں کھانا کچھ اور یہ ماریا کہاں ہے۔۔ ابراھیم نے لان میں نظر دوڑا کر پوچھا۔۔

"تم کیوں پوچھ رہے ہو ایک سپاٹ لہجے میں بولا

"کیوں کے ایک وہی ہے جو میرا ساتھ دیتی ہے ورنہ یہ مل کر مجھ بچے کے پیچھے ہی پڑے رہتے ہیں۔۔

"بچے منگنی شدہ ہو گئے ہو۔۔۔

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے چلو باتیں بعد میں کرنا مجھے بہت بھوک لگی ہے بسم اللہ کرو۔۔۔ ابراھیم کندھے اچکا تا کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا جب کے سب اسے دیکھ کر رہ گئے جو ابھی ایک منٹ پہلے ہی نا کھانے کا اعلان کر چکا تھا۔۔

ماریا کمرے میں آتی موبائل لیکر سیڑیوں کی طرف بڑھنے لگی لیکن سوچیں ابھی تک ایبک اور اسکی فیملی میں الجھی ہوئی تھیں جانے وہ انھیں پسند آئی بھی یا نہیں۔۔۔انہی سوچوں میں گم اس نے جیسے ہی ایک قدم کے بعد دوسرا قدم لیا ایک دم اسکی سینڈل فراک میں اٹکی جسکی وجہ سے سمبھلنے کا موقع ہی نہ مل سکا دلخراش چیخ کے ساتھ ماریا نے ریلنگ کو پکڑا لیکن ہاتھ میں اپنی امی کے موبائل کے ساتھ خود کا بھی موبائل لڑکھڑاتا نیچے گرتے ٹکڑے ہو گیا۔۔

ماریا آنکھیں پھاڑے نیچے دیکھتی وہیں بیٹھتی چلی گئی۔۔۔

مسسز استے جو کچن میں تھیں چیخ سن کر دوڑ کر لاونج میں آئیں زمین پر موبائل کے ٹکڑے دیکھ کر حیران ہوتی سیڑیوں کی جانب دیکھا جہاں اوپر ہی ماریا بیٹھی رونے کے لئے تیار بیٹھی تھی مسسز استے پریشان ہوتیں لان کی طرف بھاگیں

"ماریا کیا ہوا کیوں رو رہی ہو ہانیہ برہان آبش کے ساتھ تیزی سے آتے ہوا گویا ہوئی۔۔

"ہانیہ آپی وہ مجھے۔۔۔ماریا بات ادھوری چھوڑتی روتے ہوئے ہانیہ کے گلے لگ گئی۔۔

ایبک اور ابراھیم بھی وہیں آ گئے ماریا کو اس طرح روتے دیکھ ایبک کو اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

"کچھ تو کہو آخر کیا ہوا ہے کہیں تمہارا پیر تو نہیں موڑ گیا۔۔۔آبش اسکے پیر کو دیکھ کر تشویش ظاہر کرتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں لیکن وہ ختم ہو گیا

"ہیں کون ختم ہو گیا؟ ابراھیم نے آنکھیں پھیلا کر پوچھا۔۔

"اہ!!!تم ایک ہی دفع اپنی بات مکمل نہیں کر سکتی ایبک اسکے رونے پے چڑتے ہوئے بولا۔۔

"بتا تو رہی ہوں اب میں کیسے رہو نگی اسکے بنا کاش میں اسے بچا لیتی

اب کی بار سب نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا جب کے ایبک اپنا غصہ بہت مشکل سے ضبط کر پایا۔۔۔

"کون کمینہ مر گیا۔۔۔برہان نے ماریا کو گھورتے جیسے ایبک کے دل کی بات کہ دی۔۔۔

"اسے گلیاں مت دیں دیکھیں بیچارہ کیسے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا ہے کاش ماربل کے فرش کی جگہ ابو قالین بچھوا دیتے تو میرا موبائل اس حال میں نہ پہنچتا اتنا پسند تھا مجھے اپنا موبائل ابو نے کتنے پیار سے تحفہ دیا تھا مجھے

ماریا کے کہتے ہی سب کو شدید جھٹکا لگا ہر کوئی اپنی جگہ حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھا

ہانیہ سب سے پہلے ہوش میں آئی لیکن پھر بھی جیسے سارے الفاظ ختم ہو چکے تھے

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔ماریا آنسوں پوچھتی سب کو دیکھنے لگی۔۔

"افففف ماریا تم موبائل کے لیے اس قدر پاگل ہو کے اپنے قیمتی ڈریس کی بھی پرواہ نہیں کی اور سیڑیوں پر ہی بیٹھ گئی۔۔۔ ہانیہ حیرت سے کہتی اپنا ماتھا پیٹ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیوانگی کی بات نہیں ہے آپ جانتی ہیں وہ مجھے کتنا پیارا ہے ابّو نے تحفہ دیا تھا۔۔۔ماریا اپنی بہن کی بات سنتے منمنا کر کہتی سر جھکا گئی جانتی تھی باری باری سب سے سننے کو ملے گا۔۔۔

"تو محترمہ یہ جو آپ نے زیب تن کر رکھا ہے یہ آسمان سے تھوڑی گرا تھا اور ایسا بھی کیا تھا موبائل میں ہاں بتاؤ ذرا ایک سیکنڈ کہیں تم بلین سے دوبارہ رابطے میں تو نہیں ہو آبش جذبات میں سوچے سمجھے بولتی چلی گئی ماریا کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔۔

"آبش!!برہان یکدم اپنی بہن کو دیکھتے ہوئے غصّے سے چیخا۔۔۔

"آبش یکدم خاموش ہوئی اسے احساس ہوا کے وہ بہت غلط بات کر چکی ہے (ماضی میں غلطیاں ہم کر جاتے ہیں لیکن حفظ دوسرے کر لیتے ہیں یہی وجہ ہے کے انسان کبھی اپنے ماضی سے الگ ہو نہیں پاتا جیسے آبش نے بنا سوچ سمجھے وہ کہ دیا جسے سب بھولا چکے تھے (

ماریا ایک ہاتھ سے ریلنگ کو پکڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"برہان بھائی پلیز یہ موقع تو میں نے خود فراہم کیا ہے آپ۔۔

"ارے واہ جن کی تقریب میں آئے ہیں وہ ہی غائب ہیں کیا آپ سب باہر تشریف لا سکتے ہیں مہمان جا رہے ہیں اور آپ کے والدین سخت خفا ہو رہے ہیں۔۔اس سے پہلے ماریا بات مکمل کرتی عاشر کہتا انکے قریب آیا۔۔۔

"آہاں چلو آجاؤ برہان۔۔ابراھیم جلدی سے بولا

"میں

"برہان آپ جائیں ہم آتی ہیں برہان کچھ کہتا اس سے پہلے ہی ہانیہ اسکی بات کاٹ کے بولی۔۔۔

"اوکے آجاؤ اور سویٹ ہارٹ تم بھی۔۔۔برہان لمبی سانس لیتا ماریا کے سر پے پیار سے ہاتھ رکھتے مسکرا کے کہتا نیچے اتر گیا۔۔

ماریا نے ایبک کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اسکے دیکھنے پر ایبک نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ آنکھیں بند کر کے کھولیں جیسے تسلی دے رہا ہو۔۔

تینوں کے جاتے ہی آبش نے ماریا کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے معاف کر دو میں تمہے ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی پتہ نہیں اپنے بڑے پن کا غلط فائدہ اٹھالیا۔۔

"نہیں آبش باجی کوئی بات نہیں میں غلط تھی۔۔

"اوہ چپ رہو بیو قوف لڑکی تم غلط" تھی "تم نے اپنی غلطی کو بروقت سدھار لیا اگر تم جانتے بوجتے دوبارہ وہی غلطی دوہراتی تو تم واقعی غلط ہوتی۔۔ آبش اسکے گال پے ہاتھ رکھتے ہوئے بولتی ماریا کے گلے لگ گئی۔۔

"چلیں۔۔ماریا نے ہانیہ کو دیکھ کر کہا جو دونوں کو خاموش کھڑی دیکھ رہی تھی۔۔

"ہم چلو لیکن آرام سے اترو۔۔ہانیہ مسکرا کے اسکا ہاتھ پکڑ کے بولتی سیڑیاں اترنے لگیں۔

آبش جیسے ہی سونے اپنے کمرے میں داخل ہوئی ہاتھ میں پکڑے موبائل پر کال آنے لگی۔۔

بستر پر چت لیٹتی کال اٹھائی۔۔

"کیا بات ہے مسٹر ابراھیم؟

"ہم کچھ نہیں یونہی کال کرلی۔۔ابراھیم لیٹتے ہوئے بولا

"اچھا یہ کون سا وقت ہے ابھی آدھے گھنٹے پہلے ہی تو گئے ہیں۔۔ آبش مسکراہٹ دبا کر بولی۔

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے ویسے تمہے ماریا سے اس طرح کی بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔ ابراھیم نے چھت پے نظریں مرکوز کیا کہا۔

"آبش کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔

"جانتی ہوں میں اس سے معافی مانگ چکی ہوں مجھے دکھ ہے میں بنا سوچے بولتی چلی گئی یہ جانے بغیر کے میں سامنے کھڑے شخص کو تکلیف پہنچا رہی ہوں جس نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا

"ہیلو کیا آپ سچ میں میری منگیتر ہیں؟ ابراھیم حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے بولا۔ آبش نے آنکھیں گھمائیں

"جی بلکل میں ہی ہوں اور میں سمجھدار ہوں اوکے۔۔ آبش منہ بنا کر بولی۔

"ہاہاہا! کمال ہے ویسے کیسے پتہ چلا میں یہی کہنے والا تھا

"جادو سے۔۔

"ہاہاہا تو ایک کام کرو جادو کر کے مجھے اپنے پاس بلا لو۔ ابراھیم شرارت سے بولا۔

"جی نہیں اور اب میں سو رہی ہوں شب بخیر

آبش نے کہتے ہی کال ڈسکنیکٹ کر کے مسکرا کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن سب ناشتے کی میز پر کل رات کی تقریب کے متعلق باتیں کر رہے تھے اور حسبِ عادت آبش لگاتار بولے جا رہی تھی۔۔۔

"آبش بیٹی خوش ہو؟ آبنوس صاحب نے اچانک اپنی بیٹی کو شفقت سے دیکھتے ہوئے کہا

"جی ابو میں خوش ہوں آبش اٹھ کر اپنے ابو کی گردن کے گرد بازو ڈال کر بولی۔۔

"اللہ میری تینوں بیٹیوں کو خوش و خرّم رکھے امین۔۔۔ آبنوس صاحب نے ہانیہ اور ماریا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا جس پر سب نے امین کہا۔۔۔

"ابو بیٹیوں کے لئے دعا اور میرے لئے؟ برہان مسکراہٹ دباتے ہوئے مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔۔

"بیٹا ماں باپ کے لئے اولاد برابر ہوتی ہے خوش رہو ہمیشہ اور اپنے سے جڑے رشتوں کی ہمیشہ قدر کرنا باقی ماشاءاللہ باشعور ہو تم سب

آبنوس صاحب نے مسکرا کے برہان کے ہاتھ پے ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا۔۔

برہان نے مسکرا کے اثبات میں سر کو جمبش دی۔۔

یورسٹی کے سرسبز واسع گراؤنڈ میں اسٹوڈنس گروپس کی صورت میں جما تھے۔۔۔ آج پہلا پیپر تھا آبش ہانیہ کے ساتھ کھڑی روہانسی ہو رہی تھی جب کے ہانیہ پرسکون تھی۔۔۔

"ہانیہ کیا تمہے خوف نہیں آرہا؟

"قطعی نہیں آبش۔۔

"اچھا۔۔ آبش منہ لٹکا کر اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔

"مجھے تو نیند بھی آرہی ہے۔۔۔ آبش جمائی روکتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس نے کہا تھا رات دیر تک بے مقصد جاگو

"کیا؟ تمہارا مطلب ہے میں فضول جاگ رہی تھی۔۔ آبش نے یکدم روکتے ہوئے اپنی طرح اشارے کرتے ہوئے پوچھا

"ہاں اگر کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا تو ابراھیم کو کال کرنے کی کیا ضرورت تھی مانا منگیتر ہے لیکن تمہے سمجھنا چاہیے پڑھائی کے وقت تو سیریس ہو جاؤ۔۔ کب تک ایسے کرتی رہو گی اور اگر میری مانو تو ابھی صرف پیپرز پر توجہ دو اللّٰہ نہ کرے فیل ہو گئی تو سال برباد ہو جائے گا۔۔ اور ایک بات ہر چیز اپنے وقت پر اچھی لگتی ہے میں تمہے روک نہیں رہی لیکن ابھی تمہے مکمّل توجہ دینے کی ضرورت ہے۔۔۔ ہانیہ سنجیدگی سے سمجھاتی آخر میں مسکرائی۔۔

"اہ!! اوکے دادی ماں جو حکم آپ کا۔۔۔ آبش سر کو جھکا کر بولتی ہنستے ہوئے ہانیہ کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔۔

رات دو بجے کا وقت تھا ماریا تھوڑی ہی دیر پہلے ہانیہ اور آبش کے پاس سے آکر باتھ روم گئی تھی چونکہ اگزیمز چل رہے تھے اس لئے رات دیر تک پڑھائی ہو رہی تھی۔۔۔

ماریا ابھی باتھ روم میں ہی تھی جب کوئی کھڑکی کے ذریعے کمرے میں کھودا

ماریا شب خوابی کا لباس زیب کیے جیسے ہی باہر نکلی رات کے اس پہر ایبک کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی جو کھڑکی کے ساتھ ٹیک لگائے یوں کھڑا تھا جیسے وہ اسی کا کمرہ ہو۔۔

"آپ۔۔۔ آپ کیسے آئے ماریا دوپٹہ لیتی حیران ہو کر کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"ہاں میں یہیں سے آیا ہوں لاک نہیں تھی۔۔۔ ایبک کھڑکی کی طرف اشارے کرتے ہوئے بولا

"ماریا نے سانس کھینچی۔۔ "اوہ کیا آپ کو گارڈ نے نہیں دیکھا اور اگر دیکھ لیا ہوتا پھر جانتے ہیں کیا ہوتا آپ کے ساتھ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنا بولتی ہو تم۔۔۔ایبک سنجیدگی سے کہتا صوفے پے جا کر بیٹھا۔۔

ماریا نے آنکھیں گھومائیں۔۔

"آپ اس وقت کیا کرنے آئے ہیں۔۔ماریا اسکے سامنے کھڑی ہوتے ہوئے بولی۔۔

"بہت اچھا سوال ہے

"پھر اچھے سوال کا جواب دینگے؟ماریا نے آئی برو اچکا کر کہا۔

"ہمم بلکل ملے گا پہلے ایک کپ کافی ہو جائے کیا خیال ہے ایبک ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔

"اور آپ کو لگتا ہے میں اس وقت کافی بنانے جاؤں گی ہانیہ آپی اور آبش باجی دونوں جاگ رہی ہیں اور یقیناً برہان بھائی بھی جاگ رہے ہونگے کسی نے دیکھ لیا نہ میری شامت آجائے گی۔۔ماریا آنکھیں پھیلا کر بولتی چلی گئی جب کے ایبک ٹانگ پے ٹانگ رکھے گہری نظروں سے اسکے چہرے کا طواف کر رہا تھا۔۔

"افف لڑکی کام چور کہیں کی اور یہ تمہاری بہنیں کس خوشی میں جاگ رہی ہیں ایبک منہ بنا کر کھڑا ہوا آنکھوں میں شرارت لئے قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کام چور نہیں ہوں اور وہ پڑھ رہی ہیں۔۔ماریا نے ناراضگی سے کہتے منہ دوسری طرف پھیرا۔۔

"اچھا ٹھیک ہے پڑھا کو بہنیں تمھاری جیسے صرف ان دو کے ہی اگزیمز ہو رہے ہیں خیر میں جا رہا ہوں۔۔۔ایبک کہتا مسکرا کے سر پے چپت مارتا کھڑکی کی طرف بڑھا۔۔

"اتنی رات کو آپ کافی پینے آئے تھے

"تمھے لگتا ہے میں کافی کے لئے اتنی مشقت کروں گا ایبک نے سوالیہ انداز میں پوچھا

"پھر

"تم سے ملنے آیا تھا لڑکی اور ہاں ایک سیکنڈ۔۔۔ایبک نے کہتے ساتھ جیکٹ سے چاکلیٹ نکالی۔۔۔

"تمھارے لئے لو پکڑو۔۔ایبک نے ہاتھ اسکے سامنے بڑھا کر کہا اپنی پسندیدہ چاکلیٹ دیکھ کر ماریا کی آنکھیں چمکیں

"تھینک یو آپ کو کیسے پتہ یہ مجھے بہت پسند ہے۔ماریا ہاتھ سے چاکلیٹ لیتی چہک کر بولی۔۔

"سچ کہوں تو یہ کافی خوشگوار اتفاق ہوا ہے۔۔ایبک تھوڑا ہچکچا کر بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔

"بندا دل رکھنے کے لئے جھوٹ ہی بول دیتا ہے۔۔ماریا حیرت سے گھورتے ہوئے بولی

"ہمم اوکے پھر تم دوبارہ پوچھتی کیسے پتہ چلا کہیں آپ میری جاسوسی تو نہیں کر رہے۔۔۔ایبک کہتا آخر میں اسکی آواز بنا کر بولا۔۔۔"

'ہاہاہا کافی تجربہ ہے ماریا ہنستے ہوئے کمر پے ہاتھ ٹکا کر اسے دیکھنے لگی۔

"نہیں تجربہ نہیں لیکن یہ ڈائلوگ فلموں میں بہت مشہور ہیں برہان شرارت سے کہتا کھڑکی کی دوسری طرف گیا۔۔۔

ماریا تیزی سے قریب گئی۔

"سمبھل کر ماریا ڈرتے ہوئے بولی

ایبک نے روک کر مسکرا کر اسے دیکھا جو چہرے پر ڈر لئے اسے دیکھ رہی تھی۔

"شب بخیر ماریا۔۔۔ایبک کہتا تیزی سے اتر کر بیرونی گیٹ سے فاصلے پے کھڑی بائیک کی جانب بڑھ گیا۔۔

ماریا نے لمبی سانس لی اگر کوئی دیکھ لیتا تو جانے کیا ہوتا۔۔۔

"ہانیہ بیٹی

"جی بڑی امی۔۔۔ہانیہ سیڑیاں اترتی وہیں روک گئی۔۔

"برہان کو دیکھو اگر اٹھ گیا ہے تو کہو ابو انتظار کر رہے ہیں آج آفس لیکر جا رہے ہیں۔۔

"کیا؟امی پر ابھی برہان بھائی کے دو پیپرز رہتے ہیں۔

ہانیہ کوئی جواب دیتی یکدم آبش پیچھے سے اتے ہوئے بولی۔۔

"برہان خود جانا چاہتا ہے اور پیپر آج نہیں ہے۔۔۔عفت بیگم اپنی بیٹی کو کہتی کچن کی طرف بڑھیں۔۔

"آبش تیار ہو جاؤ پیپرز کے بعد تم نے بھی اس جگہ کا رخ کرنا ہے ورنہ سسرال جاکر تو ناک ہاتھ کان سب کٹوا دو گی ہاہاہا۔۔ہانیہ مذاق اڑاتی تیزی سے برہان کے کمرے کی طرف بھاگی۔۔

"دیکھ لونگی۔۔۔آبش زور سے کہتی ناشتے کے لئے میز کی جانب بڑھ گئی۔۔

ہانیہ جو سمجھ رہی تھی آبش پیچھے آرہی ہوگی بھاگتے ہوئے برہان کے کمرے میں داخل ہونے لگی لیکن اس سے پہلے وہ دروازہ دھڑام سے کھولتی اندر سے دروازہ خود با خود پورا کھول گیا ہانیہ جو دونوں ہاتھ دروازے کو دھکا دینے کے لئے بڑھائے ہوئے تھے دروزے کی جگہ خلاء میں ہی ہاتھ رہ گئے جس کی وجہ سے لڑکھڑا کر دھڑام سے اندر قالین پے گری۔۔۔

ہاہاہا!!برہان سائیڈ پے کھڑا اسے گرے دیکھتا پہلے تو گھبرایا پھر قہقہ لگانے لگا۔۔۔

ہانیہ شرمندگی سے جلدی سے نیچے سے کھڑی ہوئی۔

"دیکھ نہیں سکتے تھے۔۔

"مجھے وحی تھوڑی آئی تھی کے تم میرے کمرے میں اس طرح تڑپ کر آؤ گی ہاہاہا۔۔۔برہان ہنستے ہوئے کہتا اسکی ناک دبای۔

"افففف مت کیا کریں۔۔ہانیہ جھنجھلا کر بولی۔۔

"میں تو کرونگا روک سکتی ہو برہان نے کہتے ہوئے دوبارہ اسکی ناک دبائی۔

"ہاہاہا! اچھا سوری یار ویسے کیوں آئی تھی۔۔برہان اسکے گھورنے پر ہنس کر پوچھنے لگا۔

"بڑے ابو انتظار کر رہے ہیں جلدی سے ناشتہ کریں اور جائیں

"ہاں تو چلو ساتھ کرتے ہیں برہان نے اسکا ہاتھ پکڑا جسے فورن ہانیہ نے چھڑوایا۔

"میں کر چکی ہوں شکریہ۔۔۔ہانیہ ناراضگی سے کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔

"ارے اس میں ناراض ہونے والی کیا بات ہے رو کو ہانیہ یار۔۔۔برہان بولتا ہوا اسکے پیچھے ہی نیچے اترا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کا وقت تھا ماریا کچن میں کاونٹر کے پاس کھڑی فروٹ سیلڈ بنا رہی تھی۔

"لو تم یہاں ہو۔۔آبش کچن میں جھانک کر ماریا سے بولی۔۔

"آپ کو کوئی کام ہے

"ہاں تمہارا موبائل دینے آئی تھی کسی دوست کی کال آرہی ہے۔۔ آبش موبائل دیتے جانتے جاتے رکی۔۔

"مجھے بھی تھوڑا ملے گا فروٹ سیلڈ بہت اچھا بناتی ہو تم۔۔۔ آبش مسکین سی شکل بنا کر بولتی اسے دیکھنے لگی۔۔

"میں سب کے لیے ہی بنا رہی ہوں پانچ منٹ انتظار کریں۔۔

"اوہ سو سویٹ اوکے۔۔۔ آبش اسکا گال چومتی باہر نکل گئی

ماریا نے ہاتھ دھو کر اینا کا نمبر ملایا۔۔۔

"ہیلو اینا

"ماریا کہاں تھی کب سے کال کر رہی ہوں۔

"ہاں مصروف تھی تم بتاؤ خیریت ہے

"ہاں دراصل پرسوں میری برتھڈے پارٹی ہے سب دوست آرہے ہیں تم نے لازمی آنا ہے بہت مزہ آئے گا فارم ہاؤس پر۔۔۔

www.kitabnagri.com

"نہ ممکن میں نہیں آسکتی ایک ہفتے بعد کہتی تو شاید میں منا نہیں کرتی لیکن آج کل سب کے اگزیمز چل رہے ہیں میں اتنی اتنی دور جنگل میں نہیں آسکتی۔۔۔ماریا نے گھبرا کر کہا۔۔

"اوہ گاڈ ماریا کیا بچوں والی باتیں کر رہی ہو مجھے کچھ نہیں پتہ تم بس آرہی ہو اوکے بائے۔۔۔

"میں اکیلے نہیں آسکتی

ماریا گھبراہٹ کا شکار ہو گئی جلدی سے میسج ٹائپ کر کے اینا کو بھیجا۔۔۔

"تم آؤ گی بہت نخرے ہو گئے تمھارے پچھلی بار بھی یہی سب کیا تھا تم نے گروپ کب تک بہنوں کے ساتھ چپکی رہو گی۔۔۔کچھ ہی دیر بعد لینا کا میسج آیا۔ماریا نے پڑھ کر آنکھیں گھمائیں پھر موبائل کو کاونٹر پے رکھ کر دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی۔۔۔

"اہم لگتا ہے کسی کا پیپر بہت اچھا ہوا ہے کیوں برہان۔۔۔ابراھیم آبش کو کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے برہان سے بولا۔۔۔

اس سے پہلے برہان کچھ کہتا عائشہ بیگم مسسز کے ساتھ آتی نظر آئیں اتوار کا دن تھا برہان نے کال کر کے ابراھیم کو گھر بلایا تھا۔۔

"اسلام علیکم کیسی ہیں آپ؟ابراھیم کرسی سے کھڑا ہوتا مسکرا کے بولا۔۔

"وعلیکم السلام اللہ کا شکر ہے بیٹا کھڑے کیوں ہو بیٹھو۔۔۔عائشہ بیگم نے شفقت سے کہا۔۔

"میڈم آپ کے لئے کال آئی ہے۔۔۔مسسز استے نے قریب اکر اطلاح دی۔۔

"ٹھیک ہے میں آتی ہوں آپ جائیں عائشہ بیگم نے مسکرا کر کہا اتنے مسسز استے سر ہلا کر چلی گئیں۔۔

"تم سب باتیں کرو اور ابراھیم بیٹا کھانا کھا کر جانا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارے نہیں آنٹی اب گھر جاؤں گا شکریہ پھر کبھی ویسے آبش یہی کہہ رہی تھی میں خود بناؤنگی جب سب کو دعوت دونگی۔۔ابراھیم مسکراہٹ دبا کے بولتا آبش کو حیرت میں ڈال گیا۔۔۔

سب نے ساتھ گردن موڑ کر آبش کو دیکھا جو خونخار نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔

"کیا واقعی آبش یہ تو بہت اچھی بات ہے عفت باجی کو ابھی بتاتی ہوں جنہیں اتنی شکایتیں ہیں۔۔عائشہ بیگم ہنسی کو دبا کر کہتی اندر کی جانب بڑھ گئیں سمجھ گئیں تھیں ابراھیم نے آبش کو چڑھانے کے لئے کہا ہے۔۔۔

عائشہ بیگم کے جاتے ہی آبش اپنی جگہ سے اٹھی اس سے پہلے آبش قریب آتی ابراھیم پھرتی سے اٹھ کر بھاگا۔۔۔

"ابراھیم کے بچے روک جاؤ۔۔آبش چیخ کر کہتی اسکے پیچھے بھاگی جب کے برہان اور ہانیہ دونوں کو دیکھتے قہقہ لگا رہے تھے

"عائشہ کن سوچوں میں گم ہیں۔۔

عائد صاحب نے ایک نظر عائشہ بیگم کو دیکھا جو کسی گہری سوچ میں تھیں۔۔

"آجی وہ آج ماریا کی دوست کی والدہ کا فون آیا تھا انکی بیٹی کی برتھڈے پارٹی ہے فارم پر سب دوست ہونگے اسرار کر رہی تھیں ماریا کو بھیج دیں۔۔۔

"پھر کیا جواب دیا آپ نے عائد صاحب نے پریشانی سے پوچھا۔

"کیا جواب دیتی کہ دیا ماریا کے ابو سے پوچھوں گی۔۔۔

"ہم جانے دیں مگر کسی کو ساتھ لے جائے۔

"سب کے پیپرز ہو رہے ہیں ایسے کیسے کوئی چلا جائے۔۔عائشہ بیگم کہ کے لیٹنے لگیں۔۔

"مسسز اسکے ساتھ کو بھیج دو ساتھ کوئی اتنا بڑا مسلئہ نہیں ہے اگر منا کر دیا تو برا لگ جائے گا۔۔۔عائد صاحب کہتے چشمہ اتر کر سائیڈ ٹیبل پے رکھ کر سونے لیٹ گئے جب کے عائشہ بیگم ٹھیک ہے کہتی آنکھیں موند گئیں۔۔

اگلے دن عائشہ بیگم نے اسے اجازت دے دی۔۔۔

ماریا خوش بھی تھی اور تھوڑا گھبرا بھی رہی تھی جب کے آبش اسے گھورے جا رہی تھی۔۔۔

"آبش باجی ایسے مت گھوریں میں نے تو منا کر دیا تھا پر اسکی امی کی کال آ گئی تھی۔۔ماریا نے آبش کو سمجھانا چاہا۔۔

"ہاں کوئی بات نہیں ماریا اسے چھوڑو میڈم کو بس موقع چاہیے۔۔۔ہانیہ یکدم شرارت سے بولی۔۔

"اب ایسی بھی کوئی بات نہیں خیر پھر کبھی سہی آبش نے کہ کر کندھے اچکائے۔۔۔

ہانیہ اور ماریا نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو۔۔۔۔

"کب تک پہنچو گی سب آ چکے ہیں صرف تمہارا انتظار ہو رہا ہے میں نے کہا تھا جلدی آنا۔۔۔

"افففف لینا سانس تو لو راستے میں ہیں کچھ دیر میں پہنچ جائیں گے ڈونٹ وری۔۔۔ماریا آنکھیں گھما کے کہتی کال ڈسکنیکٹ کر گئی ورنہ لینا میڈم نے شروع ہی رہنا تھا۔۔

"ماریا میڈم ہم ابھی پہنچ جائیں گے مسسز استے نے مسکرا کر اسے کہا۔۔

"ہمم۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد انکی گاڑی فارم کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہو رہی تھی۔۔۔

ماریا کو یکدم جیسے گھبراہٹ نے ان گھیرا۔۔۔

"مسسز استے میرے ساتھ ہی رہیے گا آج میرے بلکل بھی دل نہیں تھا یہاں آنے کا۔۔۔ آہ!! کبھی کبھی دوست بھی مجبور کر دیتے ہیں۔۔ماریا کہتی گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔

واسیع سرسبز خوبصورت لان عبور کرتی جیسے ہی گلاس ڈور کھول کے پول سائیڈ کی جانب بڑھی ایک طوفان بدتمیزی دیکھ کر ایک لمحے کے لئے جیسے قدم وہیں تھم گئے۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا برتھڈے پارٹی نہیں جیسے کسی کلب میں آگئی ہو ڈیگ کی آواز اتنی تیز تھی کے کان پڑی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔اسی کے کالج کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ناچ رہے تھے۔۔۔لڑکیوں کے برہنہ لباس اور ماحول دیکھ کر ماریا کو اپنے یہاں آنے پر افسوس ہونے لگا۔۔۔

ماریا پلٹ کر جانے لگائی ہی تھی جب لینا نیہان اور اسکی دو تین دوستیں اسکے سامنے آگئیں

"ہیلو فائنلی تم آہی گئی۔۔۔۔لینا پرجوش ہوتی اس سے ملی۔۔ماریا کو شرمندگی ہوئی وہ واپس جا رہی تھی۔۔

"ماریا اپنی دوستوں سے ملتی سب کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔۔

"تالیوں اور ہوٹنگ کے ساتھ کیک کٹ ہوا۔۔۔ماریا نا محسوس طریقے سے آبدار کے پیچھے ہو گئی۔۔

"کچھ ہی دیر بعد سب تصویروں اور ڈانس میں لگ گئے۔۔

ماریا نظر بچا کر مسسز استے کے پاس آکر کھڑی ہی ہوئی تھی جب نظر برنی پر پڑی شاید وہ ابھی اپنے فضول دوستوں کے ساتھ پہنچا تھا۔۔

"ماریا میڈم میں واش روم سے آتی ہوں۔۔۔

"جی آہاں اوکے آپ جائیں۔۔۔۔ماریا چونک کر مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد ماریا بے ناگواری سے برنی کو دیکھا جو اسکی طرف ہی آرہا تھا۔۔۔

"کیا تم وہی ماریا ہو جو یونیفارم میں چھوٹی سے بلی لگتی ہے۔برنی نے قریب آتے ہی سر تا پیر اسکا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔

"ماریا کو اسکی نظریں اپنے جسم کے ارپار ہوتی محسوس ہوئیں

ماریا کچھ بھی کہے بغیر نیہان وغیرہ کی جانب بڑھنے لگی جب برنی تیزی سے اسکے سامنے آیا۔۔

ماریا بروقت روکتی پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی

"کیا بدتمیزی ہے یہ ہٹو سامنے سے

"ہاہاہا یار میں نے کیا کر دیا۔۔۔تعریف ہی تو کی ہے ویسے ایک بات کہوں بیچارہ بلنن کتنا تڑپا یا تم نے اسے کتنی مشکل سے دوست بنی تھی بیچارے نے جس مقصد کے لیے دوستی کی وہ تو پورا ہی نہیں ہوا الٹا تمھارے اس جنونی عاشق کی وجہ سے اپنا شہر چھوڑ کر اسکے باپ نے بھیج دیا جہاں دیکھو چپکو سالہ پہنچ کر تمھارے سامنے ہیرو بننے کی کوشش کرتا رہتا تھا بلنن سے کہا بھی تھا سالے کو اکیلے بلا کر ساری ہیرو گری نکال دیتے پر۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برنی تپاتپا سا کہ رہا تھا جب یکدم ماریا نے اسکے سینے پے ہاتھ رکھ کر زور سے دھکّا دیا چونکے ماریا کا ردے عمل اچانک تھا اس لئے برنی زور سے دھکّا لگنے سے سمبھلنے کی کوشش میں زور سے زمین پر گرا۔۔۔

برنی کے یوں گرنے پر سب کی نظریں اس پر پڑی یکدم میوزک بند ہوا ساتھ ہی قہقہے گونج اٹھے کچھ نے باقاعدہ اسکی پک بھی کھینچی۔۔۔برنی غصّے سے آگ بگولہ ہو گیا لہو رنگ آنکھوں سے سامنے کھڑی ماریا کو دیکھا جو خود بھی ہنس رہی تھی۔۔۔

جھٹکے سے کھڑا ہوتا سختی سے ماریا کا بازو دبوچا۔۔

"آہ!! چھوڑو مجھے جنگلی انسان۔۔۔

"بہت ہنسی آرہی ہے میرا مذاق بنوا کے ہاں یاد رکھنا میں بلنن نہیں ہوں چھوڑوں گا نہیں تمہے یاد رکھنا۔۔سرد لہجے میں کہتا اس نے جھٹکے سے ماریا کو چھوڑا اور لمبے لمبے ڈاگ بھرتا نکل گیا۔۔۔

"ماریا کیا کہ رہا تھا۔۔۔۔نیہان تیزی اسک قریب آئی۔۔

"کچھ نہیں یار۔۔۔لینا چلتی ہوں گھر پہنچنے میں ورنہ کافی دیر ہو جائے گی۔۔نہیان کو کہتی ماریہ نے لینا سے اجازت چاہی۔۔

"ارے کچھ دیر اور روک جاؤ نہ ابھی تو تمھارے ساتھ بھی ڈانس کرنا ہے۔۔

"نہیں شکریہ خدا حافظ۔۔ماریا دوٹوک کہتی سب سے مل رہی تھی اتنے میں مسسز استے بھی آ گئیں۔۔

صبح کا وقت تھا وقفے وقفے سے بارش ہو رہی تھی آسمان پر سیاہ بادلوں کی وجہ سے اندھیرا چھا رہا تھا بجلی کی کڑکڑاہٹ کے ساتھ بادلوں کی گرج نے جیسے اسکا دل دہلا دیا

جھٹکے سے نیند سے بیدار ہوتی خنکی میں بھی پسینے سے شرابور تھی۔۔۔

"اللہ اکبر آج موسم اتنا خطرناک کیسے ہو گیا ماریا چہرے پے ہاتھ پھیرتی گردن گھوما کر کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے بڑبڑائی۔۔

پہلی بار ایسا ہوا تھا کے ماریا آوازوں سے ڈر کر جاگ گئی تھی۔۔۔بالوں کو ہاتھ سے سنوارتی دوبارہ لیٹ گئی پھر لیٹے لیٹے ہی نظر گھوما کر وقت دیکھا جہاں صبح کے سات بج رہے تھے

اتنی تیز بارش میں کالج تو نہیں جا سکتی تھی یہی سوچتی دوبارہ سونے کی کوشش کی پر اب کہاں نیند آنی تھی

جلدی سے اٹھ کر کپڑے لے کر باتھروم میں گھس گئی کل جو کچھ ہوا دماغ سے سب جیسے غائب ہو چکا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ موسم کی بارش یہ بارش کی بوندیں

تجھے ہی تو ڈھونڈیں۔۔۔۔۔یہ ملنے کی خواہش۔۔۔

"آبش چپ ہو جاؤ کب سے کان خراب کر رہی ہو۔۔۔ہانیہ نے یکدم اسکے سر پے چپت رسید کی جو صوفے پر لیٹی گنگنانے میں مصروف تھی۔۔۔

"کیا ہے یار اب میں گنگنا بھی نہیں سکتی آبش اٹھ کے بیٹھتی اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہاں تو گنگناؤ مگر یہ گلا کس خوشی میں پھاڑ رہی ہو اب اٹھو ناشتہ کر لو۔۔۔ہانیہ اسے جھڑکتی امی اور بڑی امی کے پاس کچن میں چلی گئی۔۔

" آہ!!! آدم بیزار بھابھی جانے برہان بھائی کا کیا بنے گا۔۔۔ آبش گہری سانس لیتی صوفے سے کھڑی ہوتی پلٹی سامنے ہی ہانیہ خونخوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی آبش نے زبان دانتوں میں دبالی۔۔

"میں قطعی آدم بیزار نہیں ہوں اور اب اٹھو شرافت سے ورنہ تمہاری ساس کو کہنا پڑے گا کہ ایک مہینے بعد رخصتی کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ آج ہی لے جائیں اسے اور پٹخ دیں کچن میں۔۔۔ہانیہ جلے کٹے انداز میں کہتی پاؤں پٹخ کر چلی گئی۔۔

جب کے آبش کانوں کو ہاتھ لگا کر رہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برہان۔۔۔ابراھیم اسے کتابوں میں مگن دیکھتے ہوئے بولا دونوں اس وقت ابراھیم کے گھر پر تھے

"ہمم۔۔

"آج میں نے لیشا کو ایبک کے ساتھ دیکھا

"کہاں؟ برہان نے سر اٹھا کر حیرت سے پوچھا۔۔

"ریسٹورانٹ میں ویسے ایبک کو دیکھ کر لگ رہا تھا وہ کافی غصّے میں ہے۔۔ابراھیم نے کندھے اچکائے۔۔

"ہمم۔۔۔ویسے لیشا کی حرکتیں ہی ایسی ہوتی ہیں کے بندے کے چہرے کے زویہ بگڑ جاتے ہیں۔۔۔برہان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاہاہا! ہاں یہ تو ہے بعد میں محترمہ اپنی ٹولی کے ساتھ چلی گئی تھی پہلے سوچا ایبک سے مل کر پوچھوں پھر خود ہی رد کرتا نکل گیا۔

"ہمم اگر تمہاری جگہ میں ہوتا تو لازمی ملتا تجسس بھی کچھ ہوتا ہے یار۔برہان نے کہتے ہوئے کندھے اچکائے۔

"ہاہاہاہاں بلکل ہو سکتا ہے کہیں ایبک پر دل ہار بیٹھی ہو۔۔۔ابراھیم ہنس کر کہتا آنکھ دبا کر بولا۔۔

"ابراھیم اسے چھوڑو کچھ کھانے کو منگواؤ کب سے آیا ہوا ہوں بھوک لگ رہی ہے۔۔۔برہان منہ بنا کر بولا۔۔

"ارے میری جان ابھی میں اپنے ان ہاتھوں سے کھانے کی بھری ٹرے اٹھا کر لاتا ہوں۔۔۔۔ابراھیم اسکا کندھا تھپتھپا کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

برہان مسکرا کے سر جھٹک کر دوبارہ کام میں لگ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کا وقت تھا اس وقت آبش کی فرمائش پر سب مووی دیکھ رہے تھے۔۔باہر بارش پھر شروع ہو چکی تھی۔۔۔

"اللہ خیر کرے کل سے کیسے دل دہلا دینے والی بارش ہو رہی ہے۔۔۔عائشہ بیگم نے بادلوں کی گرج سنتے ہوئے کہا جب عائد صاحب سپاٹ چہرے کے ساتھ اندر داخل ہوئے۔۔

"آج آپ اتنی جلدی آگئے آفس سے

"ماریا کہاں ہے۔۔۔عائشہ بیگم کی بات کو نظر انداز کر کے پوچھا

"جی ابّو۔۔۔ماریا جو کچن میں پانی پینے گئی تھی لاونج میں آتے ہوئے بولی۔۔۔

آبنوس صاحب بھی سنجیدہ تاثرات کے ساتھ اندر داخل ہوئے۔۔۔

سب نا سمجھی سے عائد صاحب کو دیکھ رہے تھے جب یکدم خاموش ماحول میں تھپڑ کی گونج نے کھڑے ہر ایک فرد کو ساکت کر دیا۔۔۔

عائشہ بیگم ہوش میں آتی تیزی سے نیچے گری ماریا کو پکڑنے جھکنے لگیں جب عائد صاحب غصّے سے دھاڑے۔۔

"دور رہو۔۔اس لڑکی نے ہماری عزت خاک میں ملانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی بھروسہ کر کے بھیجا اتنی دور اور اس نے ہمارے ہی منہ پر کالک تھوپ دی۔۔۔عائد صاحب غصّہ سے کانپ رہے تھے انکا بس نہیں چل رہا تھا اپنی بیٹی کو جان سے مار دی۔۔۔

"چھوٹے ابو کیا ہوا ہے برہان آگے بڑھ کے بولا۔۔۔

ماریا ابھی تک پتھرائی نظروں سے اپنے ابو کو دیکھ رہی تھی آج تک اسکے ماں باپ نے کبھی دونوں بہنوں پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔

"یہ یہ دیکھو یہ کیا ہے اس لڑکی نے جانتے ہو وہ لڑکا آفس میں اکر کس طرح کی باتیں کر رہا تھا یہ تربیت دی ہے۔۔عائد صاحب تصویریں پھینکتے غصّے سے چیخ رہے تھے۔۔۔۔

"برہان بے تصویر اٹھا کر دیکھا جس میں ماریا برنی کے بہت نزدیک کھڑی تھی اور بھی بہت ایسی تصویریں تھی جن میں دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے بیک گراؤنڈ کمرے کا تھا ایسے جیسے دونوں اکیلے کمرے میں ہوں۔۔۔

برہان نے ہونٹ بھینچ لیے اگر وہ ماریا اور برنی کو نہ جانتا ہوتا تو شاید اسکا بھی ہاتھ اٹھ جاتا۔۔۔

"نن نہیں ابو یہ یہ سب جھوٹ ہے میں تو اسکی دوست بھی نہیں ہوں پھر یہ نہیں ابو میرا یقین کریں آپ کی بیٹی اتنی گری ہوئی حرکت نہیں کر سکتی۔۔۔

ماریا کانپتے ہونٹوں کے ساتھ بے تحاشا روتے ہوئے بولی۔۔

"مان بھی لیتا کے وہ جھوٹ بول رہا ہے لیکن صرف وہ ہی نہیں تمہاری دوست نے بھی بتایا کے تم اس خبیث کے ساتھ تھی بعد میں تم دونوں میں جھگڑا ہوا۔۔۔سب بتا چکی ہے وہ بچی۔۔

ماریا کو شدید جھٹکا لگا کیا وہ واقعی اسکی دوستیں تھیں۔۔۔اتنا گھٹیا جھوٹ۔۔۔۔

سب خاموش کھڑے تھے برہان ساری تصویریں سمیٹتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"عائشہ اسے میری نظروں سے دور کر دو۔رشتہ تلاش کرو اور رخصت کرو اس بے لگام لڑکی کو۔۔۔عائد صاحب سپاٹ لہجے میں عائشہ بیگم کو کہتے قہر بھری نظروں سے دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔

www.kitabnagri.com

"ابو ابو نہیں پلیز ایسا مت کریں وہ جھوٹ بول رہے ہیں آہ!!

"بس بہت ہو گیا چلو یہاں سے ورنہ ابھی گھر سے باہر نکل کھڑا کرو نگی۔۔۔ماریا جو بلکتے ہوئے باپ کے پیچھے جا رہی تھی۔یکدم عائشہ بیگم نے غصّے میں اسکا بازو پکڑ کے کھینچا۔۔۔

"عائشہ یہ کیا کہ رہی ہو ہوش سے کام لو۔۔۔عفت بیگم گھبرا کے بولتی آگے بڑھیں۔۔

"پلیز کوئی ابھی اسکی حمایت نہ کرے۔۔۔بند کرو اپنا ڈرامہ چلو۔۔۔عائشہ بیگم کہتیں روتی ہوئی ماریا کو زبردستی کمرے میں لے جانے لگیں۔۔

ہانیہ خاموش کھڑی سب دیکھتی رہی دماغ سن ہو گیا تھا جیسے۔۔۔

"ہانیہ آبش کمرے میں جائیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔آبنوس صاحب کہتے عائد صاحب کے کمرے کی جانب بڑھ گئے

"ہانیہ بس بہت ہو گیا اب پانی سر سے اوپر چلا گیا ہے اس برنی کی اتنی جرّت کیسے ہوئی ہماری بہن پر اتنا گھٹیا الزام لگانے کی۔۔۔میں چھوٹے ابو کو بتاونگی انہیں سمجھنا ہو گا وہ ایک نمبر کا الو کا پٹھا ہے اور وہ چڑیل دوستیں لعنت ہے ایسی دوستوں پر تم دیکھنا بہت برا ہو گا ان سب کا۔۔۔۔آبش کمرے میں آتے ہی ادھر سے ادھر ٹہلتی بولے جا رہی تھی جب کے ہانیہ بیڈ پر نیچے پیر لٹکائے اسے دیکھنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

"ہانیہ تم کچھ بول کیوں نہیں رہی۔۔

"یہاں بند کمرے میں بولنے سے کیا فائدہ جب میں اپنی بہن کے لئے وہاں کچھ نہیں کہہ سکی مجھے تو امی ابو پر حیرت ہو رہی ہے وہ کسی کی بھی باتوں میں آکر اپنی ہی بیٹیوں سے یوں بے اعتبار ہو گئے اف مجھے پہلے کیوں نہیں خیال آیا امی کہیں اسے ڈانٹ نہ رہی ہوں۔۔۔۔ہانیہ یکدم یاد آنے پر جھنجھلا کر کھڑی ہوتی کمرے سے باہر نکل گئی جب کے آبش اپنے موبائل پے آتی ابراھیم کی کال پر وہیں روک گئی۔

"امی میرا یقین کریں میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔

"ماریا تمھارے رونے سے سب نہیں بدل جائے گا اگر تم سچی ہو تو وہ لڑکا اور تمہاری دوست اتنے وثوق سے کیسے کہ سکتے ہیں۔۔عائشہ بیگم دونوں ہاتھ پکڑے سختی سے کہ رہی تھی جب کے ماریا روتے ہوئے نفی میں سر ہلائے جا رہی تھی.

"نہیں امی وہ جھوٹے ہیں وہ مجھ سے بدلہ لے رہا ہے۔۔

"کون سا بدلا ہاں بتاؤ مجھے ہانیہ آبش یہ دونوں بھی تو یونیورسٹی جاتی ہیں ان دونوں سے کبھی کیوں کسی نے ایسا بدلہ نہیں لیا تم کیوں نہیں مان رہی کیوں جھوٹ پر جھوٹ کہ رہی ہو۔۔عائشہ بیگم آنکھوں میں آنسوں لیے جھنجھوڑ کے بولتی چلی گئیں۔۔۔

"امی بس کریں ماریا ایسی نہیں ہے۔۔۔ہانیہ کی آواز پر یکدم دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔

"ماریا ہانیہ کو دیکھتے ہی سر جھکا کر رونے لگی۔۔۔

"ہاں تم بھی آجاؤ اسی طرف داری کرنے اس لڑکی نے تو ذلیل کروا دیا باپ کو سب کے سامنے جانے کیا تماشا کیا ہو گا اس لڑکے نے کے تم لوگوں کا باپ اس قدر غصّے میں تھے کے جس نے کبھی تم دونوں کو ڈانٹا تک نہیں آج ہاتھ اٹھا دیا کبھی معاف نہیں کرونگی میں تمہے ماریا ہمارے لاڈ پیار کا فائدہ مت اٹھاؤ عائشہ بیگم کہ کر کمرے سے ہی چلی گئیں۔۔۔ہانیہ جو ان سے بات کرنے کے گرز سے آئی تھی ہونٹ بھینچ کر رہ گئی.۔۔۔

"ہانیہ آپی آپ بھی چلی جائیں یہ بدگمانیاں شاید میرے ہی نصیب میں لکھ دی گئی ہیں۔۔۔میں غلط ہوں میں کسی کے بھروسے کے قابل نہیں ہوں۔۔۔پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔ماریا سر جھکائے کہتی بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔

ہانیہ آنسوں بہاتی اپنی بہن کو دیکھتی رہی پھر لمبی سانس لیتی باہر چلی گئی۔۔۔فلحال ابھی کسی کو سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔

"کیا بات ہے اتنی سنجیدگی سب ٹھیک ہے نہ۔۔۔

تینوں اس وقت اوپن ایئر ریسٹورانٹ میں بیٹھے تھے جب ابراھیم نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں سب خیریت نہیں ہے کل برنی کہاں تھا جانتے ہو کچھ۔۔

"اسکا کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔ایبک نے اچھنبے میں پوچھا۔

"دراصل۔۔۔۔۔۔۔برہان گہری سانس لیتا سب بتاتا چلا گیا۔۔۔

"انکل کیسے کرسکتے ہیں یہ اور اس سالے کی اتنی ہمت۔۔۔ابراھیم غصّے سے دانت پر دانت جما کر بولا جب کے ایبک کی غصّے سے آنکھیں سرخ ہو گئیں۔۔۔

"مجھے تم دونوں کی مدد چاہیے اس سے سچ اگلوانے میں۔۔میں جانتا ہوں وہ جھوٹ بول رہا ہے اور رہا چھوٹے بو کا شدید ردِ عمل وہ بھی وقتی ہے۔۔۔برہان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔جس پر دونوں نے اثباب میں سر ہلایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائد اپنی اولاد پر بھروسہ کرو کیا تمہے واقعی لگتا ہے ماریا بیٹی کچھ غلط کرسکتی ہے۔۔آبنوس صاحب عائد صاحب کو سمجھاتے ہوئے بولے جو غصّے میں کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھے۔۔۔

"بھائی جان جو آج ہوا وہ بہت غلط تھا اس لڑکے کو دیکھا نہیں تھا کس طرح سینہ تان کے کھڑا تھا آفس میں کتنا تماشا ہوا لوگوں میں کتنی چہ میگئیاں ہو رہی تھیں۔۔۔عزت کمانے میں زندگی لگ جاتی ہے بھائی جان مجھے بتائیں میں کیا کروں میں

برداشت نہیں کر سکتا اپنی بے عزتی میں آپ جیسا نہیں ہوں مجھے جانتے ہیں آپ کاش میرا ابھی بیٹا ہوتا تو آج یہ ذلت نہ اٹھانی پڑھتی۔۔۔عائد صاحب سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ بولتے کمرے سے نکل گئے۔۔۔ آبنوس صاحب ضبط سے انہیں جاتا دیکھتے رہے۔۔۔واقعی دونوں بھائیوں میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔

"آپ نے بات کی۔۔۔عفت بیگم کمرے میں آتے ہوئے بولیں جو ابھی تک اسی طرح کھڑے گہری سوچ میں تھے۔۔۔۔

عفت بیگم کے کندھے پر ہاتھ رکھنے پر چونک کر انکی جانب دیکھا۔۔۔

"آہ!! نہیں عفت۔۔۔ آج مجھے افسوس ہو رہا ہے اپنے بھائی کی سوچ پر کتنا بدنصیب ہے پڑھا لکھا شخص آج بھی بیٹا اور بیٹی کو رو رہا ہے۔۔ایسی تعلیم کا کیا فائدہ جس میں انسان جاہل کا جاہل ہی رہے۔۔۔ آبنوس صاحب دھیمی آواز میں کہتے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

جب کے عفت بیگم انکی پشت دیکھتی پیچھے چلی گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا وقت تھا۔۔۔سب ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے تھے۔۔۔جب آبنوس صاحب نے ہانیہ کو مخاطب کیا۔۔۔

"ہانیہ بیٹی ماریا کو بلاؤ جا کر۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے مسسز استے آپ دے دیجئے گا اسے کمرے میں ہی۔۔۔اس سے پہلے ہانیہ اٹھتی یکدم عائد صاحب سختی سے بولے۔۔۔

"عائذ یہ میرا حکم ہے۔۔۔ آبنوس صاحب نے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

"معاف کیجئے گا بھائی جان لیکن یہ ہمارا معاملہ ہے۔۔

"اچھا یہ کب سے ہمارا اور تمہارا ہو گیا۔۔۔ آبنوس صاحب مٹھیاں بھینچ کر ضبط سے بولے۔۔۔

"بھائی جان میں آپ سے بحث نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔

"ابو پلیز آپ لوگ کھانا کھائیں۔۔۔ ماریا کھالے گی۔۔ہانیہ گھبرا کر بولی سب حیران تھے دونوں بھائیوں میں اتنی تلخ گفتگو کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

"مسسز استے آپ جائیں۔۔۔ عفت بیگم آہستہ سے کہتیں ایک نظر آبنوس صاحب کو دیکھا جن کا چہرہ غصّے سے سرخ تھا۔۔۔

"برنی چھوڑونگا نہیں تجھے ہمارے گھر میں آگ لگادی۔۔۔۔ برہان سوچا کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج لاسٹ پیپر تھا۔۔۔ ہانیہ فجر کی نماز کے بعد جانے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔ جب دروازہ کھٹکھٹا کر آبش اندر آئی ہانیہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

"واؤ آج یہ سورج کہاں سے غروب ہو گیا۔۔۔

"مجھے کچھ بتانا تھا کل رات تم جلدی سو گئی اسلئے جگانا مناسب نہیں لگا۔۔۔ آبش سنجیدگی سے بولتی ہانیہ کو حقیقتاً پریشان کر گئی۔۔۔ آبش اور سجیدہ مذاق ہی لگتا تھا۔۔۔۔

"خیریت ہے؟ کیا ہوا کہیں ابو نے پھر ماریا کو مارا۔

"نہیں اگر مار ہی لیتے تو اچھا تھا لیکن آج شام کو رشتے والے آ رہے ہیں اور جانتی ہو کون آ رہا ہے۔۔۔ آبش اسکے سر پے بم پھورتے ہوئے بولی.

کک کون۔۔۔ہانیہ کی آواز کانپی۔۔۔

"ہمارے مسٹر ایبک عماد بیگ۔۔۔

"اتنی جلدی کیا ہے بیٹا وہ بچی بھی ابھی پڑھ رہی ہے اور تم نے ابھی آفس جوائن کرنا ہے۔۔۔

"امی جانتا ہوں اور میں کون سا نوکری کرنے جا رہا ہوں سب ہو جائے گا اور رہا اسکی پڑھائی کا تو پڑھ لے گی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں بس اسے کھونا نہیں چاہتا آپ کو تو سب بتایا ہے نہ۔۔۔ایبک فریحہ بیگم کے ہاتھوں کو تھام کر پیار سے بولا.

"لیکن بیٹا وہ ماں باپ ہیں وہ کیوں کسی بھی شخص سے اسکا رشتہ جوڑ دیں گے۔۔

"ہر کوئی آپ جیسا تھوڑی ہے امی۔۔۔ برہان نے ہی بتایا ہے بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے اسے اپنے نام کرنے کا۔۔۔ ایبک مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے بیٹا خوش رہو۔۔۔ فریحہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسکا ماتھا چوما۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان نے دو دن پہلے ہی غصّے اور بے بسی میں یہ بات انکے گوش گزار کی تھی تب سے ایبک کو ایک پل کے لئے چین نہیں مل رہا تھا امتحانات کی وجہ سے وہ ماریا سے مل نہیں پا رہا تھا نہ کوئی رابطہ ہو رہا تھا۔۔۔

برنی بھی شہر سے غائب تھا لینا کے ساتھ تب ایبک نے اپنے ماں باپ کو اعتماد میں لیکر سب بتا دیا۔۔۔ایبک کو خود پر رشک آیا اپنے ماں باپ کی فراخ دلی اور انکی سوچ دیکھ کر

ماریا باتھ روم سے نہا کر نکلی جب کمرے میں عفت بیگم کے ساتھ عائشہ بیگم بھی داخل ہوئیں۔۔۔

ماریا تولیہ رکھتی قدم قدم چلتی انکے قریب گئی۔۔

"تیار نہیں ہوئی ابھی تک۔۔۔ مہمان آنے والے ہیں۔۔۔عفت بیگم پیار سے اسکے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولیں۔۔ماریا کی آنکھوں میں پانی جما ہو گیا۔۔۔

"امی مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔ماریا نے عائشہ بیگم کی طرف دیکھ کر بھرائی آواز میں کہا۔

"میں کچھ نہیں کر سکتی یہ تمھارے باپ کا حکم ہے ویسے بھی تم نے بہت خوشی دی ہے اپنے باپ کو اب کس بات پر رو رہی اگر اپنے ماں باپ کی تھوڑی سی بھی عزت کا خیال ہے تو تیار ہو جاؤ۔۔۔عائشہ بیگم بے ہسی سے کہتی کمرے سے چلی گئیں۔۔۔

ماریا سسکتی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔ماں باپ کی بے اعتباری اور ایبک سے جدائی اسے تڑپا گئی عفت بیگم خود بھی ہونٹ بھینچے روتی ہوئی چلی گئیں۔۔

"عجب اعتبار و بے اعتباری کے درمیان ہے زندگی

میں قریب ہوں کسی اور کے مجھے جانتا کوئی اور ہے"

#سلیم_کوثر

"آخری پیپر دیکر برہان ابراھیم ہانیہ اور آبش کے ساتھ ریسٹورانٹ میں بیٹھے ایبک کا انتظار کر رہے تھے۔۔

"برنی کا معلوم ہوا گھر آ گیا؟ آبش نے اسنیکس کھاتے ہوئے بولی۔۔۔

"نہیں لیکن بچے گا نہیں آ جانے دو کمینے کو۔۔۔ ابراھیم اسے دیکھے ہوئے ہوئے۔۔۔

"ابو کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے پہلے ایسے کبھی نہیں کیا۔۔۔ مجھ سے بھی زیادہ بات نہیں کر رہے امی بھی چپ ہیں ہانیہ کھوئی کھوئی سی بولی۔۔

برہان نے ہاتھ بڑھا کر اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر دبایا۔۔

"وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا ہانیہ۔۔۔ برہان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاہ! یہ بھی خوب کہا" وقت "اور پھر اس وقت کے گزرنے کے بعد جانتے ہیں صرف "پچھتاوے "رہ جاتے ہیں جو زندگی بھر ساتھ رہتے ہیں۔۔۔ برہان ماں باپ تو اپنی اولاد کو جانتے ہوتے ہیں پھر یہ سب ہمارے ساتھ کیوں؟ ہانیہ سرخ آنکھوں کے ساتھ بولی اسے اپنی بہن کے لئے تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔

" کبھی کبھی اولاد بھی وہ کر جاتی ہے جس سے ماں باپ کو بھی یقین نہیں آتا۔۔۔ لیکن ابھی جو ہو رہا ہے اسے وقت پر ہی چھوڑ دو کیوں کے جس نے یہ زہر گھولا ہے وہی اسے ختم کرے گا امی ابو نے بہت سمجھایا لیکن وہ کچھ سننے کو تیار نہیں ہیں۔۔۔۔برہان آہستہ سے بولا۔۔۔

اس سے پہلے ہانیہ کچھ کہتی ایبک انکی طرف آتے دکھا۔۔۔

"لو جی آ گیا دولہا۔۔۔ ابراھیم نے ماحول میں پھیلی اداسی زائل کرنے لیے مسکرا کے کہا۔۔۔

"اسلام علیکم

"وعلیکم اسلام خوش آمدید لڑکے۔۔۔برہان نے بھی شرارت سے اسے جواب دیا ایبک جھینپ کر بیٹھتا مسکرانے لگا۔۔۔

"ہاں بیٹا ذرا یہ تو بتاؤ ہماری سویٹ ہارٹ پے کب سے نظر تھی۔۔۔ابراھیم نے اسکے کندھے پے ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔ایبک نے اسکی طرف دیکھ کر گھورا۔۔۔

"اچھا اچھا مت بتاؤ۔۔۔ابراھیم ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ہاتھ ہٹا کے بولا۔۔۔

"ہاہاہا ڈرپوک آپ نے تو ناک ہی کٹوا دی۔۔۔ آبش بے ساختہ ہنس کر بولی۔۔۔

ابراھیم نے اسے گھورا۔۔۔

"ایبک شکریہ۔۔۔ہانیہ سنجیدگی سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔

"کس لئے؟

"میری بہن۔۔۔۔

"اوہ پلیز ہانیہ میں مجبور نہیں ہوں نہ ہی کسی کے دباؤ میں اکر رہا رہا ہوں نہ ہی یہ ترس ہے بلکہ ایبک اسکی بات کاٹ کے کہتے کھڑا ہوا۔۔۔

سب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

بلکہ؟ ہانیہ نے اسکی بات دوہرائی۔۔۔

"بلکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔ایبک کہتے ہی بھاگا پہلے سب نے حیرت سے اسے دیکھا پھر جھٹکے سے اٹھ کر اسکے پیچھے بھاگے۔۔۔۔

"ایبک کے بچے روک۔۔۔۔برہان اور ایبک بیک وقت چیخے۔۔۔

شام کا وقت تھا ہانیہ آبش گھر اتے ہی تیار ہونے اپنے اپنے کمرے میں جا چکی تھیں۔۔۔۔جب کے برہان ابراھیم کو اسکے گھر چھوڑنے گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماریا آئینے کے سامنے کھڑی آہستہ آہستہ اپنے بالوں میں برش چلا رہی تھی۔۔۔جب کھڑکی پر زور سے کوئی چیز اکر لگی۔۔۔ماریا چونک کر کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی جب دوبارہ کوئی چیز کھڑکی پر لگی۔۔ماریا تھوڑا گھبرا گئی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی کھڑکی وا کی ٹھنڈی سرد ہوا نے اسکا استقبال کیا کھولے بال ہوا سے اٹھکیلیاں کرنے لگے۔۔۔

ماریا دیکھنے کے لئے آگے بڑھی جب نظر نیچے کھڑے ایبک پر پڑی۔۔۔ڈھیر سارے آنسوں آنکھوں میں جما ہونے لگے منظر جیسے دھوندلہ گیا۔۔۔۔

ایبک۔۔۔کپکپاتے لبوں سے نکلا جب کے ایبک جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا ماریا کو روتا دیکھ ہونٹ بھینچ گیا۔۔۔

کچھ بھی کہے اور سوچے سمجھے ایک نظر چوکیدار کو دیکھتا کھڑکی کی جانب بڑھا۔۔۔

ماریا جو آنسوں پونچھ کر کھڑکی بند کرنے لگی تھی ایبک کو اوپر چڑھتا دیکھ کر گھبرا گئی۔۔۔

ماریا کھڑکی بند کرنے لگی جب ایبک اسکے مقابل آیا۔۔۔

"افففف! تمہاری وجہ سے دوسری بار اس طرح آنا پڑا اب سامنے سے ہٹو یار۔۔۔۔ایبک پھولی سانس کے ساتھ کہتے ہوئے بولا۔۔۔

"نن۔نہیں آپ جائیں۔۔۔۔ماریا لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ بولی۔۔۔

"جانے کے لئے تھوڑی آیا ہوں اب ہٹو۔۔۔

اس سے پہلے ماریا کچھ کہتی دروازہ نوک ہوا۔۔۔ماریا گھبرا کر جلدی سے کھڑکی بند کرنے لگی جب ایبک اسے گھورتے ہوئے پھرتی سے اندر آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز جائیں۔۔ماریہ روندھی ہوئی آواز میں کہتی دروازے کی۔طرف دیکھنے لگی جب دوبارہ دروازہ نوک ہوا ایبک اسکے کان کے قریب جھکا۔۔۔

"تم چاہتی ہو باہر جو کوئی ہو وہ اندر آجائے۔۔۔

"ایبک کی بات پر اسنے سر گھمایا ماریا کے سر گھومانے پر دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔ماریا جلدی سے نظریں جھکا کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

کیا کہہ رہی تھیں۔۔۔۔ماریا نے جیسے ہی دروازہ بند کیا ایبک کی آواز پر پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

ماریا کچھ بھی بولے بغیر سر جھکا کر رونے لگی ایبک خاموش کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر چلتا ہوا اسکے قریب آیا۔۔۔۔

"مم۔میری ش شادی ہو رہی ہے۔۔۔ماریا روتے ہوئے کہتی سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"تم اس لیے رو رہی ہو کے تمہاری شادی ہو رہی ہے۔۔۔ایبک پر سکون سا بولا۔۔۔

ماریا نے یکدم حیرت سے اسے دیکھا پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر دھکّا دیا۔۔۔

"ارے کیا کر رہی ہو۔۔

"آپ آپ کو فرق نہیں پڑھ رہا کے میری شادی ہو رہی ہے یہ یہ محبت تھی آپ کی کہاں تھے آپ جانتے ہیں کیا کچھ ہو گیا میرے ساتھ اگر مر جاتی پھر آتے۔۔۔۔ماریا روتے ہوئے اسکے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔ایبک نے اچانک اسکی دونوں کلائیاں پکڑ کر جھٹکے سے اسے قریب کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت کب ہوئی؟ ایبک گہری نظروں سے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔

"نہیں ہے کیا۔۔۔ماریا نے الٹا اس سے سوال کیا آنسوں بے اختیار آنکھوں سے بہہ نکلے کیسا درد تھا کیا اسکی محبت یک طرفہ تھی کتنی اذیت دہ لمحہ تھا اگر اسکا جواب ہاں ہوا تو۔۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا ایبک نے اسکے آنسوں اپنے ہاتھ سے صاف پوچھے۔۔ ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ اسے خوف کو زائل کیا۔۔

"محبت تو ہے مس ماریا مگر میں تمھارے ساتھ عشق کی منزل پر قدم قدم چلنا چاہتا ہوں جس کی منزل تا عمر ہم دونوں کے گرد گھومتی رہے۔۔۔ گھمبیر آواز میں ایک جذب سے کہتا وہ اسے دیکھ رہا تھا جو سانس روکے اسے یک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ٹھک ٹھک!! دروازہ ایک بار پھر نوک ہوا۔۔۔ ایبک مسکراتا تیزی سے کھڑکی کی طرف بڑا اس سے پہلے ماریا ہوش میں آتے اسے روکتی دروازہ کھولتی عائشہ بیگم اندر داخل ہوئیں۔۔۔

"تیار نہیں ہوئی تم ابھی تک مہمان آچکے ہیں جلدی کرو۔۔

"امی۔۔۔ماریا سانس کھینچی آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے انھیں کچھ کہنے لگی جو اسے دیکھے بنا واپس چلی گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ آج تم میرے ساتھ رات کو لونگ ڈرائیو پر چلو گی۔۔َ ِ ایبک سرگوشی میں بولا۔۔ دونوں اس وقت لاونج میں تھےَ ِ ایبک کی فیملی ڈرائنگ روم میں تھی۔۔۔۔ جہاں ابھی صرف بڑے بیٹھے تھے۔۔۔ آبش اپنے کمرے میں تھی۔۔۔

"ہمم سوچوں گی ویسے اکیلے کوئی جانے نہیں دے گا۔۔۔ہانیہ اسکی طرف دیکھتی مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔۔

"تم ہاں تو کرو یار میں پورے استنبول سے اجازت مانگ لونگا۔۔۔برہان یکدم پر جوش ہو کر بولا۔۔۔ہانیہ ہنس دی۔۔۔

جب برہان نے ماریا کو نیچے آتے دیکھا ساتھ آبش بھی تھی۔۔۔

"ہانیہ یہ چاند کیسے زمین پر آ گیا۔۔۔۔۔برہان شرارت سے بولا۔۔ماریا کے علاوہ تینوں ہنس دیے جب ماریا ہانیہ کے گلے لگ کر روتی چلی گئی۔۔۔۔یکدم لاؤنج میں خاموشی چھائی۔۔۔

"ہانیہ آپی مجھے شادی نہیں کرنی ابو کو سمجھائیں نہ میں جھوٹ نہیں بول رہی آپ کو تو مجھ پر بھروسہ ہے نہ ماریا روتے ہوئے کہتی ہانیہ سے الگ ہوتی برہان کے قریب گئی۔۔۔

"برہان بھائی آپ کو بھروسہ ہے نہ میں جھوٹ نہیں بول رہی برنی بدتمیزی کر رہا تھا پھر ایبک کو غلط بول رہا تھا میں نے اسے دھکّا دیا بس وہ نیچے گر گیا اور اور سب ہنسنے لگے بس اور کچھ نہیں ہوا تھا میں سچ کہ رہی ہوں میرا کوئی تعلق نہیں ہے آپ۔۔۔

ششش !ماریا سب ٹھیک ہو جائے گا چپ ہو جاؤ۔۔۔برہان نے یکدم اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر کہا۔۔۔

آبش کو اتنی سیریس سچویشن میں بھی ہنسی آ رہی تھی جو بہت مشکل سے ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔

جب کے ہانیہ آہستہ سے مسکرائی ماریا نے ایبک کی وجہ سے اسے دھکّا دیا ہانیہ کو اپنی بہن پر پیار انے لگا۔۔۔۔

"رونا بند کرو ماریا اور شادی تو اب ہو گی ہی یہ ابو کا فیصلہ ہے۔۔۔ہانیہ مسکراہٹ دبا کر بولی۔۔۔

سب نے حیرانگی سے اسے دیکھا

"ہانیہ آپی۔۔۔ماریا صدمے سے بولی۔۔

"ہاں ماریا چلو آنسوں صاف کرو ابھی تمہے اندر سے بلاوا آ جائے گا۔۔۔

"ہائے ظالم بہن۔۔۔۔۔آبش سینے پے ہاتھ رکھتے ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی

"ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ہانیہ اسے آنکھیں دیکھا کر بولتی ماریا کا ہاتھ پکڑ کر صوفے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

کچھ ہی دیر بعد ماریا کے ساتھ گھر کے سب نفوس ڈرائنگ روم میں بیٹھے خوش گپیوں میں مشغول تھے۔۔۔عائد صاحب عماد صاحب اور آبنوس صاحب کے ساتھ گارڈن کی جانب بڑھ گئے۔۔ماریا سر جھکائے سن بیٹھی تھی جب کے آبش ہانیہ اور برہان کے ساتھ مل کر ایبک کو چھیڑ رہے تھے۔۔۔

کچھ دیر پہلے ہی تو ماریا کو اندر بلایا گیا تھا اور وہ کس قدر حیرت سے ایبک کو دیکھ رہی تھی جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا جب دونوں کی شادی ایک ہفتے بعد ہونی تہہ پائی۔۔۔اسے ابھی تک یقین نہیں ہو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے سب خواب ہو آنکھوں کھولتے ہی جیسے سب ہوا میں۔ تحلیل ہو جائے گا اور وہ وہیں کھڑی ہو گی تنہا۔۔

"چلو بیٹا نکلو ایک ہفتے بعد آنا۔۔۔برہان کندھے پے ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

"کیوں بھئی ابھی آپ لوگ جائیں مجھے اپنی ہونے والی مسسز سے ملاقات کرنی ہے۔۔۔ایبک مسکرا کے بولا۔۔برہان نے اسکی گردن دبوچ لی۔۔۔

"آہ!!کیا کر رہے ہو۔۔۔

"شرم دلا رہا ہوں ہمی بھگا رہے ہو۔۔۔برہان گردن دباتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہانیہ بچاؤ۔۔۔۔ایبک نے جان کر ہانیہ سے کہا۔۔ہانیہ برہان کو گھورنے لگی۔۔۔

چھوڑیں اسے برہان ورنہ میں کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔

"ہیں برہان بھائی اپنی بہن کو بھول گئے۔۔۔ہانیہ کے کہتے ہی آبش حیرت سے سینے پے ہاتھ رکھتی منہ بناتے بولی۔۔

"تم کیا کرو گی کباب میں ہڈی لگو گی۔۔۔ایبک اپنے کو چھوڑواتے ہوئے بولا۔۔۔

"کیا!!!!!آپ مجھے یہ سمجھتے ہیں۔ آبش پھر برہان سے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"افففف پاگل ہوگئی ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔برہان نے چڑ کر کہا اور اٹھ کر باہر نکل گیا اتنی مشکل سے رازی ہوئی ہے یہ موقع گوانا تھوڑی تھا۔۔۔

برہان کے جاتے ہی آبش اور ہانیہ شرارت سے دیکھتی باہر لاؤنج میں چلی گئیں۔۔۔ایبک شکر بجالاتا اٹھ کر ماریا کے پاس جاکر بیٹھا ایبک کے بیٹھتے ہی ماریا بدک کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ایبک نے کافی حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"کیا ہوا تمھے خوشی نہیں ہوئی۔۔۔ایبک کھڑا ہو کے بولا۔۔۔

"پہلے نہیں بتا سکتے تھے۔۔۔ماریا نے نظرے اٹھا کر کہا

"ارے بتانے کا وقت ہی نہیں ملا ورنہ میں بتانے ہی آیا تھا۔۔ایبک بالوں کو سنوارتے ہوئے بولا۔۔۔

"ارے بتانے کا وقت ہی نہیں ملا ورنہ میں بتانے ہی آیا تھا۔۔

ایبک بالوں کو سنوارے ہوئے بولا۔۔۔

"جھوٹ مت بولیں سب جانتی ہوں جان بوجھ کر نہیں بتایا آپ نے۔۔۔ماریا تپ کر بولتی دروازے کی طرف بڑھی ایبک بے لپک کر اسکا ہاتھ پکڑا۔

"یار پوری بات تو سن لو۔۔۔

"کیا سنوں مجھے روتے ہوئے دیکھنا اچھا لگ رہا تھا آپ کو۔۔۔ماریا بھیگی آواز میں بولتی اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی ایبک نے اپنی گرفت سخت کرلی۔۔۔

"سوری۔۔۔۔ایبک نے اسکا کان پکڑ کر شرارت سے کہا ماریا کھل کے مسکرا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک گاڈ تم مسکرائی تو۔۔کہاں جارہی ہو۔۔۔ایبک کہتے ایک دم حیرت سے بولا۔۔

"آپ چاہتے ہیں برہان بھائی آپ کو زبردستی باہر نکالیں۔۔۔ماریا مسکراہٹ دباتے ہوئے کہتی ڈرائنگ روم سے نکل گئی۔

"پیچھے ایبک آنکھیں گھوما کر رہ گیا۔

"عائشہ چپ ہو جاؤ کیوں اس طرح رو رہی ہو۔۔۔ایبک کی فیملی کے جانے کے بعد دونوں کمرے میں آکر بیٹھیں ہی تھیں جب اچانک عائشہ بیگم نے رونا شروع کر دیا۔۔۔

"میں اپنی بچی سے بہت پیار کرتی ہوں آپ جانتی ہیں نہ اور آب جو کچھ ہو رہا ہے بہت غلط ہو رہا ہے میری بچی مجھ سے روٹھ کر چلی جائے گی۔۔۔

"جو ہو چکا ہے اسے بدل تو نہیں سکتے عائشہ تم اپنے دل سے پوچھو کیا ہماری ماریا ایسا کچھ کر سکتی ہے تمہے اپنی تربیت پے شک ہے؟عفت بیگم نے انکے دونوں ہاتھ پکڑ کر پوچھا جو آج بیٹی کے رخصت ہونے کے خیال سے روئے جارہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"نہیں نہیں بلکل نہیں میری بچی ایسا کچھ نہیں کر سکتی لیکن آپ نہیں جانتی عائد کو میں نے اتنے عرصے میں دوسری بار روتے ہوئے دیکھا آپ بتائیں کوئی اچانک آکر اس طرح کی بات کرے آپ کی بیٹی کے خلاف وہ بھی ثبوتوں کے ساتھ تو ایک غیرت مند مرد کیا کرے گا اور وہ بھی باپ کیا آپ کو لگتا ہے انکا ردعمل ایسا نہیں ہو گا۔۔۔عائشہ بیگم تڑپ کر کہتیں سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھنے لگیں۔۔

"جو بھی ہے عائشہ پر تمہے تو ماریا سے اپنا سلوک ٹھیک رکھنا چاہیے اور اب اتنی جلدی شادی۔۔۔

"کہنے میں سب آسان لگتا ہے عفت باجی میں تو اپنی بیٹیوں کی دوست بنتی ہوں لیکن جب بچے جائز اور ناجائز کا فرق بھولنے لگیں تو سہی راستہ دکھانا اور بتانا ہمارا فرض بنتا ہے۔۔اور شادی اچھا ہے جتنی جلدی ہو جائے انکے حق میں بہتر ہے۔۔۔میں تو عائد سے کہنے والی تھی ہانیہ کے لیے مگر ہانیہ اور آبش کی شادی کی تاریخ ساتھ ہے تبھی ارادہ رد کر دیا۔۔۔عائشہ بیگم کہہ کر ہلکا سا مسکرائیں۔۔۔

"ٹھیک ہے اب رونا بند کرو اور تیاریاں شروع کر دو۔۔عفت بیگم نے مسکرا کر کہاں جس پر عائشہ بیگم نے صرف سر ہلانے پر اتفاق کیا۔۔

نو ساڑے نو بجے کا وقت تھا برہان مسکراتے ہوئے ڈرائیونگ کر رہا تھا ساتھ بیٹھی ہانیہ بار بار کلائی پر بندھی گھڑی کی جانب دیکھ رہی تھی.

"ہانیہ یار ابھی تو آئے ہیں میں ہرگز تمہیں گھر لیکر نہیں جاؤنگا۔

"آ میں نے کب کہا لیکر جائیں میں تو بس ایسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ہانیہ گڑبڑا کر بولی۔۔۔برہان مسکرا دیا پہلے ہی عائد صاحب سے وہ اجازت لے چکا تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں دونوں ریسٹورانٹ میں کونے کی ٹیبل پے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

برہان نے ہاتھ بڑھا کر ہانیہ کے ٹیبل پے رکھے ہاتھ کو تھام لیا۔۔۔

"کیا کھاؤ گی؟

"کچھ بھی ہانیہ کنفیوز ہو کر بولی۔۔۔اس سے پہلے برہان کچھ کہتا اسکی نظر کچھ فاصلے پر برنی اور ایک لڑکی پر پڑی۔۔۔

"کیا ہوا؟ برہان اسے چپ دیکھتے یکدم بولی۔۔

"آ آں کچھ نہیں تم بیٹھو میں آرڈر دے کر آتا ہوں۔۔

"پر ویٹر خود آجائے گا۔۔ہانیہ پریشان ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

"میں خود جا رہا ہوں نہ دو منٹ انتظار کرو ابھی آیا برہان کہتے ہی تیزی سے کاونٹر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

"ہانیہ اسے ہی دیکھ رہی تھی جو کاونٹر کے پاس کھڑا موبائل پر انگلیاں چلانے کے بعد کان سے لگا چکا تھا دو تین بار یہی عمل دوہرانے کے بعد آخر میں جھلا کر موبائل جیکٹ میں رکھتا آرڈر دینے لگا۔۔۔

"یہ کس کو کال کر رہے تھے۔۔۔ہانیہ سوچ میں پڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانیہ کچھ کہنا ہے۔۔۔برہان کھانے کے دوران اسکی بے چینی دیکھتے ہوئے بولا

"نن نہیں تو۔۔۔ہانیہ سٹپٹائی

"واقعی ؟برہان نے اسے دیکھ کر آئی بروا چکائی۔۔۔

"ام اوکے مجھے یہ پوچھنا تھا آپ کسے کال کر رہے تھے۔۔۔ہانیہ فورک کو پلیٹ میں رکھتے ہوئے بولی۔۔برہان مسکرا دیا۔۔۔

"ابراھیم کو کر رہا تھا کچھ کام یاد آگیا تھا۔۔برہان اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"اوہ۔۔۔

دونوں کھانا کھانے کے بعد گاڑی تک آئے برہان نے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد موبائل پر میسج ٹائپ کر کے سینڈ کرتے موبائل رکھتے گاڑی اسٹارٹ کر کے گھر کی جانب گامزن ہو گیا۔

گاڑی کے روکتے ہی ہانیہ نے برہان کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

تھینک یو سب۔۔۔

"ہونہہ اب تم یہ شکریہ وغیرہ بول کر کچرا مت کرو میں تو تمہارا ہوں یہ غیروں کے لئے سمبھال کر رکھو اپنا شکریہ۔۔

برہان اسکی بات کاٹ کے بدمزہ ہو کے بولا۔۔

"اچھا نہیں کہ رہی اب چلیں۔۔۔ہانیہ نے مسکرا کر کہا برہان نے ہاتھ بڑھا کر اسکی ناک دبائی ہانیہ اب کی بار کھکھلا کر ہنستی شرما کر گاڑی سے اتر کر اندر بڑھ گئی۔۔۔برہان اسے جاتا دیکھتا رہا پھر موبائل نکل کر نمبر ملا کر کان سے لگایا۔۔۔

"اوکے پہنچ رہا ہوں۔۔۔سپاٹ لہجے میں کہتے موبائل ڈیش بورڈ پر پھینکنے کے انداز میں رکھتا برہان نے گاڑی اسٹارٹ کی اور زن سے لے گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتے بعد شادی تھی اسلئے آئے دن بازاروں کے چکر لگ رہے تھے۔۔۔ابھی بھی سب لاؤنج میں کپڑے اور جیولری بڑی سی ٹیبل پر رکھے دیکھ رہے تھے۔۔۔ماریا خاموش بیٹھی اپنے امی ابّو کو دیکھ رہی تھی جو سامنے ہی بیٹھے شاپنگ دیکھ رہے تھے۔۔۔

"ماریا کتنا خوبصورت ہے ڈریس آبش چہک کر کہتی اسکا دوپٹہ ماریا کے سر پے اڑا کر سب کو دکھانے لگی۔۔۔

"ماشاءاللہ اللہ پہننا نصیب کرے۔۔۔عائشہ بیگم نے مسکرا کے اپنی بیٹی کو دیکھ کر کہا ماریا کا دل بھر آیا۔۔۔

ہانیہ اٹھ کر ماریا کے ساتھ بیٹھ کر اسے پیار کرنے لگی جب مسسز استے نے ابراھیم کے آنے کی اطلاع دی۔۔ آبش ابراھیم کا نام سنتے ہی مسکرا دی۔۔۔

"چلو بچیوں سمیٹو سب عفت بیگم کے بولنے پر آبش جو نظر بچا کر جا رہی تھی منہ لٹکا کر جلدی جلدی بیگ میں رکھنے لگی۔۔۔

عائد صاحب کافی دیر سے ضبط کے بیٹھے ماریا کو دیکھ رہے تھے پھر اٹھ کر اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

"برہان بیٹا گارڈن میں مت بیٹھ جانا اندر لیکر آؤ میرے بچے کو۔۔۔عفت بیگم نے برہان کو کہاں پھر آبش کو دیکھا جو نیچے بیٹھی بیگ میں سب رکھ رہی تھی مگر کان ادھر ہی لگے ہوئے تھے۔۔

"ہانیہ یہ سب ماریا کے کمرے میں رکھ دینا بیٹا اور تم آبش سب کے لئے چائے بناؤ۔۔۔عفت بیگم حکم صادر کرتیں اٹھ گئیں جب کے آبش تلملا کر رہ گئی۔۔۔

دونوں کے جاتے ہی برہان ابراھیم کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوا۔۔۔

ماریا سلام دعا کے بعد اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جانے کے بجائے اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گئی۔

"ہونہہ۔۔۔جانے دو آبنوس صاحب نے برہان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جو ماریا کے پیچھے جا رہا تھا۔۔۔

اسٹڈی روم کا دروازہ نوک کیا جب اجازت ملتے ہی ماریا آہستہ سے اندر داخل ہوئی عائد صاحب دروازے کی جانب پشت کے کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

ماریا مضبوطی سے قدم بڑھاتی اپنے باپ کے قریب پہنچی

"ابّو

"عائد صاحب نے ماریا کی آواز پر جلدی سے آنکھیں رگڑیں

"ابو پلیز میرا یقین کریں وہ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔ماریا تیزی سے آگے بڑھی گھٹنوں کے بل بیٹھتی ہاتھ پکڑ کر روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"عائد صاحب نے کچھ بھی کہے بغیر ماریا کے سر پے ہاتھ رکھا۔۔۔

"ابو آپ۔۔

"ماریا بیٹیاں شفاف اور نازک شیشے کی طرح ہوتی ہیں چاہے وہ کسی امیر کی ہو یا پھر غریب کی اور اگر یہ شیشہ ذرا چٹخا تو سب سے پہلے اسکی چبھن باپ کو آہستہ آہستہ زخمی کرتی جائے گی کے یہ دنیا کے لوگ بہت ظالم ہیں بیٹی۔عائد صاحب نے اسکی بات کاٹ کر کہا۔۔

"ابو مجھے معاف کردیں اس غلطی کے لئے جو میں نے نہیں کی آپ کا غصّہ جائز ہے لیکن آپ کو میرا ایک بار ہی سہی یقین کرنا چاہیے۔۔۔ماریا نے روتے ہوئے اپنا سر انکے گھٹنوں پر رکھ دیا۔۔۔۔

عائد صاحب نے روتی ہوئی اپنی بیٹی کے سر پر پیار دیا ماریا کا رونا یکدم روکا۔۔۔

سر اٹھا کر اپنے باپ کو دیکھا جو بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابو۔۔۔ماریا اتنا کہ کے انکے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔

اسٹڈی روم کے دروازے کے پاس آبنوس صاحب نم آنکھوں کے ساتھ کھڑے دونوں باپ بیٹی کو روتے دیکھتے رہے پھر بنا آواز کے واپس چلے گئے۔۔

"چائے۔۔۔آبش نے ابراھیم کے چہرے کے قریب ٹرے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اوئی کیا کر رہی ہو مجھے جلانا ہے۔۔۔ابراھیم گھبرا کے پیچھے ہوا۔۔۔

"ہاہ میں اب اتنی بھی پاگل نہیں ہوں۔۔۔آبش نے ناک چڑھائی۔۔

"ہاہاہا برہان کیا یہ تھوڑی پاگل ہے ابھی بتا دو ورنہ شادی کر کے پھنس گیا تو میرا کیا ہو گا۔۔۔ابراھیم ہنس کر رازداری سے بولا۔۔۔

برہان نے آنکھیں دکھائیں جب کے آبش نے چائے کی ٹرے ٹیبل پے پٹخ کر ابراھیم کے پیر پے زور سے اپنا پیر مارا لیکن برا ہوا آبش کا دوسرا پیر مڑا جس کی وجہ سے آبش سیدھا ابراھیم کے اوپر گری برہان تیزی سے کھڑا ہوتے ان تک آیا۔۔۔

آبش سرخ چہرے کے ساتھ کھڑی ہوئی ابراھیم پوری آنکھیں کھولے چھت کو گھور رہا تھا برہان نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ مارا آبش بھی اب ابراھیم کو پریشانی سے دیکھ رہی تھی جب ابراھیم نے لمبی سانس کھینچی

"آہ!!!! کیا میں زندہ ہوں۔۔۔۔ابراھیم کے پوچھنے پر دونوں نے اچھنبے میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر ایک کو دیکھا جو سینے پے ہاتھ رکھتا سیدھا ہو کے بیٹھا۔۔

"ابراھیم تم ٹھیک ہو؟برہان نے اسے دیکھ کر پوچھا۔۔

"اہ! الحمدللہ یار مجھے لگا میں مر گیا ہوں افففف کتنا وزن ہے تمہارا یہ ضرور ہمارا دماغ کھا کھا کر بڑھا لیا ہے ابراھیم آبش کو دیکھتے ہوئے بولا جو اسکی بات سنتے حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔برہان ہونٹ دبائے بہت مشکل سے اپنے امنڈنے والے قہقہ کو روکے ہوئے تھی۔۔۔

کچھ ہی لمحوں میں آبش کے حیرت زدہ چہرے پے غصّہ عود کر آیا اس سے پہلے آبش جوابی کاروائی کرتی آبنوس صاحب کے ساتھ عفت بیگم ادھر اگئے

آبش آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکاتی پیر پٹخ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آبنوس صاحب کے کہنے پر برہان نے آفس جانا شروع کر دیا تھا جب کے ابراھیم اپنے ابو کے آفس جانا شروع کر چکا تھا یہ اور بات تھی کے ابراھیم کا دن بہت مشکل سے گزرتا تھا۔۔۔

چونکہ اگزیمز کے بعد سے عفت بیگم نے آبش کو گھر کے کاموں میں اسکا (نکما پن) ختم کروانے کی ٹھان لی تھی۔۔۔ تبھی آج آبش کچن میں بیزار سی منہ لٹکائے کھڑی تھی

"آبش ایسے منہ بنانے سے تمہے رہائی نہیں ملے گی اس لئے ہاتھ چلاؤ۔۔۔

عفت بیگم گھورتے ہوئے بولیں

"امی کیا ظلم ہے ماریا کی شادی کے بعد بھی تو یہ سب ہو سکتا ہے میں نے کون سا دیگین پکانی ہیں۔

"بس تم سے زبان چلوالو ہاتھ مت چلانا بہت ہو گئے ڈرامے جلدی سے ہاتھ چلاؤ ورنہ بھول جاؤ کے تمہے ماریا کی شادی میں شرکت ہونے دیا جو کمرے میں بند کر دونگی۔۔۔ عفت بیگم سختی سے بولیں۔۔ آبش نے صدمے سے اپنی ماں کو دیکھا۔۔

مسسز استے سنک کے پاس کھڑی ہونٹ بھینچے ہنسی کا گلا گھونٹ رہی تھیں۔۔۔

"آپ میرے ساتھ ایسا کریں گی؟ آپ مذاق کر رہی ہیں نہ۔۔

"قطعی نہیں میں سنجیدہ ہوں اب مجھے دیکھنا بند کرو عفت بیگم کہ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئیں۔۔

"آبش میڈم اگر کچھ سمجھ نہیں آرہا تو پوچھ لیں۔۔۔ مسسز استے کو اس پے ترس آیا تو بول دیا۔۔۔

"آبش کن اکھیوں سے عفت بیگم کو دیکھ کر مسکین شکل بنا کر اثباب میں سر ہلانے لگی۔۔

عفت بیگم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا کر دوبارہ سر جھکا گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔۔۔!! آفس کے شیشے کا دروازہ کھولتا ابراھیم زور سے بولا۔۔۔ برہان جو بڑی سی ٹیبل کے پیچھے بیٹھا کسی فائل کا مطالع کر رہا تھا ابراھیم کے اس طرح اندر داخل ہونے پر اسے گھور کے رہ گیا۔۔

"ارے سلام کا جواب دیتے ہیں پر یہاں تو گھورا جا رہا ہے شریف لڑکے کو۔۔۔ ابراھیم شرارت سے کہتا ٹیبل پر بیٹھ گیا۔۔۔

"ابراھیم یہ کیا طریقہ ہے انے کا۔۔۔۔

"ہیں کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ ابراھیم چیونگم منہ میں ڈالتے چباتے ہوئے بولا۔۔۔

"جیسے تم آہ خیر چھوڑو تمہے کچھ بھی کہ کر صرف بیچارہ وقت برباد ہو گا۔۔برہان سر جھٹک کر سائیڈ پر رکے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

"ہاہاہا!! دیکھ لو ویسے مجھے چھوڑ کر ہر چیز تمہاری نظر میں بیچاری کیوں ہے

"پھر کبھی بتاؤنگا ابھی تم یہ بتاؤ اسکا پتہ چلا۔۔برہان یکدم سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا۔۔

"ہمم اسکی فیملی نے جھوٹ کہا تھا وہ اسی شہر میں موجود تھا۔۔ابراھیم نے بھی اس بار سنجیدگی سے اپنی بات مکمّل کی۔۔

"ہمم اس دن بچ گیا اب نہیں بچے گا۔۔برہان پر سوچ لہجے میں خود سے بولا پھر سر جھٹک کر ابراھیم کی جانب متوجہ ہو گیا جو اسے کچھ منگوانے کا کہ رہا تھا۔۔۔

شادی کی تیاریوں میں ایک ہفتہ گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

صبح سے ہی گھر میں افراتفری کا عالم تھا نکاح کے بعد رات میں رخصتی تھی پھر اگلے دن ولیمے کی تقریب ہونی تھی۔۔۔

"ماریا اپنے کمرے میں عائشہ بیگم کی گود میں سر رکھے آنسوں بہانے میں مشغول تھی جب کمرے میں آبش طوفان کی طرح آئی۔۔

"ماریا یار رونا دھونا بند کرواو کے تمہارا جب دل چاہے آجانا اور اگر ایبک نے پنگا کیا تو جھٹ پٹ مجھے کال کرنا پھر دیکھنا میں آآآ! امی کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔آبش جو آتے ساتھ ہی اسے نیک مشوروں سے نواز رہی تھی عفت بیگم کے زور سے کمر پے تھپڑ رسید کرنے پے بلبلا اٹھی۔۔۔

"شرم نہیں آرہی بیہودہ مشورے دیتے ہوئے مجھے تو ابراھیم بیٹے کے لئے افسوس ہو رہا ہے اب۔۔۔

"کیا!!!!میں اتنی بری ہوں آپ کی نظر میں آبش حیرت سے زور سے بولتی کھڑی ہو گئی جب کمرے کا دروازہ بجا۔۔۔

"لگتا ہے بیوٹیشن آگئی ہے ہانیہ بولتی اٹھ کر دروازہ کھولنے بڑھ گئی جب کے آبش منہ پھولا کر بیٹھ گئی۔۔

ہانیہ اپنا نیٹ کا ڈوپٹہ ہاتھ سے ٹھیک کرتی کمرے سے نکل کر سیڑیوں کی جانب بڑھ رہی تھی جب برہان اپنے کمرے سے نکلتا اس سے ٹکرا گیا۔۔

"آہ!سوری کہیں لگی تو نہیں۔۔۔برہان اسکے بازو کو تھامتے یکدم گھبرا کے بولا۔۔۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ہانیہ سنبھل کر بولی۔۔۔

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں ہانیہ اسکے دیکھنے پر سٹپٹائی

"آج کوئی اتنا دلکش لگ رہا ہے کے نظر ہی نہیں ہٹ رہی۔۔برہان اسکے چہرے کو اپنی نظروں کی گرفت میں لیتے ہوئے بولا۔۔

"ہانیہ شرماتی نظریں جھکا گئی..

"ہانیہ برہان بھائی چلیں دولہے صاحب آگئے ہیں۔اس سے پہلے برہان کچھ کہتا آبش تیزی سے اوپر آتی پھولی ہوئی سانس کے بولی۔۔۔

"چلو پھر ہانیہ مسکراتی ایک نظر برہان کو دیکھتی آبش کے ساتھ نیچے جانے لگی۔۔۔

برہان اہ بھرتا دونوں کے پیچھے ہو لیا۔

ماریا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سجی سنوری بیٹھی تھی زندگی میں پہلی دفع وہ اتنا تیار ہوئی تھی دلہن کے جوڑے میں آج وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ہاتھوں میں بھری بھری چوڑیوں کو چھوٹی اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔ماریا نے نظریں اٹھا کر دیکھا۔۔۔عائشہ بیگم آنکھوں میں نمی اور محبت لیے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

"امی آپ خوش ہیں۔۔۔۔

"میں بہت خوش ہوں میری جان اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے ایک بہت پیارا بچہ ہے میری دعا ہے وہ تمہیں ہم سے زیادہ محبت اور عزت دے عائشہ بیگم نے شفقت سے اسکے سر پے ہاتھ پھیرا۔۔۔

"امی ماں باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم اور شوہر کی جگہ بھی۔۔۔۔عائشہ بیگم جھٹ بولیں۔۔۔

"عائشہ مولوی صاحب آرہے ہیں۔۔۔ماشاءاللہ آج تو کوئی بہت ہی حسین لگ رہا ہے نظر نہ لگے۔۔۔عفت بیگم عائشہ بیگم سے کہتی ماریا کو دیکھ کر بے اختیار ماریا کو پیار کر کے بولیں۔۔۔

ماریا اٹھ کر صوفے پر بیٹھی ہانیہ اور آبش بھی کمرے میں اتے ہی ماریا کے قریب اکر اسکا گھونگھٹ کیا۔۔

قاضی صاحب نے نکاح پڑھوایا۔۔۔۔ماریا نے تین بار قبول کرنے کے بعد دھڑکتے دل کے ساتھ دستخط کیے۔۔۔

مبارک سلامت کے بعد قاضی صاحب کے ساتھ ہی سب کمرے سے جانے لگے عائد صاحب نے ماریا کے سر پے ہاتھ رکھا تو ماریا روتے ہوئے انکے سینے سے لگ گئی۔۔۔

"ابو آپ ناراض تو نہیں ہیں نہ ماریا نے سینے سے لگے لگے ہی پوچھا جب عائد صاحب نے ہونٹ بھینچ کر خود پے ضبط کرتے بس اتنا کہہ سکے۔۔

"نہیں میرا بیٹی۔۔۔

"ماریا چپ ہو جاؤ ورنہ رخصتی تک سارا میک اپ کیچپ بن جائے گا۔۔۔ آبش نے ماریا کو الگ کرتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا ماریا سمیت سب ہنس دیے عائد صاحب کے جاتے ہی ہانیہ ماریا کے گلے لگ گئی۔۔۔

اسی طرح قاضی صاحب نے تین دفع ایبک سے اسکی مرضی پوچھی اور ایجاب وقبول کے بعد مبارک بعد کا شور اٹھا۔۔۔ نکاح ہوتے ہی ایبک کی خوشی کا کوئی عالم نہ تھا سب سے باری باری مبارک بعد وصول کرتا وہ اپنے اور ماریا کے لئے حسین خواب دیکھ رہا تھا اچانک ہی دل اسے دیکھنے کو مچلنے لگا۔۔۔

"بیٹا کدھر کھو گئے۔۔۔ ابراھیم قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔

"سوچ رہا ہوں ماریا سے کیسے ملوں۔۔۔ ایبک مسکراتے ہوئے بولا۔۔

"ڈونٹ وری ابھی نیچے ہی آرہی ہے فوٹو شوٹ کے بعد تمھارے ساتھ ہی جانے والی ہے تین چار گھنٹے جب تک انتظار کرو ۔۔۔۔ آبش یکدم آتی شرارت سے بولی۔

ایک مسکراتا اپنے والدین جی جانب بڑھ گیا

آبش نے ایک نظر ابراھیم کو دیکھا پھر ناک چڑھا کر آگے بڑھنے لگی جب ابرہیم نے اسے روکا۔۔

"روکو ذرا۔۔

"کیوں؟ آبش نے پلٹ کر ابراھیم کو دیکھ کر کہا۔۔۔

"مجھے میری منگیتر کا پوچھنا تھا کہیں دیکھا ہے اسے۔ابراھیم ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔

"مجھے نہیں پتہ اور ہاں مسٹر مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہونہہ بہت وزن ہے نہ کبھی اپنا وزن دیکھا ہے۔۔۔آبش تپ کر گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہاہاہا! یار میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔ آبش قہقہ لگا کے بولا.

آبش جواب دیے بغیر ابراھیم کے کندھے پر ہاتھ مارتی عاشر کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ابراھیم لب دباتا ان دونوں کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

"ویسے میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ نکاح پڑھوا لیں رخصتی ایک کے ولیمے میں کروا لینگے۔۔۔ابراھیم نے جھک کر سر گوشی میں کہا آبش نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔۔

"سوچئے گا بھی مت جو تاریخ ہے اسی وقت ہو گی ہنہہ

"آبش جاؤ ماریا کو لیکر او برہان قریب اکر بولا۔۔۔ آبش "جی اچھا" کہتی ماریا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں ساتھ فریحہ بیگم ایبک اور ماریا کو دیکھتے ہوئے بولیں جو ساتھ کھڑے تصویریں بنوا رہے تھے۔۔۔

"بلکل۔۔۔۔عماد صاحب نے بھی مسکرا کر انکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

اتنے میں عائد صاحب انکے قریب آئے۔۔۔" چلیے کھانا لگ گیا ہے

"جی چلیے آٹھ تو بج گئے ہیں ایک ڈیڑھ گھنٹے تک رخصتی کر لیتے ہیں۔۔۔عماد صاحب نے مسکرا کر عائد صاحب کو کہا جن کا سنتے ہی دل بھر آیا۔۔۔

"جی بہتر۔۔۔۔عائد صاحب مسکرا کے کہتے اپنے سدھی کو لئے ٹیبل کی جانب بڑھ گئے۔۔

"ہانیہ آپی میری نتھ کھول رہی ہے۔۔۔ماریا نے آہستہ سے ہانیہ کو مخاطب کیا لیکن ساتھ کھڑے ایبک نے پھر بھی سن لیا۔۔۔

"لاؤ دکھاؤ۔۔۔ایبک یکدم بولا ہانیہ اور ماریا نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

"ٹک کیا۔۔ماریا گھبرائی

"تمہاری یہ نتھ ایبک کہتے ساتھ ہی اسکے نزدیک ہوتے نتھ کا لاک بند کرنے لگا۔۔۔ماریا نے سانس روک لی ابراھیم اور آبش نے سب کے ساتھ مل کر ہوٹنگ شروع کر دی ایبک پرواہ کے بغیر مسکراتا لاک بند کرنے لگا۔۔۔

"کنٹرول یار شریف لوگ ہیں یہاں۔۔۔۔ابراھیم قریب آکر شرارت سے بولا۔۔۔

"میں بدمعاش ہوں کیا۔۔۔ایبک پیچھے ہوتا ابراھیم کو مصنوعی گھوری سے بولا۔۔۔

ایبک کے پیچھے ہوتے ہی ماریا سانس لیتی ہانیہ کا ہاتھ تھام کر سر جھکا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ ماریا کا گھبرانا شرمانا دیکھتی اسکے کندھے پر اپنا بازو پھیلا کر مسکرانے لگی۔۔۔

برہان بھی اب ایبک اور ابراھیم کے ساتھ کھڑا ہنسی مذاق کر رہا تھا۔۔۔

رات کے دس بج رہے تھے جب فریحہ بیگم نے رخصتی کی اجازت چاہی ماریا سب سے مل رہی تھی ہر ایک آنکھ اشکبار تھی یہ لمحہ ہی ایسا ہوتا ہے کے آنسوں بے اختیار ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

"ابو آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں نہ۔۔۔ماریا نے آنسوؤں سے لبریز نظریں اٹھا کر تیسری بار یہی بات دوہرائی تھی جیسے اسے تسلی نہیں ہو رہی تھی

"نہیں میری بیٹی میں بلکل ناراض نہیں ہوں۔۔۔عائد صاحب نے محبت سے اسے خود سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"بڑے ابو۔۔۔

"ہونہہ خبردار جو مجھ سے یہ بیکار سوال کیا تو مجھے اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ ہے اب رونا بند کرو چلو بیٹھو گاڑی میں۔۔۔۔ماریا آبنوس صاحب کے پاس دوبارہ آئی تھی جب آبنوس صاحب نے اسکی بات کاٹ کر پیار سے ڈانٹتے ہوئے کہا آبش کو اپنے باپ کی بات سن کر فخر ہوا۔۔۔

ایبک سب سے ملتا خود بھی گاڑی میں بیٹھتا روانہ ہو گیا۔۔۔سب کے جاتے ہی یکدم سناٹا ہو گیا۔۔۔

عائشہ بیگم عفت بیگم کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔جب آبنوس صاحب نے مسسز استے کو چائے کا آرڈر دیا۔۔

"شب بخیر! مجھے اب نیند آ رہی ہے تھکن بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانیہ یکدم بولی

میرے خیال سے سب کو ہی اب آرام کرنا چاہیے کل صبح ماریا کے سسرال جانا ہے ورنہ لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔عائشہ بیگم آنسوں پوچھتی کھڑی ہو کر بولیں۔۔سب انہیں دیکھ کر مسکرا دیے۔۔۔جب سامنے تھی تو اتنے دن ناراض رہ کر بات نہیں کی مگر اب تو جیسے آدھا گھنٹہ بعد اسکو دیکھنے کی بے چینی ہونے لگی۔۔۔ماں جو تھیں۔۔۔

ہانیہ کمرے میں اکر وارڈروب سے کپڑے نکال کر باتھ روم چلی گئی۔۔۔دس منٹ بعد گیلے بالوں کو تولئے سے رگڑتی آئینے کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی جب نظر اپنی اور ماریا کی تصویر پر پڑی تولئے کو کرسی کی بیک پر تانگتی تصویر اٹھا کر دیکھنے لگی.

یکدم ہی اسے سب خالی خالی سا محسوس ہونے لگا بیشک ان سب کا کمرہ الگ تھا پر وہ ساتھ تھے۔۔مگر کب تک ایک نہ ایک دن تو جانا ہی تھا یہ تو ہر لڑکی کا نصیب ہے۔۔۔جانے لڑکی کا اصل گھر کونسا ہے۔۔خود سے سوال کرتی ہانیہ نے اپنے بہتے ہوئے آنسوں صاف کرتی تصویر کو واپس رکھتی بیڈ کی طرف بڑھی جب دروازہ بجا۔۔

"آجائیں۔۔۔ہانیہ نے بیڈ کے پاس روکتے ڈوپٹہ اڑھتے آنے کی اجازت دی۔۔

"مجھے لگا تم سو گئی ہو گی۔۔۔برہان اندر داخل ہوئے بولا۔۔

"نہیں۔۔۔کچھ کام تھا۔۔۔

"کوئی کام نہیں تھا شب بخیر کہنے آیا تھا میں۔۔برہان بوکھلاہٹ میں یہی کہہ سکا۔۔۔

"اوہ شب بخیر۔۔۔ہانیہ مسکراہٹ دبا کر بولی۔۔

"اچھا تم سو رہی ہو پھر۔۔ نہیں سو ہی رہی ہو۔۔۔ ویسے میں تمھارے ساتھ ایک کپ کافی پینے آیا تھا پر خیر چلو۔۔۔ برہان اس کے گھورنے پر خود ہی کہتا پلٹنے لگا۔۔

جب ہانیہ کھکھلا کر ہنسی تو ہنستی چلی گئی۔۔

"آپ۔۔۔ آپ اتنا گھبرا کیوں رہے ہیں ایک کپ کافی آپ کے ساتھ پی ہی سکتی ہوں۔۔۔ ہانیہ نے ہنسی روکتے ہوئے کچھ حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں مجھے لگا کہیں تمہے واقعی نیند آ رہی ہو۔۔

"نہیں اب اتنی بھی نہیں آ رہی۔۔۔ ہانیہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔ "اوکے پھر میں گارڈن میں ہوں۔۔۔۔ برہان مسکرا کے چلا گیا۔۔ ہانیہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔ آبش موبائل کان سے لگاتی بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی۔۔

"کیا کر رہی ہو سویٹ ہارٹ۔۔۔۔ ابراھیم کھڑکی میں کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

"سویٹ ہارٹ آج اتنا پیار وہ بھی مجھ پر۔۔۔ آبش سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اسے چڑھانا نہیں بھولی۔۔۔

"اہ! ایک تو تم کبھی پیار سے بات مت کرنا۔۔ میرے موڈ کا بھی بیڑا غرک کر دیا کرو۔۔۔ ابراھیم ایک دم چڑ کر بولا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔ میں تو ایسی ہی ہوں۔۔ آبش اترا کر بولی ابراھیم نے دانت پیسے۔۔۔

"بہت جلد تم میرے پاس ہو گی گن گن کر بدلے لوں گا۔۔۔

"دیکھا جائے گا ویسے کال کیوں کی۔۔۔آبش لاپرواہی سے کہتی اچانک یاد آنے پر بولی۔۔

"تم سے بات کرنے کے لئے اور کیا۔۔۔ابراھیم ناراضگی سے بولا جسے آبش فورا محسوس کر گئی۔۔۔۔

"ہمم ناراض ہو گئے کیا۔۔۔۔

"تمہے پرواہ ہے۔۔۔دوسری طرح سر جھٹ پوچھا گیا۔۔۔

"بلکل ہے

"اوکے چلو پھر سوری کرو۔۔۔ابراھیم مسکراتے ہوئے بولا۔۔دونوں ہمیشہ اسی طرح ایک دوسرے کو چڑھا کر سوری کرتے تھے۔۔۔

"امم ٹھیک ہے سوری مسٹر سڑو۔۔۔آبش شرارت سے کہتی ہنسنے لگی۔۔۔

میڈم ایک مہینے کی بات ہے آپ بھی مسٹر کی مسسز سڑو کہلائی جائیں گی اس لئے بہتر ہے اگر کچھ دلکش سا کہو گی تو تمہارا ہی فائدہ ہے۔۔۔ابراھیم برا مانے بغیر چڑہاتے ہوئے بولا۔۔۔

"پرواہ نہیں مسٹر سڑو۔۔۔آبش مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

ابراھیم ہستا اپنے بیڈ کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صوفے کے پاس کھڑی وہ پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔جب ایبک کو اندر آتے دیکھا۔۔۔

ماریا کو اپنی طرف متوجہ پا کر مسکراتے ہوئے قدم قدم چلتا اسکے مقابل آیا ماریا نے شرماتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔۔۔

"مجھے لگا تھا تم گھونگھٹ کر کے بیٹھی ہو گی۔۔۔ایبک مسکراہٹ دباتا اسے چھڑنے لگا۔۔۔

"آوہ۔۔۔ماریا گھبرا کر کچھ کہنے لگی جب ایبک نے اسکے ہاتھ تھام لئے۔۔۔

"ششششش!!! ریلیکس مذاق کر رہا ہوں...اور ہاں امی کھانا بھجوا رہی ہیں میرا خیال ہے کپڑے بدل لو۔۔۔ تھک گئی ہو گی۔۔۔ایبک نے کہتے ساتھ ہی اسکے ہاتھ چھوڑے۔۔۔ماریا کا ماتھا ٹھنکا۔۔۔

"اایبک آپ۔۔۔ماریا کی زبان لڑکھڑائی۔۔۔۔ایبک نے وارڈروب کی طرف جاتے جاتے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔

دونوں کافی دیر ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہو؟ آہ! ویسے تم کچھ الٹا ہی سوچ سکتی ہو۔۔۔ایبک چلتا دوبارہ اسکے قریب آیا پھر دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھام کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

"مجھے کچھ بتانا تھا۔۔۔۔ماریا ہمت کرتی بمشکل اتنا ہی کہہ سکی جب ایبک نے اسکی بات بیچ میں ہی کاٹ دی۔۔۔

"سب جانتا ہوں میں ماریا اور اگر تم یہ سوچ رہی ہو کے میں بھی تم پر شک کرونگا تو تم غلط سوچ رہی ہو۔۔۔

ایبک کے کہنے پر ماریا ساکت ہو گئی ایبک کو سب پتہ تھا۔۔۔

"ایبک اسکی حیرت دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

"اب یہ مت پوچھنا کس نے بتایا۔۔میں برنی کو جانتا ہوں اسلئے اسکا ذکر اب مت کرنا۔۔ایبک کہ رہا تھا ماریا اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔اسے اپنی قسمت پر رشک آیا۔۔۔

ماریا کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرے۔۔۔

ایبک نے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

"یار رونا مت پلیز ورنہ امی کو پتہ چلا تو اچھی خاصی شامت آجائے گی میری ابھی تو تمہاری تعریف بھی کرنی ہے۔۔ایبک اسے سینے سے لگائے شرارت سے بولا تاکہ وہ روئے نہیں۔۔۔ماریا آنسوں پوچھتی مسکرا کر اسکے سینے میں چہرہ چھپا گئی۔۔

فجر کا وقت تھا جب اچانک اسکی آنکھ کھولی۔۔۔گردن گھوما کر ساتھ لیٹے ایبک کو دیکھا جو گہری نیند میں تھا۔۔۔ہاتھ بڑھا کر آہستگی سے اسکی پیشانی پے بکھرے بالوں کو ہاتھ سے ٹھیک کرتی اسے دیکھتی رہی پھر اٹھنے لگی ہی تھی جب ایبک کا ہاتھ اپنے گرد دیکھ کر آہستہ سے ہاتھ ہٹا کر اٹھ کر وارڈروب سے کپڑے نکال کر باتھ روم میں گھوس گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد گیلے بالوں کو جوڑا بنا کر ڈوپٹہ باندھ کر نماز ادا کی۔۔۔

نماز سے فارغ ہوتے دیوار گیر گھڑی میں وقت دیکھا۔۔۔

"ابھی تو سب سو رہے ہوں گے۔۔۔خود سے کہتی وہ دوبارہ بستر پے جا کر لیٹ کر آنکھیں موند گئی جب ایبک نے دوبارہ اس کے گرد ہاتھ رکھا۔۔۔ماریا نے مسکرا کے اسکے سینے پے سر رکھ کر دوبارہ آنکھیں موند لیں۔۔

صبح کے دس بج رہے تھے جب ماریا کے گھر والے ڈرائنگ روم میں ماریا سے مل رہے تھے۔۔

"ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔عائشہ بیگم نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے عائد صاحب سے کہا ماریا اپنے ماں باپ کے پاس ہی کھڑی تھی۔۔عائشہ بیگم کی بات پر مسکرا دی۔۔۔

"ایبک سب سے ملتا برہان کے ساتھ گارڈن میں چلا گیا۔۔۔

"ماریا چلو۔۔۔ آبش سب کو باتوں میں لگا دیکھ کر ماریا نے بولی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں تینوں ماریا کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔۔

"ماریا ایبک نے منہ دکھائی کیا دی؟ آبش پر جوش ہوتی ماریا سے بولی۔۔

ماریا کچھ بھی کہے بغیر اپنا ہاتھ آگے کر دیا جس میں ڈائمنڈ کی رنگ چمک رہی تھی۔۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔۔ہانیہ نے جھٹ ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

"اففف ماریا کتنی حسین ہے یہ تمہیں تو پتہ ہی ہے مجھے کتنی پسند ہے ڈائمنڈ رنگ۔۔۔ آبش دونوں ہاتھ اپنے گالوں پے رکھ کر بولی۔۔۔

ہانیہ اور ماریا مسکرا دیں۔۔۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔ کہیں تم میری سویٹ ہارٹ ہو میرے خلاف تو نہیں کر رہی۔۔۔ایبک برہان اور ابراھیم کے ساتھ اتے ہوئے بولا۔۔۔

آبش ابراھیم کو دیکھ کر جھٹکے سے بیڈ پر ہی کھڑی ہوگئی لیکن اسی وقت عفت بیگم عائشہ بیگم اور فریحہ بیگم کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔۔

سب نے ہونٹ بھینچ لئے۔۔۔جب کے آبش بیچاری سن ہی رہ گئی۔۔بہت برا پھسی تھی درگت تو سہی والی بننی تھی۔۔۔

"کیا ہوگیا عفت ایسے کیوں بچی کو ڈانٹ رہی ہو کچھ خیال کرو ماریا کا سسرال ہے۔۔آبنوس صاحب نے گارڈن میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

آبش مجرموں کی طرح سر جھکائے کب سے ڈانٹ کھا رہی تھی۔۔۔جب کے ابراھیم برہان ہانیہ کے ساتھ ایبک اور ماریا بھی درخت کے پیچھے کھڑے اپنے قہقہے ضبط کیے ہوئے تھے۔۔

"بہت خوب میں ڈانٹوں بھی نہیں اب اور آپ کی لاڈلی نئ شادی شدہ کے بیڈوں پر بچوں کی طرح ناچتی پھیرے پوچھیں اپنی لاڈلی سے ماریا کے بیڈ پر کھڑی کیا پنکھا صاف کر رہی تھی بیچارہ ایبک بھی وہیں تھا اور تو اور آپکا ہونے والا داماد بھی وہیں تھا کتنی مشکل سے میں نے اپنے آپ کو کچھ کہنے سے روکا ہے بچوں والی حرکتیں ختم کرو شادی ہونے والی ہے۔۔۔

"بس کردو عفت خبر دار اب کچھ کہا تو جاؤ اندر۔۔آبنوس صاحب نے عفت بیگم کو ٹوکتے ہوئے حکم دی۔۔۔

"ہر بار اولاد کی حمایت کرنا ضروری نہیں ہے تبھی یہ حال ہوگیا ہے جانے کیا سوچ رہے ہونگے۔۔۔عفت بیگم فکر مندی سے کہتی اندر چلی گئیں آبنوس صاحب آبش کو پیار کرتے آبش کو اندر لئے بڑھ گئے۔۔۔

"ہم کیوں یہاں کھڑے ہیں اب چلو۔۔۔برہان مسکراتے ہوئے کہتا سب کے ساتھ اندر بڑھ گیا جب کے ابراھیم وہیں کھڑا رہ گیا۔۔۔

"ابراھیم کیا ہوا آؤ۔۔۔برہان نے پلٹ کر ابراھیم کو دیکھ کر آواز دی۔لیکن اسے متوجہ نہ پا کر خود چلتا اسکے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔

"کیا آبش۔۔ابراھیم نے کچھ کہنا چاہا جب برہان نے مسکرا کر اسکی بات کاٹی۔۔

"وہ ٹھیک ہے۔۔۔امی کی ڈانٹ وہ اپنا حق سمجھ کر وصول کرتی ہے کیوں کے اس کا ماننا ہے امی جتنا مجھے ڈانٹتی ہیں اس سے کہیں زیادہ وہ اس سے محبت کرتی ہیں سوڈونٹ وری۔۔۔اب چلو ایک سے بات کرنا تو وہیں رہ گئی۔۔

برہان کندھے پے ہاتھ رکھتا کہتا ہوا اسے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا.

چار بجے تک ماریا پارلر چلی گئی۔۔۔ہانیہ اور آبش بھی اسی کے ساتھ تھیں۔۔۔رات آٹھ بجے ولیمے کی تقریب جاری تھی۔۔۔ایبک ماریا ایک دوسرے کے ساتھ چلتے ہر کسی سے مل رہے تھے۔۔پرپل کلر کی لمبی گھیر دار فراک کے ساتھ بالوں کو اونچے جوڑے میں بنائے ایبک کے ساتھ کھڑی وہ بہت خوش لگ رہی تھی۔۔۔

ایبک گاہے بگاہے ساتھ کھڑی ماریا کو دیکھ رہا تھا ملنے ملانے کے بعد تصویروں اور مووی کا سلسلہ چلا۔۔۔

آبش نیچے چہرہ کیا موبائل پے آئے میسج پڑھتی سامنے سے آتے وجود سے زور سے ٹکرائی اس سے پہلے وہ گرتی کس نے بروقت اسے کمرے سے کر گرنے سے بچایا۔۔۔

آبش نے پکڑنے والے کو دیکھا۔۔۔ابراھیم نے آج پہلی بار اسے اتنے قریب سے دیکھا تھا۔۔۔

"بہت حسین لگ رہی ہو دل کر رہا ہے رخصتی جلدی کروا لوں کیا خیال ہے۔۔۔ابراھیم یکدم آبش کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"تعریف کے لئے بہت شکریہ پر رخصتی کا انتظار کریں اور چھوڑیں مجھے۔۔۔

"اگر نہیں چھوڑوں۔۔ابراھیم کہتا اپنے چہرہ اسکے اور قریب لایا۔۔۔ آبش نے سانس روک لیا۔۔ابراھیم کی قربت نے جیسے اسکی زبان گنگ کر دی۔۔

"بتایا نہیں سویٹ ہارٹ۔۔۔ابراھیم نے آئی برو اچکا کر کہا۔۔

اہم اہم۔۔۔۔یکدم کسی کے گلا کنکھارنے پر دونوں بوکھلا کر پیچھے ہوئے۔۔۔آبش اتنا گھبرائی کے بھاگ گئی۔۔.

ہانیہ جو اسی کو بلانے آئی تھی منہ کھولے اسے تیز تیز جاتے دیکھنے لگی۔۔

"ابراھیم۔۔۔ہانیہ نے گردن موڑ کے ابراھیم کو دیکھا لیکن یہ کیا وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔

ہانیہ اپنا ماتھا پیٹ کے رہ گئی۔۔۔

بارہ بجے تک ولیمے کی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی تو سب نے اپنے اپنے گھر کا رخ کیا۔۔۔

ماریا عائشہ بیگم کے ساتھ کھڑی آنسوں بہانے میں مشغول تھی جب اچانک آبش نے اسکے کندھے پر ہاتھ مارا۔۔

"کیا ہے۔۔۔ماریا الگ ہوتی پلٹ کر اپنی سرخ ہوتی ناک ٹشو سے رگڑتی ہوئی بولی۔۔۔

"کچھ نہیں ہے اور یہ رونا بند کرو۔۔۔بہادر بنو اور ہاں ذرا قریب آنا۔۔۔آبش بولتے بولتے یکدم رازداری سے بولی

اس سے پہلے ماریا قریب آتی عفت بیگم کی گھوری پر میسنی سی شکل بنا کر پیچھے ہو گئی۔۔

"کیا ہوا آبش باجی کچھ کہ رہی تھیں آپ

"آ نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ آبش کہتی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ماریا سر جھکا کر مسکرا دی۔۔۔

کون ہے کھولو مجھے۔۔۔۔۔۔ لکڑی کا خوبصورت سا کاٹیج اس وقت اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ سوائے ایک کمرے کے جہاں بلب کی روشنی میں کرسی پر بندھا بندا زخمی حالت میں تکلیف سے چیخ رہا تھا۔۔۔

جب کس نے چہرے پر کھینچ کر تھپڑ رسید کیا۔۔۔

"تھپڑ اتنا زور سے لگا تھا کے ہونٹ پھٹ گیا۔۔۔ اس سے پہلے اسکے سامنے کھڑا شخص پھر اسے مارتا کسی نے تیزی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"کون ہو تم لوگ کھولو مجھے سب کو مار ڈالوں گا۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔!!!! برنی کے چیخ کے کہنے پر برہان کے ساتھ ایبک اور ابراھیم چھت پھاڑ قہقہے لگانے لگے۔۔

"افسوسسس تم اکیلے کیسے مارو گے تمھارے ساتھ گھومنے والے کتے تو اسی وقت دم دبا کر بھاگ گئے تھے۔۔۔ چچچہ افسوس ہے کیسے کتے پالے ہوئے تھے۔۔۔۔ برہان دونوں ہاتھ کرسی کے دائیں بائیں رکھ کے جھکتے ہوئے بولا۔۔۔

"برنی نے تین دن اس قید میں پٹتے ہوئے گزارے آنکھوں پے پٹی ہونے کی وجہ سے وہ انھیں دیکھ نہیں سکا۔۔۔ آواز جانی پہچانی لگتی پر ابھی تک وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایبک سپاٹ چہرے کے ساتھ آگے بڑھتا اسکی آنکھوں سے کپڑا ہٹانے لگا۔۔۔

برنی نے کپڑا ہٹتے ہی آنکھیں کھولیں لیکن یکدم تیز روشنی سے ایک لمحے کے لئے اسکی آنکھیں چندھیا گئی۔۔۔

"پر جیسے ہی آنکھیں روشنی میں دیکھنے کے قابل ہوئیں تینوں کو اپنے سامنے دیکھ آنکھیں پھٹ گئیں۔۔۔۔

"کیوں بھئی اتنی حیرانگی سے کیا دیکھ رہے ہو۔۔ ابراھیم نے کہتے ہی اسکا جبڑا پکڑا۔۔برنی درد سے بلبلا اٹھا۔۔۔

"آہ چھوڑ دو مجھے میں نے کیا بگڑا ہے تم لوگوں کا۔۔۔

اس سے پہلے وہ اور کچھ کہتا ایبک نے غصّے سے اسکے سر کے بالوں کو اپنی مٹھی میں لے کر زور سے کھینچا۔۔۔

"لگتا ہے زندگی پیاری نہیں ہے تجھے۔ ایبک سرد لہجے میں بولا۔۔۔

"اوہ سمجھا اب سمجھا محبوبہ کی تکلیف پر تڑپ گیا ہاہاہا اپنے آپ کو پتہ نہیں بہت بڑی کوئی شہہ سمجھ رہی تھی میرا مذاق بنوایا سب کے سامنے میں نے بھی اپنا بدلہ لیا جھوٹی تصویریں اسکے باپ کے منہ پے جا کر۔۔۔۔

برنی اور کچھ کہتا اس سے پہلے ہی ایبک اسے مارنے لگا۔۔۔

برہان اور ابراھیم ضبط سے کھڑے تھے۔۔ اسکے لئے فلحال ایبک کافی تھا۔۔۔

ایبک نے اسے مارتے مارتے ادھ مواہ کر دیا اس سے پہلے وہ۔ بیہوش ہوتا ایبک اسے جھٹکے سے زمین پر پھینکتا جیکٹ سے موبائل نکال کر دیکھنے لگا جہاں ماریا کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔۔ ایبک کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔

"ابو آپ کا مجرم آپ کے سامنے ہے۔۔۔ ایبک موبائل سائلینٹ کرتا عائد صاحب سے بولا۔۔۔ عائد صاحب اور آبنوس صاحب کو کسی کام کا کہہ کر یہاں بلایا تھا۔۔۔

"دونوں خاموش کھڑے نیچے گرے برنی کو دیکھ رہے تھے جو بولتے بولتے بیہوش ہو چکا تھا۔۔۔

عائد صاحب کچھ بھی کہیں بغیر سر جھکا کر چھوٹے چھوٹے قدم لیتے باہر نکل گئے۔۔

"سچ اگلوانے کا یہ کیا طریقہ ہے تم لوگوں پے کیس کروا سکتا ہے یہ کڈنیپنگ کا۔۔کافی دیر بعد آبنوس صاحب نے خاموشی کو توڑا۔۔

"بے فکر رہیں یہ ایسا نہیں کرے گا۔۔ورنہ جو اس نے کیا وہ سب جانتے ہیں۔۔۔برہان کہتا بیہوش پڑے برنی کو اٹھا کر باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔

"برہان کہاں لیکر جا رہے ہو۔۔۔ابراھیم پریشانی سے کہتا پیچھے گیا۔۔

"اسکے فارم پر۔۔۔ڈرائیور کو اسے لیجانے کا اشارہ کرتا برہان ابراھیم سے بولا۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔کھانا کھائیں گے۔۔عائشہ بیگم عائد صاحب کو دیکھ کر کہتی صوفے سے اٹھ کر جانے لگیں جب عائد صاحب کی آواز پر رک کر پلٹ کر انہیں دیکھنے لگیں۔۔۔

"بھوک نہیں ہے۔۔عائد صاحب کہتے اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گئے۔۔

"چھوٹی امی مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔برہان مسکرا کے بولتا عائشہ بیگم کا دھیان ہٹاتا انکو لئے کچن کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

"کچھ ہوا ہے؟عفت بیگم نے آبنوس صاحب سے پوچھا۔۔۔

"چلو بتاتا ہوں۔۔۔ایک گلاس پانی لے آؤ پہلے۔۔۔آبنوس صاحب کہتے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برہان کوئی بات ہوئی ہے ؟ عائشہ بیگم کھانے کی ٹرے اسکے سامنے رکھتے ہوئے خود بھی کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔

برہان کا ہاتھ ایک لمحے کے لیے رکا۔۔"نہیں چھوٹی امی آپ کو کیوں ایسا لگا۔

"تمھارے چاچو پریشان اور خاموش لگے ورنہ اتنا چپ پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔

برہان انکی بات سنتے ہی ہاتھ روک کر انھیں دیکھنے لگا۔۔

پھر لمبی سانس لیتا دھیرے دھیرے سب بتاتا چلا گیا۔۔

"عفت بیگم جو پانی لینے آئیں تھیں سب سن کر بھاری قدموں سے واپس چلی گئیں۔۔

آہ! یار گھورنا بند کرو۔۔۔ ایبک صوفے پر بیٹھا جھنجھلا کر بولا۔۔۔ماریا جو پانچ منٹ سے اسکا زخمی ہاتھ دیکھ کر اسے گھورے جارہی تھی دھپ کر کے اسکے قریب بیٹھ کے ہاتھ کو پکڑ کر زخم دیکھنے لگی۔۔۔

"بتانا پسند کریں گے کہاں سے انعام ملا ہے یہ۔۔۔

"تمہے دکھ تکلیف کچھ نہیں ہو رہا الٹا تم میرے زخم پر طنز کے تیر چلا رہی ہو۔۔۔ حیران وصدمے میں ایبک بے اپنی محبوب شریکِ حیات کو دیکھ کر پوچھا۔۔

"کیوں دکھ کروں آپ کو میری پرواہ ہوتی تو یوں پٹ کر۔۔۔

"ایک منٹ!! کیا کہا پٹ کر؟ ماریا اور کچھ کہتی ایبک نے تڑپ کر اسکی بات کاٹ کر چیخ کے کہا۔۔۔

"جی بلکل اب چپ کریں ورنہ امی کو بتادونگی جاکر کے آپ کا بیٹا غنڈہ بنا۔۔۔

"تمہاری تو۔۔۔۔ماریا تپ کر. بولتی ڈیٹول سے زخم صاف کر رہی تھی جب ایبک نے ہاتھ کھینچ کر اسکے دونوں بازو پکڑ کر جھٹکے سے اپنے حصار میں لیا۔۔

"آآ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں۔۔۔ماریا اسے پیچھے کرتے ہوئے بولی جو سختی سے اسے اپنے حصار میں لیے ہوئے تھا۔۔۔

"مجھے غنڈہ کہا بچو گی نہیں تم۔۔۔ایبک نے کہتے ہی اسے چھوڑ کر اپنے کندھے پر ڈال کر بیڈ کی جانب بڑھا۔۔۔ماریا کو اس حرکت پے جھٹکا لگا۔۔۔

ایبک نے بیڈ پر اسے پھینکنے کے انداز میں پٹخا

"آہ!! یہ یہ کیا طریقہ تھا۔۔۔ماریا ہوش میں اتے ہی اسے دیکھ کر چیخی۔۔۔

"میڈم اسے کہتے ہیں غنڈہ۔۔۔ایبک کہتے ساتھ اس پے جھکنے لگا جب دروازہ بجا۔۔۔

ایبک بدمزہ ہوتے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔جب کے ماریا دھڑکتے دل کے ساتھ اٹھ کر بیٹھی۔۔۔

"دیکھو کون ہے اور خبردار امی کو کچھ بتایا تو۔۔۔ایبک اسکے سر پے ہلکے سر چپت لگاتا باتھ روم چلا گیا۔۔۔

"ہنہہ غنڈے۔۔

عائشہ بیگم سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ اسٹڈی روم میں داخل ہوئیں۔۔۔پھر چلتی ہوئی عائد صاحب کے پاس صوفے پر ٹک گئیں جو آنکھوں پے ہاتھ رکھے ہلکے ہلکے ہل رہے تھے جس سے ظاہر تھا کہ وہ رو رہے ہیں.

"ماریا کی پیدائش پر میں خوش نہیں تھا کے مجھے اس بار بیٹے کی خواہش تھی ہاہ انسان کتنا بیوقوف ہے اولاد تو مرد کے نصیب سے ملتی ہے پر دیکھو جاہل سوچ کے میں خوش نہیں تھا اپنے بھائی کے بیٹے کو دیکھتا تو بیٹے کی خواہش اور زور پکڑ لیتی لیکن دھیرے دھیرے سمجھوتہ کر لیا اپنی بیٹیوں کی ہر ضرورت کو پورا کرتا رہا لیکن اعتبار؟ میں اعتبار نہ کر سکا کتنا روئی تھی کتنی معافیاں مانگی تھیں پر میں ایک کم ظرف شخص ہوں۔۔ تھا اور شاید زندگی بھر رہوں گا میں خود اپنی ہی بیٹی کا تماشا بنواتا رہا بھائی جان نے کہا تھا پچھتاؤ گے اور دیکھو آج میں پچھتا رہا ہوں۔۔۔ میری بیٹی آخری وقت تک اسی خوف میں رہی کے میں ناراض ہوں اس سے.... عائد صاحب آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر بھری آواز میں بولتے رہے عائشہ بیگم روتے ہوئے چہرہ گھوما کر اپنے شوہر کو دیکھنے لگی جنھوں نے اس عمر میں آکر کھول کر اپنی خواہشوں کا اظہار کیا لیکن جو انسان خواہش کرتا ہے اور چاہتا ہے کے اسکی ہر خواہش پوری ہو یہ جانے اور سمجھے بغیر کے وہ اسکے لئے بہتر ہے بھی یا نہیں... آج بھی وہ وقت انھیں یاد تھا جب چھوٹی سے ماریا کو دیکھ کر باپ بننے کی عائد صاحب کو خوشی تھی نہ جذبات۔۔۔

"عائد کتنی پیاری اور معصوم ہے نہ دیکھیں۔۔۔ عائشہ بیگم آنکھوں میں چمک لئے اپنی سرخ و سفید نازک سی بچی کو دیکھنے لگیں جسے دیکھتے ہی ہر کسی کو اس پر پیار آجائے۔۔۔

"ہمم۔۔۔ صرف ہنکار بھر کر عائشہ بیگم کا ہاتھ دبا کر ہسپتال کے کمرے سے باہر نکل گئے جب کے عائشہ بیگم بند دروازے کو کتنی ہی دیر تک دیکھتی رہیں تھیں۔۔۔

"مجھے معاف کر دینا عائشہ۔۔۔ عائد صاحب کی آواز پر وہ اپنے خیالوں سے باہر آتیں اپنے شوہر کہ جوڑے ہاتھوں کو کپکپاتے ہاتھوں سے تھام کر سر ہلاتی انکے ہاتھوں پے سر ٹیکا دیا۔۔۔

"ابو!۔۔۔۔شام کا وقت تھا ماریا گارڈن میں فریحہ بیگم کے ساتھ چائے پی رہی تھی جب گاڑی سے اترتے اپنے ابو امی کو دیکھا۔۔۔

"اسلام علیکم بھائی صاحب۔۔۔ آپ یوں اچانک۔۔۔

"وعلیکم اسلام جی بس بیٹی سے ملنے کا دل کیا تو۔۔۔عائد صاحب ماریا کو حصار میں لیتے فریحہ بیگم سے بولے۔۔۔

"یہ تو بہت اچھا کیا آیئے اندر بیٹھتے ہیں۔۔

"نہیں کوئی بات نہیں یہیں بیٹھ جاتے ہیں بہت اچھا موسم ہو رہا ہے۔۔۔عائد صاحب کہتے وہیں بیٹھ گئے۔۔۔

"امی ہانیہ آپی آبش باجی وہ نہیں آئیں ساتھ نہ بڑے امی ابو آئے۔۔ماریا عائشہ بیگم سے آہستہ سے پوچھنے لگی۔۔

"ابراھیم کی والدہ آئیں تھیں شادی کا ڈریس اسکی پسند سے دلوانے کے لیے گئی ہیں۔۔۔ ہانیہ بھی انکے ساتھ ہی گئی ہے دونوں نے ایک جیسا لینا ہے۔۔۔عائشہ بیگم نے تفصیلاً جواب دیا۔۔۔

"عماد صاحب نہیں ہیں؟

"جی میٹنگ کے سلسلے میں اٹالیہ گئے ہوئے ہیں۔۔۔فریحہ بیگم نے کہ کر ملازمہ کو بلایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آتی ہوں۔۔۔ماریا کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"ایبک۔۔۔کمرے میں داخل ہوتے ہی ماریا نے ایبک کو پکارا جو وارڈروب سے ہینگ کی ہوئی شرٹس نکال نکال کر بیڈ پر ڈھیر لگا رہا تھا۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں

"میری بلیک ٹی شرٹ نہیں مل رہی کہیں تمہاری سائیڈ میں نہ ہو ایبک کہتے ہی دوسری سائیڈ کا پٹ کھولتا ماریا کے کپڑے نکالنے لگا ماریا تڑپ کر اسکے قریب آئی۔۔

"ایبک مجھ سے تو پوچھ لیں پہلے اففف اللہ پوری وارڈروب برباد کر دی اب خود سہی کیجئے گا ہٹیں اب۔۔۔ماریا جھنجھلا کر تپ کر اسے بولی۔۔

"بہت چڑ چڑی نہیں ہو گئی ہو تم اور بتاؤ کہاں ہے میری ٹی شرٹ۔۔۔ایبک اسے کمر سے پکڑتے ہوئے بولا۔۔

"میں کوئی چڑ چڑی نہیں ہوئی۔۔۔ آپ کی ٹی شرٹ میلے کپڑوں میں آرام فرما رہی ہے اس لئے یہ پہن لیں اوہ ہاں میں آپ کو بلانے آئی تھی امی ابو آئے ہیں آ جائیں۔۔

ماریا ناراضگی سے کہتی ایک نظر بیڈ پر پڑے کپڑوں کو دیکھ کر کمرے سے نکل گئی۔۔۔

ایبک اسکی ناراضگی محسوس کرتا مسکرا کر دوسری ٹی شرٹ دیکھنے لگا۔۔

"ابراھیم یہ کیسی ہے۔۔۔۔آبش ویڈنگ ڈریس کے ساتھ کی جیولری پسند کر رہی تھی۔۔جب اچانک آبش نے سیٹ دکھایا

"ہمم نائیس۔۔۔۔ابراھیم ایک نظر دیکھ کر بیزاریت سے بولا۔۔۔

"ہیں یہ کیا صرف نائیس۔۔۔برہان بھائی آپ بتائیں۔۔۔آبش حیران ہوتی ہانیہ کے ساتھ کھڑے برہان سے بولی جس کے چہرے کے تاثرات بھی بلکل ابراھیم کی طرح ہی تھے۔۔۔چار گھنٹے سے دونوں نے مل کر پورا مال گھوم کر صرف ویڈنگ ڈریس لیا۔۔بلکہ ابھی سنڈیلز وغیرہ بھی باقی تھیں

"یار جو اچھا لگ رہا ہے لے لو۔۔۔میں بہت تھک گیا ہوں پلیز۔۔۔برہان نے بیچارگی سے ہانیہ اور آبش سے کہا۔۔

"اچھا سہی ہے اب پسند آئے بھی تو نہ۔۔ہانیہ نے کہا آبش نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

"تم لڑکیاں تھکتی نہیں ہو شاپنگ کو بھی اتنے گھنٹے لگاتی ہو جیسے پورا مال خرید لیا ہو۔۔۔ابراھیم ٹیک لگا تا دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"نہیں۔۔۔۔ویسے جب گھر میں کام کر رہی ہوں تب بھی یہ سوال کیا کیجئے گا۔۔۔آبش ناک چڑھا کر بولی۔۔۔

"اہ !! پتہ نہیں کتنا کام کرلیتی ہو گھر پر ویسے اس دن سنی تھی میں نے تمہاری کلاس مدر ان لاء نے کہا تھا آبش نکمی۔۔۔ابراھیم چڑھا کے کہتا ہنستے ہوئے بھاگا

"یو!!!!آبش غصّے سے اسکے پیچھے گئی۔۔برہان اور ہانیہ ہنستے ہوئے دونوں کو ایک دوسرے کے پیچھے جاتا دیکھتے رہے۔۔۔

"پتہ نہیں کیا بنے گا دونوں کا۔۔۔ہانیہ کہتی دوبارہ جیولیری دیکھنے لگی۔۔۔جب پیچھے سے برہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر آئینے کے پاس لے جا کر کھڑا کیا۔۔۔

ہانیہ نے آئینے سے ہی اسے سوالیہ انداز میں دیکھا جب برہان نے ہاتھ میں پکڑا لاکٹ اسکے سامنے کیا۔۔۔

ہانیہ نے مسکرا کر اپنے بال ایک کندھے سے آگے کیے برہان نے لاکٹ اسے پہنایا۔۔۔

"پسند آیا۔۔

"اوہ یس برہان بھائی بہت خوبصورت ہے پر شادی میں۔۔۔اچانک آبش کی آواز پر دونوں نے چونک کر پیچھے دیکھا۔۔۔

"آبش عقل سے۔۔۔میرا مطلب عقل کی بات کر رہی ہو پر اس وقت تم نے خالصتاً نندوں والا کام نہیں کیا۔۔۔ابراھیم اسکی گھوری پر بات بدلتا اپنی ہلکی داڑھی کھجاتے ہوئے بولا۔۔۔

"ویری فنی میں تعریف کر رہی تھی اور یہ نندوں والی بات کہاں سے آگئی جیسے آگے جا کر میں آپ کی زمیداری ہوں اسی طرح ہانیہ بھی ہے اوکے میری بہن ہے وہ۔۔۔اب چلیں مجھے ڈائمنڈ رنگ دلائیں۔۔۔۔آبش ابراھیم کو کہتے ساتھ اپنے مطلب کی بات پر آتی دوسری طرف لیجانے لگی۔۔۔

"میں وہی سوچ رہا تھا سمجھاروں والی باتیں کرنی آگئی ہیں لیکن تم تو۔۔۔ابراھیم ساتھ چلتا افسوس سے سر ہلاتا اسکے ساتھ آگے بڑھ گیا جہاں عفت بیگم ابراھیم کی والدہ کے ساتھ جیولری دیکھ رہی تھیں۔

ماریا تم بیٹھو میں آتی ہوں۔۔۔۔فریحہ بیگم ماریا کو اسکے والدین کے ساتھ بیٹھا دیکھ اندر بڑھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بیٹی خوش ہے۔۔۔عائد صاحب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا۔۔۔

"میں بہت خوش ہوں ابو۔۔۔ماریا خوش ہوتے ہوئے اپنے ماں باپ کو دیکھ رہی تھی۔۔

"آپ کی طبیعت ٹھیک ہے ابو کمزور لگ رہے ہیں۔۔۔ماریا نے عائد صاحب کو دیکھ کر کہا۔۔۔

"نہیں بیٹا اب تو طبیعت ٹھیک ہوئی ہے۔۔۔

ماریا انکی بات پر اپنی جگہ سے اٹھ کر انکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی۔۔۔

"ابو کیا ہوا آپ ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔امی کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔۔ماریا دونوں ہاتھ تھام کر باری باری دونوں سے بولی۔۔

"مجھے معاف کر دینا بیٹا...عائد صاحب نے سر پے ہاتھ رکھتے ہوئے مدھم آواز میں کہا آنکھوں میں آنسوں چمکنے لگے

"ماریا نے چونک کر اپنے ابو کی طرف دیکھا جو اپنے رویے پر نادم تھے۔۔

"ابو آپ کیوں معافی مانگ رہے ہیں امی کیا ہوا ہے۔۔۔روندھی آواز میں ماریا نے پہلے عائد صاحب پھر عائشہ بیگم سے کہا۔۔۔

"تم سہی تھی بیٹا اور میں غلط۔۔۔عائد صاحب نے گیلی ہوتی انکھوں کے ساتھ کہتے اسے سب بتانے لگے۔۔

"ماریا بہتے آنسوؤں کے تھے گھٹنے پر سر رکھے روتی رہی۔۔۔جب ایبک کی آواز پر آنسوں پوچھتی کھڑی ہوئی۔۔۔

"اسلام علیکم اندر چلیں کھانا لگ گیا ہے۔۔َایبک ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ماریا کو دیکھنے لگا۔۔

"وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔عائد صاحب جواباً مسکرا کے کہتے عائشہ بیگم کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

ماریا سر جھکا کر سوں سوں کر رہی تھیَ ایبک مسکرا کے اسکے قریب گیا اس سے پہلے ایبک کچھ کہتا ماریا اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔

"سوری مجھے لگا آپ۔۔

"کے میں غنڈہ بنا پھیر تا ہوں۔۔۔ایبک نے بیچ میں اسکی بات اچک کر کہتے اسے حصار میں لیا۔۔۔

"ماریا مسکرا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تین ہفتے بعد:

ایک دن پہلے ہی ماریا اپنے گھر آگئی تھی۔۔۔۔ صبح سے ہی ماریا کو اپنی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ایبک کل سے ہر ایک گھنٹے بعد کال کر رہا تھا لیکن ماریا نے اپنی طبیعت کا ذکر نہیں کیا تھا جانتی تھی ڈانٹ پڑ جائے گی۔۔۔

"گھر میں صبح سے ہی افرا تفری کا عالَم تھا ماریا ہانیہ اور آبش کے ساتھ روم میں تھی بیوٹیشن کو گھر پر ہی بلوا لیا تھا۔۔۔چونکہ نکاح اور رخصتی ساتھ تھی اس لئے آبش صبح سے وقفے وقفے سے رونے کا سیشن پورا کر رہی تھی.۔۔۔

"آبش باجی اس طرح تو میں بھی نہیں روئی تھی۔۔ماریا آبش کو چپ کروانے کے گرز سے بول رہی تھی۔۔۔

جو اسے جواب دینے کے بجائے اسکے گلے لگ گئی۔۔۔

"عفت بیگم آنکھوں ڈوپٹے کے پلو سے صاف کرتیں اسکے قریب بیٹھ گئیں۔۔

"امی اب آپ کی ڈانٹ کون سنے گا۔۔۔ آبش روتے ہوئے بولی۔۔۔۔سب کے ساتھ بیوٹیشن بھی مسکرانے لگیں۔۔۔

"یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہو گیا۔۔۔ چلو ایسا کرتے ہیں جب تم ملنے آیا کرو گی ناتب ڈانٹ دیا کرونگو۔۔۔۔عفت بیگم مسکراہٹ دبا کر سوچنے والے انداز میں سنجیدگی سے بولیں۔۔

"امی!! آبش حیرت سے چیخ کر بولتی عفت بیگم کے سینے سے لگ گئی۔۔۔اب کی دفع سب کے ساتھ آبش بھی ہنس دی

ایبک دوپہر تک آگیا تھا گھر کا داماد تھا مہمانوں کی طرح تھوڑی آتا۔۔۔ آتے ہی سب سے مل کر گارڈن میں تقریب کی تیاریاں دیکھنے لگا۔۔۔

"ایبک بیٹا جاؤ تیار ہو جاؤ مہمان آنا شروع ہو جائیں گے سب تو ہو ہی چکا ہے اب۔۔۔۔شام کے چھ بج رہے تھے جب آبنوس صاحب نے آکر اسے کہا جو پول سائیڈ پر ڈیکوریشن کروا رہے تھے۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ایبک مسکرا کے کہتا ماریا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی ماریا پر نظر پڑی تو کچھ پل وہیں کھڑا اسے دیکھنے لگا۔۔۔جولاکٹ کالاک لگا رہی تھی۔۔۔۔لمبے گھنے بال ایک سائیڈ سے آگے کی طرح بکھرے ہوئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایبک قدم قدم چلتا اسے قریب جانے لگا جب اچانک ماریا پلٹی۔۔۔

"کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔

"بہت دلکش۔۔۔ایبک نے کہتے ساتھ اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

"ماریا۔۔۔عائشہ بیگم کی آواز پر دونوں ہڑبڑا گئے۔۔۔۔

"آ آپ کپڑے بدل لیں میں آتی ہوں۔۔۔۔ماریا کہتے ہی کمرے سے چلی گئی۔۔۔

آٹھ بجے تک بارات آگئی تھی۔۔۔۔برہان ایبک کے ساتھ لاونج عبور کرتا لان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ابراھیم اور برہان نے بھی ایک جیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی۔۔۔

لمحوں میں مہمانوں سے پورا لان بھر چکا تھا۔۔۔سب خوش گپیوں میں مصروف تھے نکاح کا وقت ہو چلا تھا۔۔۔

ہانیہ اور آبش دونوں کو گھونگھٹ میں صوفے پر لا کر بیٹھا دیا۔۔۔

جب قاضی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کر دیا۔۔۔

"کچھ ہی دیر میں ہر جانب مبارک سلامت کی صداؤں بلند ہوئیں ساتھ ہی آبش کے آنسوں بہنے لگے۔۔۔

ابراھیم اور برہان کھڑے سب سے مبارک باد وصول کر رہے تھے۔۔۔

"برہان سالے۔۔۔۔ابراھیم برہان کے گلے لگتا خوشی میں زور سے اسکی پیٹھ پر مارتے ہوئے بولا۔۔۔

"سدھر جا۔۔۔برہان ضبط کرتا الگ ہو کے دانت پیستے ہوئے بولا۔۔

"سدھرنے کے لیے تھوڑی کوئی بگڑ تا ہے۔۔۔

"ہاہاہا ابراھیم مت چڑھاؤ تمہاری دلہن ابھی یہیں ہے۔۔۔برہان کے کچھ کہنے سے قبل ہی ایبک ہنس کر سرگوشی میں بولا

"ایک راز کی بات بتاؤں؟ ابراھیم سنجیدہ سا بولا۔

"کیا؟

"سالہ کچھ نہیں کر سکتا ہاہاہا۔۔۔ابراھیم نے ہنس کر اسکے کندھے پر ہاتھ مارا۔۔۔برہان دونوں کی سرگوشیاں سن رہا تھا اور گھور رہا تھا۔۔

"اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔ابراھیم کے والدین جو سب کے ساتھ گول دائرے کی شکل میں فیملی کے افراد کے ساتھ محو گفتگو تھے۔۔۔یکدم وقت کا احساس کرتے جانے کی اجازت مانگنے لگے

"جی بلکل ویسے بھی بہت وقت ہو چکا ہے بچے بھی تھک گئے ہونگے۔۔۔

"آبنوس صاحب نے مسکرا کر کہا ساتھ ہی عفت بیگم کو بھیجا۔۔۔

"امی!! ایبک ارد گرد دیکھتا فریحہ بیگم کے قریب آکر انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔

"کیا ہوا ایبک اور یہ ماریا کہاں ہے رخصتی ہو رہی ہے۔۔۔فریحہ بیگم نے اسے دیکھتے ہی اس سے وہی سوال پوچھا جو وہ خود ان سے کرنے آیا تھا۔۔۔

"میں بھی آپ سے یہی پوچھنے آیا تھا ہو سکتا ہے اندر ہو میں آتا ہوں دیکھ کر۔۔۔ایک پریشانی سے کہتا لمبے لمبے ڈاگ بھرتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

"آبش ساتھ بیٹھی ہانیہ سے ملتی گاڑی کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔چونکہ ہانیہ دوبارہ اسی گھر میں ہی رخصت ہونی تھی صرف کمرے الگ ہو گئے تھے اس لئے آبش سے ہانیہ کو مل ملا کر برہان کے روم میں لے جایا گیا۔۔۔

آبش اپنے ابو کے گلے لگی دھواں دار رونے لگی جسے بہت مشکل سے بہلایا۔۔

"روتو ایسے رہی ہے جیسے میں اسکو کھانے لیکر جا رہا ہوں۔۔ابراھیم منہ ہی منہ میں بڑبڑا کر رہ گیا۔۔

سب سے مل ملا کر آبش گاڑی میں بیٹھنے لگے جب یکدم اسے ماریا یاد آئی۔۔

"امی ماریا کہاں ہے

"اس سے قبل وہ کوئی جواب دیتی ماریا ایبک کے ساتھ آتی نظر آئی۔۔

"کہاں غائب تھی۔۔۔آبش گلے لگتے ہوئے سرگوشی میں پوچھنے لگی۔۔

"ایبک سب ٹھیک ہے نہ کہاں تھی ماریا۔۔فریحہ بیگم نے ساتھ کھڑے ایبک سے پوچھا۔۔

"جی امی باتھ روم میں تھی صبح سے طبیعت ٹھیک نہیں ہے میڈم کی مجھے بتایا ہی نہیں تھا۔۔اب یہاں سے سیدھا ہسپتال لیکر جاؤں گا۔۔۔سنجیدگی سے کہتا ایبک ابراھیم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گاڑی میں وقفے وقفے سے سوں سوں کی آواز خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔۔۔

عاشر ڈرائیور کے ساتھ آگے بیٹھا کیمرے میں تصویریں دیکھ رہا تھا جب کے ابراھیم کے والدین اپنی گاڑی میں آرہے تھے۔۔۔

ابراھیم پہلے تو کن اکھیوں سے اسکے جھکے سر کو دیکھتا رہا جب صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو اسکے کندھے کے گرد ایک بازو سے حصار میں لیا۔۔

ابراھیم کے اس عمل سے آبش جو سہارے کے ہی انتظار میں تھی جھٹ سینے پے سر رکھ کر رونے لگی.

ابراھیم جو تپ کر کچھ کہنے والا یکدم رو کتا مسکرا کر سینے سے لگی آبش کو دیکھنے لگا۔۔۔

"اگر اسی طرح روتی رہو گی تو واپس چھوڑ دوں۔۔۔

ابراھیم مذاق کرتا مسکراہٹ دبانے لگا۔۔ ابراھیم کی اس بات پر آبش کے آنسوں تھمے آنکھیں پھیلا کر ابراھیم کو دیکھنے لگی۔۔

"آپ آپ مجھے چھوڑنے کی بات کر رہے ہیں بڑی درد بھری آواز میں پوچھا گیا۔۔

"تم ہی نے تو کہا ہے۔۔۔

"میں نے؟ میں نے کب کہا ابراھیم کی بات پر حیران ہوتے اس بے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"ہاں تو تم رو ہی ایسے رہی ہو جیسے زبردستی لیکر جا رہا ہوں۔۔ ابراھیم کندھے اچکا کر بولا۔۔

"آپ نے کون سا چپ کروالیا۔۔۔ آبش نے خفگی سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار سچ کہوں تو تم روتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہی ہو اسلئے۔۔۔آ آ آ۔۔

"کیا ہوا بھائی۔۔۔ابراھیم جو ہچکچا کر اسے بتا رہا تھا آبش کے کہنی مارنے پر چیخ پڑا۔۔

"ظالم۔۔۔میرا مطب ظالم نے ظلم کی داستان ایسی سنائی کے ہم بھی تڑپ اٹھے۔۔۔ڈرائیور کا احساس ہوتے ہی ابراھیم نے بات بدلی۔۔۔عاشر آنکھوں کو چھوٹی کیے اپنے بھائی کو دیکھنے لگا جب کے آبش رونا بھول کر اب ہونٹوں پر ہاتھ رکھے مسکرانے لگی۔۔۔

"واہ واہ بھائی۔۔۔عاشر خوش ہوکے کہتا اپنی سیٹ پر دوبارہ سیدھا ہوکر بیٹھا "لگتا ہے شادی کی خوشی دماغ پر کافی گہرا اثر کر گئی ہے۔۔۔

ھانیہ کمرے میں بیٹھی گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جب دروازہ کھول اور بند ہونے کی آواز پر جھکے ہوئے سر کو اور جھکا لیا۔۔۔برہان مسکراتے ہوئے قدم قدم چلتا اسکے سامنے بیٹھا۔۔پھر آہستگی سے اپنا ہاتھ بڑھا کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ہاتھوں کی لرزش برہان بخوبی محسوس کر رہا تھا۔۔۔

ھانیہ برہان کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی جو جانے ہاتھ پکڑ کر چپ کیوں تھا۔۔۔ھانیہ نے اسکے بولنے کا انتظار کیا پھر جھنجھلا کر سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اسکے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا

برہان نے یکدم اسے دیکھا۔۔پھر مسکرا کے اپنا چہرہ اسکے نزدیک لیکر گیا۔۔۔

"بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔کہتے ساتھ ہی برہان نے اسکا ماتھا چوما ھانیہ کی سانس اتھل پتھل ہونے لگی دھڑکن کی دھک دھک جیسے اپنے کانوں میں سنائی دینے لگی۔۔

برہان سیدھا ہوتا اسکے شرم سے لال ہوتے چہرے کو دلچسپی سے دیکھنے لگا۔۔۔

"ہانیہ! برہان کی آواز پر ہانیہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا پھر دوبارہ جھکا لیں۔۔۔

" آہ! اوکے اب تم اسی طرح مجھ سے شرماتی رہی تو پوری رات اسی طرح گزر جائے گی اور میں ہر گز یہ نہیں چاہتا۔۔۔

برہان لمبی سانس لیتے بولا تا کہ وہ جھجھکے نا اور آرام سے بات کر سکے۔۔۔

" آپ ایسے مت دیکھیں پھر۔۔۔ہانیہ شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ آہستہ سے بولی۔۔

"میں کیسے دیکھ رہا ہوں۔۔۔برہان نچلا ہونٹ دانتوں میں دباتے مسکرا کر پوچھتے لگا۔۔۔

"برہان پلیز تنگ مت کریں۔۔۔ہانیہ کو جب کوئی جواب سمجھ نہیں آیا تو بیچارگی سے کہتی اسکے سینے پے چہرہ چھپا گئی۔۔۔

"برہان اسکے شرمانے پر قہقہہ لگاتا اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایبک ہسپتال کے روم میں اکیلا کرسی پر بیٹھا انتظار کر جب ڈاکٹر اور ماریا مسکراتے ہوئے آئیں۔۔ ایبک جلدی سے کھڑا ہوا۔۔ کر بیٹھے۔۔۔

"ڈاکٹر سب ٹھیک ہے؟ ایبک نے فکرمندی سے پوچھا۔۔۔

"سب ٹھیک ہے۔۔۔ ایسی کنڈیشن میں چکّر وغیرہ آجانا کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے۔۔ڈاکٹر اسے کہتیں اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھیں۔۔

"مطلب؟ ایبک نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔۔۔

"شی اس پریگننٹ مسٹر ایبک۔۔۔ڈاکٹر نے پیشہ وارنہ انداز میں مسکرا کر کہا۔۔

ماریا شرما کر جھکے سر کو اور جھکا گئی جب کے ایبک کافی دیر ڈاکٹر کو دیکھتا رہا۔۔۔

"سچ میں۔۔۔بہت دیر بات ایبک نے یہ الفظ ادا کے۔۔۔

"جی بکل سچ۔۔۔ڈاکٹر ہنسی ضبط کرتے ہوئے ایبک سے کہا ڈاکٹر نے بہت سے ایسے فرسٹ ٹائم بننے والے پیرنٹس کے تاثرات دیکھے تھے۔۔۔

ایبک نے خوشی سے بے قابو ہوتے ماریا کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔

ماریا نے مسکراتے ہوئےَ ایبک کو دیکھا جو آنکھوں میں محبت لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"آپ دونوں کو مبارک ہو۔۔۔ڈاکٹر نے انھیں اپنی جانب متوجہ کرنے کے لئے زور سے کہا۔۔۔

"ایبک تھینک یو کہتا میڈیسن لئے اسکے کندھے پر بازو پھیلا کر ہسپتال سے نکلتا گاڑی تک آیا۔۔

دونوں اپنے بے قابو ہوتے جذباتوں کو دبائے گھر کی طرف گامزن تھے۔

ماریا نے گردن موڑ کر گاڑی چلاتے ایبک کو دیکھنے لگی پھر ہاتھ بڑھا کر گال پے بہتے موتی اپنے پوروں میں چن لئے۔۔

"آپ رو رہے ہیں؟

"نہیں میں بہت زیادہ خوش ہوں اتنا کے الفاظ کم ہیں اور احساس و جذبات لاتعداد۔۔تھینک یو ماریا ایبک نے ماریا کو ہاتھ تھام کر اسکے ہاتھ کو چوما۔۔

ماریا ایبک کو بنا پلک جھپکائے دیکھتی رہی جب ایبک کی آواز پے ہوش میں آئی۔۔

"ہم ہم اپنے بچے کی خود پرورش کریں گے جب وہ اسکول جانے لگے گا تو میں خود اسے لینے اور چھوڑنے جایا کرونگا بہت سا وقت میں اس کے ساتھ گُزاروں گا۔۔۔

"اچھا پھر آفس کون جائے گا۔۔۔ماریا شرارت کرتے ہوئے یونہی پوچھ بیٹھی ایبک کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات نمودار ہوئے۔۔

"تم ہونا جب تک میں نا آیا کروں اسکے ساتھ ساتھ رہنا ایک ماں کا کام ہوتا ہے اور میری ماں۔۔۔ایبک کہتے کہتے ہونٹ بھینچ گیا۔۔ وہ کیسے بھول گیا کے اسکی ماں تو اب اپنے بیٹے بہو کے ساتھ ہی ہوتی تھیں اپنا وقت اپنی شفقت سے لیکن یہ بچپن کی محرویاں خود باپ بننے کی خوشی میں عود کر آ گئیں۔

"میں تو آپ سے یونہی پوچھ رہی تھی اور آپ کی ماں وہ بہت اچھی ماں ہے تبھی تو انکا اتنا اچھا بیٹا میرا نصیب بنا۔۔۔ماریا کہتے ہوئے اسکے کندھے پر سر رکھ گئی۔۔۔

"ایبک نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔۔۔

گھر پہنچتے ہی کچھ رسموں کے بعد آبش کو کمرے میں لے جایا گیا۔۔ آبش کافی دیر بیٹھی ابراھیم کا انتظار کرتی رہی پھر تھکن کی وجہ سے اسی طرح درمیان میں ہی لیٹ گئی۔۔۔

"ابراھیم جو گنگناتے ہوئے اندر داخل ہوتا دروازہ لاک کر کے پلٹ کر بیڈ کے قریب آیا تھا آبش کو دنیا و مافیا سے بے خبر ہلکے ہلکے خراٹے لیتا دیکھ کر یکدم اسکی گنگناہٹ کو بریک لگی۔۔

"ہیں یہ تو سو رہی ہے۔۔۔اب کیا کروں ابراھیم خود سے کہتا سوچنے لگا یکدم کسی خیال کے آتے ہی ابراھیم کی آنکھیں چمکیں۔۔

کمرے کی لائٹیں بند کرتا باتھ روم چلا گیا۔۔۔شب خوابی کا لباس زیب تن کرتا گیلے بالوں میں تولیہ رگڑتا بیڈ کے قریب آیا ہاتھ میں پکڑا تولیہ اندھیرے میں ہی اندازے سے صوفے پر پھینکتا زور سے اسکے قریب لیتا ابراھیم کے اس طرح کرنے سے آبش کی آنکھ کھول گئی لیکن اندھیرے کی وجہ سے کچھ دیکھ نہ سکی۔۔۔

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کی ناکام کوشش کے بعد اچانک ابراھیم کا خیال آیا۔۔

"ابراھیم۔۔۔۔آبش نے کپکپاتے لہجے میں آواز دی جب اسکے کان کے بلکل قریب سرگوشی نما آواز میں ابراھیم نے کہتے اسکے کان کی لو کو چھوا۔۔

آبش یکدم آواز پر چیخنے والی تھی جب بروقت ابراھیم نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھا۔۔

"کیوں چیخ رہی ہو میں ہوں۔۔۔ابراھیم نے کان کے پاس جھک کر کہا

آبش مچلی ابراھیم ہاتھ ہٹاتا اٹھ بیٹھا۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے اور اتنا اندھیرا کیوں کر رکھا ہے۔۔۔

"سب باتیں چھوڑو تم سو کیسے گئی۔۔۔ابراھیم نے کہتے سائیڈ ٹیبل کا لیمپ جلایا۔۔

"سونے پر پابندی ہے۔۔۔اف میرا ڈریس پر بیٹھے ہیں آپ اٹھیں پھٹ جائے گا نیٹ۔۔۔

ابراھیم جلدی سے بیڈ سے اٹھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری۔۔۔نہیں سونے پر پابندی نہیں ہے لیکن آج ہی ہماری شادی ہوئی ہے کچھ وقت دونا ابراھیم شرارت سے کہتے دوبارہ بیٹھ بیٹھتا اس پے جھکنے لگا

مجھے کپڑے بدلنے ہیں۔۔۔آبش گھبراتے ہوئے جلدی سے بولی۔۔

"اچھا ٹھیک ہے جاؤ۔۔ابراھیم نے منہ بنا کر اسے اجازت دی۔۔

آبش جھٹ اٹھتی ہوئی جانے لگی یکدم ہی جیسے ڈھیر ساری شرم نے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔

"آبش کے جاتے ہی ابراھیم دوبارہ گنگناتے بستر پر لیٹ کر انتظار کرنے لگا.

صبح کے گیارہ بج رہے تھے جب دھڑام کی آواز پر آبش ہڑبڑا کے اٹھ کر حواس باختہ سی گرنے والی چیز کو ڈھونڈھنے لگی۔۔۔

آہ!!!! جنگلی۔۔۔۔۔۔ابراھیم نیند میں کراہ کے اپنی کمر کو دباتا نیچے سے اٹھا آبش حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی جو خونخار نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

ہاہاہاہا!!! آبش کا قہقہہ بلند ہوا ساتھ ہی بیڈ سے اٹھ کر باتھ روم کی جانب بھاگی۔۔۔اس سے پہلے آبش اندر جا کر بند ہوتی ابراھیم بیڈ پے چڑھتا اس تک آیا اور کمر سے پکڑ لیا۔۔۔

"ہاہاہا ابراھیم چھوڑیں مجھے نیند میں پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

آبش ہنستے ہوئے بولی

"ہاں اتنے بڑے شوہر صاحب کو نیچے گرا دیا اور پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔گئی تم اب۔۔۔ابراھیم دوبارہ اسے بیڈ تک لا کر اسے بیڈ پر گرا کر دونوں ہاتھ جکڑ لیے۔۔۔

"ابراھیم نہیں۔۔۔آبش نے اتنا ہی کہا جب دروازہ بجا۔۔۔دونوں چونک گئے۔۔

"رات کو بتاونگا بہت ہاتھ پیر چلتے ہیں نہ ابراھیم سر پے پیار کرتے دھمکی دیتا باتھ روم چلا گیا۔۔۔

برہان نے نیند میں کروٹ بدلی جب کسی نے اسکے بازو پر ہاتھ رکھا۔۔برہان کی آنکھ کھولی سامنے ہی ہانیہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے اٹھا۔۔

"صبح بخیر کب سے اٹھا رہی تھی آبش اور ابراھیم آ گئے ہے۔۔۔ناشتے پر سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ہانیہ کہ کر جانے لگی جب برہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹھو۔۔۔برہان نے کہا ہانیہ مسکراتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

برہان اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگا کر بولا

"میری زندگی میں شامل ہونے کا شکریہ۔۔

ماریا شرما کر اسکے سینے پے سر رکھ کر آنکھیں موند گئی۔۔۔آپ کا بھی۔۔۔۔ہانیہ سے دھیرے سے کہا۔۔۔

ولیمے کی تقریب اپنے عروج پر تھی۔۔۔ برہان ایبک کو مبارک باد دے رہا تھا۔۔شام کو ہی تو ایبک اپنی فیملی کے ساتھ آیا تھا فریحہ بیگم اپنی بہو کی بار بار بلائیں لیے جا رہی تھیں۔۔۔عائشہ بیگم نے کتنی دیر ماریا کو گلے لگائے رکھا تھا۔۔آبش دلہن بنی ماریا کے ساتھ چہک چہک کر باتیں کر رہی تھی۔۔اور ابراھیم کا خون کھولانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔

"خالو نہیں انکل سمجھی۔۔۔ابراھیم نے کوئی چوتھی بار دوہرایا تھا۔۔جس پر سب کے قہقہے بلند ہوئے تھے۔۔

آبش جو ابراھیم کو خالو کہ کر چڑھا رہی تھی ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی۔۔

"ماریا اور ایبک خبردار مجھے خالو کہلوایا تو۔۔۔ابراھیم بے دونوں کو پھر کہا جس پر ماریا ہنسی روکتی اثبات میں سر ہلا گئی اس سے پہلے پھر آبش کہتی عفت بیگم کے کھانے کا کہنے پر سب صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔

"ہانیہ!

کھانے کے بعد برہان سے ہلکی آواز میں کہا۔

ہانیہ نے اسے دیکھا برہان پول سائیڈ کا کہ کر نظر بچاتا چلا گیا.

"ہانیہ سب کو باتوں میں لگا دیکھتی اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

"برہان ابھی مہمان گئے نہیں۔۔۔برہان نے اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

"ایک بات کہوں۔۔

"ہمم کہیں۔۔۔

"برہان آبنوس ہانیہ عائد سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔برہان نے ایک جذب سے کہہ کر اسکی پیشانی چومی۔۔۔

"ہانیہ عائد بھی برہان آبنوس سے محبت کرتی ہے۔۔۔ہانیہ نرکہہ کر نظریں جھکائیں۔۔۔

"اچانک خاموشی میں تالیوں کی آواز گونجی۔۔۔۔برہان اور ہانیہ دونوں بری طرح سٹپٹا گئے۔۔۔

"تم مت سدھرنا لڑکی برہان یہ آبش نے کہا کے چل کے دیکھتے ہیں۔۔۔برہان کے دیکھنے پر ابراھیم جھٹ بول کر بھاگا۔۔۔

آبش منہ کھولے اپنے شوہر صاحب کو جھوٹ بول کر بھاگتا دیکھنے لگی۔۔

"ہاں بلکل ورنہ میں تو بیٹھی ہوئی تھی آرام سے چلیں ایبک مجھے پیاس لگ رہی ہے۔۔۔ماریا بھی جلدی سے کہتی ایبک کے ساتھ غائب ہوئی۔۔۔آبش صدمے میں کھڑی اپنے غداروں کو جاتے دیکھتی رہی۔۔

"برہان بھائی وہ۔۔۔آبش روہانسی ہوئی۔۔۔برہان اور ہانیہ کو اس پر ترس آیا دونوں ہنستے اسکے نزدیک آ گئے۔۔۔

"کوئی بات نہیں سویٹ ہارٹ۔۔۔برہان نے کہہ کر اسے گلے لگا کر سر پے پیار کیا۔۔۔برہان ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر دباتا دیکھتا اسے مسکرانے لگا۔۔۔

ختم شد!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com